ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.179 , Tuesday 06 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۷۹)، بروز منگل، ۶ر جنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۶ر رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

رام اللہ میں فدائی حملہ قابض اسرائیلی جارحیت کا جائز عوامی جواب ہے: حماس ص:02

وینزویلا پر کنٹرول کے بعد میکسیکو، کولمبیا اور کیوبا کو بھی دھمکی

لاطینی امریکہ میں امریکی بالادستی کے اظہار کی نئی کوشش ہیں نئی کے بیانات: ماہرین

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک کے خلاف سخت بیانات دیے ہیں۔ ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو کو دھمکی دی اور کہا کہ کولمبیا میں امریکی فوجی آپریشن ''اچھا خیال'' لگتا ہے۔ ٹرمپ نے کولمبیا کی صورتحال کو 'خراب' قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہاں منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ جاری ہے، جسے زیادہ دیر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ جب ان سے کولمبیا میں امریکی کارروائی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ان کے لیے قابل قبول ہے۔ امریکی صدر نے کیوبا سے متعلق بھی سخت باتیں کرتے ہوئے کہا کہ کیوبا کی حکومت کمزور ہو چکی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ خود ہی گرنے کے قریب ہے۔ ان کے مطابق کیوبا کی معیشت بڑی حد تک وینزویلا کے تیل پر انحصار کرتی تھی، جواب بند ہو چکا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ امریکہ اس وقت وینزویلا کے معاملات میں 'کنٹرول' رکھتا ہے اور اگر وینزویلا نے تعاون نہ کیا تو دوبارہ فوجی کارروائی کی جاسکتی ہے، حالانکہ وینزویلا کی سپریم کورٹ نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کو عبوری صدر مقرر کر چکی ہے۔ اسی گفتگو میں ٹرمپ نے میکسیکو کو بھی خبردار کیا اور کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ روکنے کے لیے میکسیکو کو 'اپنا نظام درست کرنا ہوگا' ورنہ امریکہ کو کوئی سخت دکھانا پڑے گا۔ ماہرین کے مطابق ٹرمپ کے یہ

صدر ٹرمپ نے وینزویلا کی عبوری صدر کو بھی دھمکی دے دی

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کو کھل کر دھمکی دے دی ہے کہ اگر انہوں نے درست کام نہ کیا تو مادورو سے بھی زیادہ بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ روڈریگز اگر امریکہ کے ساتھ تعاون نہ کریں تو ان کا انجام مادورو سے بھی بدتر ہوگا جو اس وقت نیویارک کی جیل میں منشیات اور دہشت گردی کے الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ دھمکی اس وقت آئی جب روڈریگز نے ٹی وی پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے مادورو کو وینزویلا کا واحد صدر قرار دیا اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے امریکی فوجی کارروائی کو وحشیانہ حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وینزویلا کبھی کسی کی کالونی نہیں بنے گا اور ملک کے قدرتی وسائل کا دفاع کیا جائے گا۔ روڈریگز نے فوج اور عوام سے اپیل کی کہ وہ مادورو کی واپسی تک متحد رہیں۔ واضح رہے کہ امریکی خصوصی دستوں نے گزشتہ روز کاراکاس پر حملہ کرکے مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کرکے نیویارک منتقل کر دیا تھا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ اب وینزویلا کو چلائے گا جب تک امن بحال نہ ہو جائے، اور ملک کے تیل کے ذخائر کو دوبارہ فعال بنایا جائے گا۔ تاہم روڈریگز کی عدالت کی منظوری سے عبوری صدارت سنبھالنے کے بعد صورتحال مزید کشیدہ ہوگئی ہے۔

یونان کی فضائی حدود میں خرابی سے یورپ بھر میں پھنس گئے ہزاروں مسافر

ایئر ٹریفک کنٹرولرز کے مطابق اچانک تمام اہم فریکوئنسیز بند ہوگئیں اور فضا میں موجود طیاروں سے رابطہ منقطع ہوگیا

یورپ بھر میں ہزاروں مسافر مشکلات کا شکار ہو گئے جب یونان کی فضائی حدود میں اچانک تکنیکی خرابی کے باعث پروازوں کا نظام شدید متاثر ہوا۔ ریڈیو فریکوئنسی نظام میں خرابی کے باعث یونان کے بیشتر ہوائی اڈوں پر فضائی ٹریفک کئی گھنٹوں تک معطل رہی، جس سے تعطیلات کے اختتامی دنوں میں سفر کرنے والے ہزاروں افراد پھنس گئے۔ یونانی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق صبح کے وقت شروع ہونے والی خرابی نے جلد ہی بڑے پیمانے پر اثر ڈالا، جس کے باعث ہوائی اڈوں پر آپریشن تقریباً مکمل طور پر رک گیا۔ اگرچہ یونان اور خطے کی فضائی حدود سے گزرنے والی کچھ پروازوں کو محدود اجازت دی گئی، تاہم بیشتر پروازیں منسوخ یا تاخیر کا شکار رہیں۔ حکام کے مطابق دوپہر کے بعد پائلٹس نے بیک اپ فریکوئنسیز استعمال کرنا شروع کیں، جس کے بعد جزوی طور پر فضائی آمد و رفت بحال ہوئی۔ تاہم اتوار کی شام تک بھی حکام خرابی کی اصل وجہ معلوم نہ کر سکے۔ ایئر ٹریفک کنٹرولرز کا کہنا ہے کہ اچانک تمام اہم فریکوئنسیز بند ہوگئیں جس کے باعث فضا میں موجود طیاروں سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ یونانی ایئر ٹریفک کنٹرولرز کی تنظیم نے واقعے کو فضائی نظام کیلئے غیر معمولی اور ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں استعمال ہونے والا تکنیکی سامان انتہائی پرانا ہے اور اس مسئلے کی نشاندہی ماضی میں کئی بار کی جا چکی ہے۔ حکام کے مطابق شام تک فی گھنٹہ روانہ ہونے والی پروازوں کی تعداد 45 تک پہنچا دی گئی۔ دوسری جانب روس کی راجدھانی ماسکو میں بھی صورتحال کشیدہ رہی، جہاں یوکرین کی جانب سے ڈرون حملوں کے خدشے کے باعث ماسکو کے چار میں سے تین ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ روسی حکام کے مطابق حفاظتی اقدامات کے تحت یہ پابندیاں لگائی گئیں، جس کے بعد کچھ ہی دیر میں ہوائی اڈے جزوی طور پر دوبارہ کھول دیے گئے۔

سوڈان کی خانہ جنگی شدت اختیار کر گئی، ایک ہفتے کے دوران حملوں میں 114 افراد ہلاک

فوج اور نیم فوجی تنظیم ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان جھڑپوں کے سبب دو مختلف شہروں میں عام شہری بری طرح متاثر

خرطوم، (ایجنسیاں) سوڈان کے مغربی علاقے دارفور میں ایک ہفتے کے دوران فوج اور نیم فوجی تنظیم ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے حملوں میں کم از کم 114 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق یہ ہلاکتیں دو مختلف شہروں میں ہونے والے فضائی اور زمینی حملوں کے نتیجے میں ہوئیں۔ طبی ذرائع کے مطابق شمالی دارفور کے شہر الزرق میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں 51 افراد جان سے گئے۔ یہ حملے بازار اور رہائشی علاقوں پر کیے گئے، جس سے عام شہری بری طرح متاثر ہوئے۔ الزرق اس وقت آر ایس ایف کے کنٹرول میں ہے اور وہاں تنظیم کے سربراہ کے اہل خانہ بھی مقیم ہیں۔ دوسری جانب، آر ایس ایف کے جنگجوؤں نے چاد کی سرحد کے قریب واقع شہر کرنوی اور اس کے اطراف میں حملے کیے، جن میں مزید 63 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔

مقامی ذرائع کے مطابق متعدد افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق دارفور اور کردفان کے علاقوں میں جاری شدید لڑائی کے باعث ہزاروں افراد بے گھر ہو چکے ہیں، جبکہ لاکھوں افراد کو بھوک، ادویات اور صاف پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ عالمی اداروں نے سوڈان میں جاری تنازع کو انسانی المیے کی بدترین شکل قرار دیا ہے۔

امریکی صدر کی 'گرین لینڈ' میں دلچسپی پر ڈنمارک کی وزیر اعظم کا سخت رد عمل

ڈنمارک، (ایجنسی): گرین لینڈ شمالی قطب کے قریب اور ڈنمارک کے زیر انتظام ہے، اس کے وزیر اعظم نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی بار بار کی دھمکیوں کے ردِعمل میں کہا کہ 'یہ کافی ہے'۔ فریڈریک نیلسن نے فیس بک پر لکھا کہ مزید دباؤ نہیں۔ مزید اشارے نہیں۔ مزید قبضے کے خواب نہیں۔ ہم بات چیت کے لیے کھلے ہیں۔ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن یہ سب صحیح چینلز کے ذریعے اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس سے قبل ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ کو گرین لینڈ کی ضرورت ہے تاکہ امریکی قومی سلامتی کو مضبوط کیا جا سکے۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا: ہمیں گرین لینڈ کی ضرورت ہے تاکہ قومی سلامتی محفوظ ہو، یہ ہماری حکومت کے لیے ایک اسٹریٹجک معاملہ ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ روسی اور چینی جہاز گرین لینڈ کے آس پاس موجود ہیں اور کہا کہ ڈنمارک جزیرے کی سلامتی مضبوط کرنے سے قاصر ہے۔ جب ٹرمپ سے سوال کیا گیا کہ امریکہ گرین لینڈ پر کن وجوہات کی بنیاد پر قابض ہونا چاہتا ہے، تو انہوں نے جواب دینے سے گریز کیا اور کہا کہ میں اتنا ہی کہوں گا کہ ہمیں قومی سلامتی کے لیے گرین لینڈ چاہیے اور یورپی یونین کو بھی یہ چاہیے، وہ اس بات سے آگاہ ہیں۔ امریکی وزارتِ افادیت کی سابق مشیر وائٹ ہاؤس کے نائب سربراہ کے شریک حیات اور ٹرمپ کی داخلی سلامتی کی مشیر کیٹی میلر نے 4 جنوری کو ایک اشارہ دیا تھا کہ جلد ہی ڈنمارک کے زیر انتظام جزیرہ گرین لینڈ پر قبضہ کیا جا سکتا ہے، اس واقعے کے بعد کہ امریکہ نے وینزویلا پر حملہ کیا، اس کے صدر نکولس مادورو اور ان کی زوجہ کو گرفتار کیا اور مقدمے کے لیے نیویارک منتقل کر دیا۔

اگر وینزویلا کے لیڈران صحیح فیصلہ کریں تو امریکہ ان کے ساتھ تعاون کرے گا: امریکی وزیر خارجہ

پڑوسی مملک وینزویلا پر امریکہ کی غیر قانونی اور مجرمانہ جارحیت میں کیوبا کے 32 شہری بھی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک ٹی وی گفتگو میں کہا ہے کہ اگر وینزویلا کے لیڈران ان کے مطابق صحیح فیصلہ کریں تو امریکہ ان کے ساتھ تعاون کرے گا۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق امریکی وزیر خارجہ نے وینزویلا کی نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کو دھمکی دی ہے کہ اگر ان کی حکومت نے وائٹ ہاؤس کے فرامین پر عمل نہ کیا تو امریکی اقدامات اور زیادہ دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکی وزیر خارجہ نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ اگر انہوں نے صحیح فیصلہ نہ کیا تو امریکہ کے پاس دباؤ بڑھانے کے متعدد راستے موجود ہیں۔ یاد رہے کہ وینزوئلا کے خلاف کھلی جارحیت اور صدر نکولس مادورو کے اغوا کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو وینزویلا کے امور کا انچارج بنا دیا ہے۔ اس سے پہلے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ بھی وینزویلا کی نائب صدر کو اسی طرح کی دھمکی دے چکے ہیں۔ واضح رہے کہ وینزویلا کی عدالت عظمی نے نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کو وینزویلا کی صدارتی ذمہ داری سونپی ہے۔ دوسری طرف رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ وینزیلا کے خلاف امریکی جارحیت میں مارے جانے والوں کی تعداد 80 سے تجاوز کر گئی ہے۔ وینزویلا کے ایک اعلی عہدیدار نے بتایا ہے کہ امریکی جارحیت میں مارے جانے والوں میں بڑی تعداد میں عام شہری بھی شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ مارے جانے والوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔

ادھر کیوبا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وینزویلا پر امریکہ کی غیر قانونی اور مجرمانہ جارحیت میں کیوبا کے 32 شہری بھی مارے گئے ہیں۔ کیوبا کی حکومت نے امریکی جارحیت میں مارے جانے والوں کے غم میں پانچ اور 6 جنوری کو دو دن کے عام سوگ کا اعلان کیا ہے۔

وینزویلا پر حملے میں امریکہ کے ہاتھوں 80 لوگوں کا قتل

وینزویلا کے ایک اعلی عہدیدار نے بتایا ہے کہ امریکی حملے میں 80 وینزوئیلن شہریوں کو قتل کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ قتل ہونے والوں میں سیکورٹی فورسز کے علاوہ عام شہری بھی شامل ہیں جبکہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں اضافے کے خدشات بھی موجود ہیں۔ اسکے علاوہ وینزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پادرینو لوپز نے بھی اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ امریکی جارح فوجیوں نے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو اغوا کرتے وقت، درجنوں سیکورٹی اہلکاروں کا قتل کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے صدر مادورو کو اغوا کرتے وقت راجدھانی کاراکاس کے علاوہ وینزویلا کے مرینڈا، آراگوا اور لاگوائیرا ریاستوں پر بھی شدید بمباری اور گولہ باری کی تھی۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فضائی حملے میں حزب اللہ کے 2 ارکان جاں بحق

بیروت، (یو این آئی) جنوبی لبنان میں اسرائیلی فضائی حملے میں لبنان کے مزاحمتی گروپ حزب اللہ کے دو ارکان جاں بحق ہوگئے۔ یہ اطلاع سرکاری اور لبنانی سکیورٹی ذرائع نے اتوار کے روز دی۔ لبنان کی وزارت صحت عامہ کے ایمرجنسی آپریشن سنٹر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس حملے میں صفدالبطیخ گاؤں اور جامعہ قصبے کو ملانے والی سڑک پر ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، جس میں دو لبنانی شہری جاں بحق ہو گئے۔ لبنانی سکیورٹی ذرائع نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ متاثرین کی شناخت حزب اللہ کے دو ارکان کے طور پر ہوئی ہے۔ علیحدہ طور پر لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اتوار کے روز جنوبی لبنان کے شہر غازیح کے اوپر ایک بیلسٹک میزائل دیکھا گیا، جس کی وجہ شمالی فلسطین میں ایک اسرائیلی کمپنی کی طرف سے کیے گئے بیلسٹک میزائل کے تجربے کو قرار دیا گیا۔ ایجنسی نے یہ بھی کہا کہ اسرائیلی فوج نے اتوار کو ایترون گاؤں کے مضافات کی طرف کئی آتش گیر گولے فائر کیے۔ امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی 27 نومبر 2024 سے نافذ العمل ہے، جس سے غزہ کی جنگ کے ساتھ ساتھ شروع ہونے والی مہینوں کی دشمنی کا خاتمہ ہوا۔

ایران اور اسرائیل تحمل سے کام لیں: پوپ لیُو کی اپیل

ویٹیکین، (یو این آئی) امریکہ کے وینزوئیلا پر حملے کے بعد عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو کا اہم بیان سامنے آ گیا ہے۔ امریکہ نے دو روز قبل وینزوئیلا پر حملہ کیا اور صدر نکولس مادورو کو اہلیہ سمیت گرفتار کرکے نیویارک منتقل کر دیا گیا۔ امریکہ کی اس کارروائی پر دنیا بھر سے مختلف ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ اب عیسائیوں کے روحانی پیشوا پاپ لیو نے بھی اس اہم مسئلے پر بیان جاری کیا ہے اور امریکہ سے وینزوئیلا کے آزاد رہنے اور وہاں انسانی حقوق کا احترام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ امریکہ سے تعلق رکھنے والے پہلے عیسائی پیشوا پاپ لیو نے اپنے جاری بیان میں کہا ہے کہ وہ امریکہ کے ہاتھوں وینزوئیلا کے صدر نکولس مادورو کی ایک دن قبل معزولی کے بعد اس معاملے کی پیش رفت پر نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ اس سے قبل پاپ لیو گزشتہ ہفتہ کرسمس کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے بھی دنیا بھر میں جنگوں کے خاتمے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔

مادورو نیویارک کی وفاقی عدالت میں پیش، سلامتی کونسل کا وینزویلا بحران پر اجلاس طلب

نیو یارک: وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو نے نیویارک میں مینہٹن کی وفاقی عدالت میں ایک جج کے سامنے پیشی دی، جبکہ سلامتی کونسل آج وینزویلا میں امریکی عسکری مداخلت کے معاملے پر اجلاس کرے گی۔

اس سماعت کے دوران مادورو کو باضابطہ طور پر الزامات سے آگاہ کیا جائے گا، جن میں امریکی دعووں کے مطابق منشیات سے متعلق دہشت گردی اور دیگر جرائم شامل ہیں، جنہیں مادورو نے پہلے بھی مسترد کیا ہے۔ اس کیس کی سماعت جج ایلون ہیلراسٹائن کے پاس ہے۔

وفاقی الزامات میں مادورو کی اہلیہ، ان کا بیٹا اور وینزویلا کے کئی اعلیٰ حکام بھی شامل ہیں، جن پر مشابہہ الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ مادورو اور ان کی اہلیہ کو نیویارک پہنچنے والی پرواز نے عدالت میں پیشی سے قبل تیار کیا۔

دوسری جانب عبوری صدرہ دیلسی رودریگیز نے امریکہ سے کہا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے دائرے میں تعاون اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرے، جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی جاری رکھی اور کہا کہ اگر وینزویلا نے تعمیل نہیں کی تو ہم دوسری ضرب لگائیں گے اور ان کا کہنا تھا کہ ان کی انتظامیہ وینزویلا کے نئے حکام کے ساتھ معاملہ کرے گی۔

سلامتی کونسل کے اجلاس میں 15 رکن ممالک شامل ہوں گے اور امریکی خصوصی فوج کی جانب سے مادورو کی ایک تیز کارروائی میں گرفتاری کے بعد اس اجلاس میں امریکی عسکری مداخلت پر غور کیا جائے گا۔

روس، چین اور وینزویلا کے دیگر اتحادیوں نے امریکہ پر بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا، جبکہ امریکہ کے اتحادی، جن میں سے کئی مادورو کے مخالف تھے، نے عسکری طاقت کے استعمال پر تحفظات ظاہر کیے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان انتونیو گوتیریس نے کہا کہ سیکرٹری جنرل کا خیال ہے کہ امریکہ کی یہ کارروائی وینزویلا میں ایک خطرناک مثال قائم کرتی ہے، جس سے بین الاقوامی نتائج کے حوالے سے تشویش پیدا ہوتی ہے۔

امریکی فوج الرٹ

واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق کیریبین علاقے میں موجود امریکی فوجی تیار ہیں تاکہ صدر ٹرمپ کے کسی بھی ممکنہ حکم کے تحت وینزویلا پر دوسری ضرب دینے کے لیے فوری کارروائی کی جاسکے۔

ان فورسز میں تقریباً 12 جنگی بحری جہاز، متعدد لڑاکا طیارے اور ڈرون شامل ہیں، تاہم یہ فورسز اس وقت وینزویلا میں زمینی طور پر موجود نہیں ہیں۔

امریکی حکام کے مطابق وزیر خارجہ مارکو روبیو اپنے وسیع کاموں کی وجہ سے وینزویلا کی روزانہ پالیسی پر مکمل توجہ نہیں دے سکیں گے، جبکہ وائٹ ہاؤس اس بات پر غور کر رہا ہے کہ صدر ٹرمپ کے سیکورٹی مشیر کے کردار کو بڑھا کر وینزویلا سے متعلق آپریشنز کی نگرانی کی جائے۔

وینزویلا کے وزیر دفاع جنرل ولادیمیر پادرینو لوپیز نے اعلان کیا ہے کہ ملک کی افواج کو چوکس کر دیا گیا ہے تاکہ قومی خودمختاری کو یقینی بنایا جاسکے، اس پیش بندی کے بعد کہ مادورو کی گرفتاری اور امریکہ کی جانب سے ملک کے وسیع تیل کے ذخائر کے استعمال کو عبوری حکومت کے منصوبے میں شامل کیا جارہا ہے۔

غزہ پر قابض اسرائیل کی شدید فضائی اور توپ خانے کی یلغار، خان یونس اور رفح پر تباہ کن حملے

غزہ: قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے آج پیر کی علی الصبح غزہ پٹی کے مختلف علاقوں پر شدید فضائی حملوں کا سلسلہ شروع کیا جو مشرقی علاقوں پر بھاری توپ خانے کی گولہ باری کے ساتھ جاری رہا جبکہ فلسطینی شہریوں کے گھروں کو منظم انداز میں دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں بھی مسلسل کی جاتی رہیں۔

مارے نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیلی طیاروں نے جنوبی غزہ کی پٹی میں واقع شہر خان یونس کے مشرقی علاقوں کو دو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا۔ یہ حملے اسی وقت کیے گئے جب قابض فوج نے اسی علاقے میں بڑے پیمانے پر گھروں کو دھماکوں سے مسمار کیا۔

انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیلی طیاروں نے غزہ پٹی کے جنوب میں واقع شہر رفح پر تین شدید فضائی حملے کیے جبکہ شہر کے شمال مغربی علاقوں پر مسلسل توپ خانے سے گولہ باری کی گئی۔

اسی تناظر میں قابض اسرائیلی ٹینکوں نے خان یونس شہر کے جنوبی اور شمالی علاقوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جس سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔

نامہ نگار کے مطابق قابض فوج نے رات کے اوقات سے لے کر آج فجر تک رفح اور خان یونس شہروں پر مجموعی طور پر بارہ فضائی حملے کیے جو قابض اسرائیل کی جارحانہ سفاکیت کا واضح ثبوت ہیں۔

غزہ پٹی کے شمال میں قابض اسرائیلی توپ خانے نے جبالیہ کیمپ کے مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا جبکہ غزہ شہر کے مشرقی علاقوں پر بھی توپ خانے کے گولے داغے گئے۔ گذشتہ روز خان یونس شہر میں قابض اسرائیلی افواج کی فائرنگ کے نتیجے میں تین فلسطینی شہری شہید ہو گئے تھے جو قابض اسرائیل کی روزانہ کی خلاف ورزیوں اور جارحیت کے تسلسل کا حصہ ہے۔

ایک اور پیش رفت میں آج صبح ایک رہائشی عمارت منہدم ہوگئی جو قابض اسرائیل کی غزہ پٹی پر مسلط کردہ جنگ کے دوران بمباری سے شدید متاثر ہو چکی تھی۔ عمارت کے ملبے تلے دبے لاپتہ افراد کی تلاش کا عمل جاری ہے۔ قابض اسرائیلی فوج غزہ پٹی میں سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہی ہے جو گذشتہ اکتوبر کی دسویں تاریخ سے نافذ العمل ہے۔

کویت کا شہریت واپس لینے کا حکم

کویت سٹی، (یو این آئی) کویت کے آج کے سرکاری گزٹ میں دو حکمنامے شائع کیے گئے ہیں جن میں کل 69 افراد سے کویتی شہریت واپس لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ منسوخیاں مختلف قانونی بنیادوں پر مبنی وسیع تر حکومتی مہم کا حصہ ہیں، جن میں دھوکہ دہی کے دعوے اور قومی سلامتی سے متعلق مسائل شامل ہیں۔ 2025 کے فرمان نمبر 242 نے 65 افراد اور ان کے ذریعے شہریت حاصل کرنے والے کسی بھی زیر کفالت سے کویتی شہریت واپس لینے کا حکم دیا۔ 2025 کے فرمان نمبر 243 میں چار افراد اور ان لوگوں سے شہریت واپس لینے کی شرط رکھی گئی جنہوں نے کسی کے ذریعے انحصار کرتے ہوئے قومیت حاصل کی۔

امریکہ کے میری لینڈ میں ہندوستانی نژاد خاتون کا قتل

سابق بوائے فرینڈ کے اپارٹمنٹ میں ملی لاش، ملزم ہندوستان فرار

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی ریاست میری لینڈ میں ایک 27 سالہ ہندوستانی خاتون کو چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا گیا، جبکہ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ قتل خاتون کے سابق بوائے فرینڈ نے کیا اور واردات کے بعد وہ ہندوستان فرار ہو گیا۔ ہاورڈ کاؤنٹی پولیس کے مطابق مقتولہ کی شناخت نکیتھا گوڈیشالا کے نام سے ہوئی، جو ایلی کاٹ سٹی میں مقیم تھیں اور بطور ڈیٹا اینڈ اسٹریٹیجی اینالسٹ کام کر رہی تھیں۔ نکیتھا کو نئے سال کی شب سے لاپتہ قرار دیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقتولہ کی لاش ارجن شرما نامی شخص کے اپارٹمنٹ سے برآمد ہوئی، جو ان کا سابق بوائے فرینڈ تھا۔ 26 سالہ ارجن شرما کے خلاف فرسٹ اور سیکنڈ ڈگری قتل کے الزامات کے تحت وارنٹِ گرفتاری جاری کر دیے گئے ہیں۔ تحقیقات کے مطابق ارجن شرما نے 2 جنوری کو پولیس کو اطلاع دی تھی کہ نکیتھا لاپتہ ہیں اور دعویٰ کیا تھا کہ اس نے انہیں آخری بار 31 دسمبر کو اپنے اپارٹمنٹ میں دیکھا تھا۔ تاہم پولیس نے 3 جنوری کو اسی اپارٹمنٹ پر سرچ وارنٹ پر کارروائی کی، جہاں سے نکیتھا کی لاش چاقو کے گہرے زخموں کے ساتھ برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق ارجن شرما جس دن نکیتھا کی گمشدگی کی رپورٹ جمع کروائی اسی دن وہ ہندوستان جانے والی پرواز کے ذریعے امریکہ سے روانہ ہو گئے۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ قتل 31 دسمبر کی شام تقریباً 7 بجے کے قریب کیا گیا۔ تا حال قتل کی وجہ سامنے نہیں آ سکی، جبکہ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں، ہاورڈ کاؤنٹی پولیس اب وفاقی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر ملزم کی گرفتاری کے لیے کام کر رہی ہے۔

شمالی کوریا کا ہائپرسونک میزائل تجربات کے بعد ایٹمی جنگ کیلئے مکمل تیاری کا اعلان

حالیہ تجربات سے جوہری دفاعی صلاحیت کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے: کم جونگ اُن

پیانگ یانگ، (ایجنسیاں) شمالی کوریا نے جدید ترین ہائپرسونک میزائلوں کے تجربات کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی جوہری افواج جنگ کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے سی این اے کے مطابق شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے پیانگ یانگ میں میزائل لانچ مشقوں کی خود نگرانی کی اور کہا کہ موجودہ عالمی جغرافیائی و سیاسی بحران کے تناظر میں یہ تجربات انتہائی ضروری تھے۔ جنوبی کوریا اور جاپان کے مطابق اتوار کے روز پیانگ یانگ کے قریب سے دو بیلسٹک میزائل داغے گئے، جو رواں سال کا پہلا میزائل تجربہ تھا۔ یہ لانچ ایسے وقت میں ہوا جب جنوبی کوریا کے صدر چین کے دورے پر روانہ ہو رہے تھے، جہاں شمالی کوریا کے معاملے پر بات چیت متوقع ہے۔ کے سی این اے کے مطابق کم جونگ اُن نے کہا کہ حالیہ تجربات سے شمالی کوریا کی جوہری افواج کی عملی جنگی تیاری ظاہر ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جوہری دفاعی صلاحیت کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ شمالی کوریا کے رہنما نے حالیہ عالمی واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی جانب سے وینزویلا میں کی گئی کارروائی جیسے اقدامات اس بات کی مثال ہیں کہ قومی سلامتی کے لیے مضبوط دفاعی طاقت کیوں ضروری ہے۔ پیانگ یانگ نے امریکی اقدام کو خودمختاری کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ میزائل تجربہ شمالی کوریا کی جانب سے واضح پیغام ہے کہ وہ جنگی روک تھام اور جوہری صلاحیت رکھتا ہے۔ ہائپرسونک میزائل آواز کی رفتار سے کئی گنا تیز ہوتے ہیں اور دورانِ پرواز راستہ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں روکنا مشکل سمجھا جاتا ہے۔

بچوں میں موٹاپے سے نمٹنے کیلئے منفرد اقدام

برطانیہ میں دن کے اوقات میں آن لائن اور ٹی وی پر جنک فوڈ کے اشتہارات دکھانے پر پابندی

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں دن کے اوقات میں ٹیلی وژن اور آن لائن پلیٹ فارمز پر جنک فوڈ کے اشتہارات پر پابندی عائد کر دی گئی، حکومت نے اسے بچوں میں موٹاپے سے نمٹنے کے لیے دنیا میں اپنی نوعیت کا نمایاں اقدام قرار دیا ہے۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق یہ پابندی ان مصنوعات کے اشتہارات پر لاگو ہوگی جن میں چکنائی، نمک یا چینی کی مقدار زیادہ ہو، وزارتِ صحت کے مطابق اس اقدام سے بچوں کی خوراک سے سالانہ تقریباً 7.2 ارب کیلوریز کم ہو سکیں گی۔ یہ پابندی رات 9 بجے سے پہلے نشر ہونے والے ٹی وی اشتہارات اور ہر وقت آن لائن اشتہارات پر لاگو ہوگی، جس کے نتیجے میں بچوں میں موٹاپے کا شکار افراد کی تعداد میں 20 ہزار تک کمی آئے گی اور صحت کے شعبے میں تقریباً دو ارب ڈالر کے فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ نیا اقدام دسمبر 2024 میں کیے گئے اقدامات کا تسلسل ہے جن میں ملک شیکس، ریڈی ٹو ڈرنک کافی اور میٹھے دہی والے مشروبات جیسی پیک شدہ اشیا پر شوگر ٹیکس میں توسیع کی گئی تھی۔ تازہ اقدام میں مقامی انتظامیہ کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ اسکولوں کے باہر فاسٹ فوڈ دکانیں قائم ہونے سے روک سکے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار سے ثابت ہوتا ہے کہ اشتہارات بچوں کی خوراک کے انتخاب اور کھانے کے اوقات پر اثر انداز ہوتے ہیں، جس سے کم عمری میں ذوق بنتا ہے اور موٹاپے اور اس سے جڑی بیماریوں کا خطرہ بڑھتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق انگلینڈ میں پرائمری اسکول میں داخل ہونے والے تقریباً 22 فیصد بچے زائد وزن یا موٹاپے کا شکار ہوتے ہیں، جبکہ سیکنڈری اسکول کی عمر تک پہنچتے پہنچتے یہ شرح ایک تہائی سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ حکام کے مطابق دانتوں کی خرابی کم عمر بچوں میں اسپتال داخلے کی سب سے بڑی وجہ بن چکی ہے۔ وزیر صحت ایشلے ڈالٹن نے کہا کہ رات 9 بجے سے پہلے جنک فوڈ کے اشتہارات محدود کرنے اور آن لائن اشتہارات پر پابندی سے غیر صحت مند خوراک کی غیر ضروری تشہیر میں نمایاں کمی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نیشنل ہیلتھ سروس کو صرف علاج تک محدود رکھنے کے بجائے بیماریوں کی روک تھام پر بھی توجہ دینے کی حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ اوبیسٹی ہیلتھ الائنس کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین جینر نے اس فیصلے کو بچوں کو غیر صحت مند خوراک اور مشروبات کے اشتہارات سے بہتر تحفظ فراہم کرنے کی جانب خوش آئند اور طویل عرصے سے منتظر قدم قرار دیا۔

فلسطینی بچوں پر قابض اسرائیلی فائرنگ، قلقیلیہ کے مشرق میں دو افراد زخمی

غزہ: اتوار کی شام قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع شہر قلقیلیہ کے مشرقی علاقوں میں فلسطینی شہریوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی بچی اور ایک نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق فلسطینی شہری معالی شمیرون کے چوراہے کے قریب بلدہ عزون کے مشرق میں قابض اسرائیلی فائرنگ کی زد میں آئے، جب ایک فلسطینی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا۔ فلسطینی ہلال احمر کے مطابق ان کی طبی ٹیم نے عزون میں دو افراد کو گولی لگنے کے بعد فوری طبی امداد فراہم کی۔ زخمی نوجوان کی عمر اٹھارہ سال ہے جسے ٹانگ میں گولی لگی جبکہ بچی، چودہ سالہ، کے ہاتھ میں گولی لگی۔ ہلال احمر کی ٹیم نے ابتدائی طبی امداد کے بعد دونوں زخمیوں کو مکمل علاج کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا۔

قدرتی دولت سے مالا مال وینزویلا پوری دنیا کیلئے اہمیت کا حامل

ملک کی اصل آزمائش سیاسی استحکام، شفاف نظامِ حکمرانی اور عالمی اعتماد کی بحالی ہے: ماہرین

کاراکاس، (ایجنسیاں): وینزویلا ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بن گیا ہے اور اس کی وجہ صرف سیاسی بحران نہیں بلکہ وہ بے پناہ قدرتی دولت ہے جسے دنیا کی سب سے بڑی معیشتیں اسٹریٹجک اہمیت دیتی ہیں۔ طویل عرصے سے عائد پابندیوں اور سیاسی عدم استحکام کے باعث وینزویلا اپنی قدرتی دولت سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا سکا تاہم صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد یہ سوال دوبارہ اٹھ کھڑا ہوا ہے کہ آیا یہ وسائل عالمی طاقتوں کی نئی دلچسپی کی اصل وجہ ہیں۔ وینزویلا کے پاس دنیا کے سب سے بڑے ثابت شدہ تیل کے ذخائر موجود ہیں، جن کی مقدار تقریباً 303 ارب بیرل بتائی جاتی ہے۔ اگر عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 75 ڈالر فی بیرل رکھی جائے تو ان ذخائر کی نظریاتی مالیت 22 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کر جاتی ہے۔ اس کے باوجود امریکی پابندیوں، سرمایہ کاری کی کمی اور سرکاری تیل کمپنی کے بوسیدہ ڈھانچے کے باعث پیداوار شدید متاثر رہی ہے۔ تیل کے علاوہ وینزویلا قدرتی گیس کے ذخائر میں بھی دنیا کے سرفہرست ممالک میں شامل ہے، جہاں 6.3 ٹریلین مکعب میٹر سے زائد گیس موجود ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر سیاسی رکاوٹیں دور ہوں تو قدرتی گیس وینزویلا کی معیشت کو تیزی سے سہارا دے سکتی ہے۔ ملک کے جنوبی علاقوں میں سونے کے وسیع ذخائر بھی موجود ہیں، جن کی تخمینہ مالیت 500 ارب ڈالر سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ تاہم غیر قانونی کان کنی، اسمگلنگ اور ماحولیاتی مسائل اس شعبے کی بڑی رکاوٹیں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وینزویلا کے پاس لوہا، باکسائٹ، کولٹان، نکل اور فاسفیٹ جیسے نایاب معدنیات بھی موجود ہیں، جو جدید ٹیکنالوجی اور صاف توانائی کے دور میں غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق وینزویلا کی اصل آزمائش وسائل کی کمی نہیں بلکہ سیاسی استحکام، شفاف نظامِ حکمرانی اور عالمی اعتماد کی بحالی ہے۔ اگر یہ عناصر میسر آ جائیں تو وینزویلا خطے میں توانائی، تجارت اور معیشت کا ایک اہم مرکز بن سکتا ہے۔

’پانی ہمارے سینوں تک آ گیا‘ بارش کے آگے بے بس خیمے اور غزہ کی جاں گسل سردی

غزہ: سیاہ بادلوں سے بوجھل آسمان کے نیچے اور اس زمین پر جو بارشوں کے بعد کیچڑ کے نہ ختم ہونے والے دلدل میں بدل چکی ہے، غزہ پٹی میں بے گھر فلسطینی ایک ایسا سرد موسم گزار رہے ہیں جو جسم کے ساتھ ساتھ روح کو بھی جما دیتا ہے۔ لاکھوں مجبور انسان ایسے خیموں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں جو سردی سے بچاتے ہیں نہ تیز ہواؤں کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور نہ ہی بارش کے رحم و کرم سے کسی قسم کا تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ رہائش کے شعبے سے وابستہ ماہرین کی جانب سے کی گئی ایک تازہ اور تشویشناک جانچ میں یہ تلخ حقیقت سامنے آئی ہے کہ فلسطینی بے گھر افراد کو بعض ممالک کی طرف سے فراہم کیے گئے ہزاروں خیمے غزہ کی سخت سردیوں کے لیے بالکل ناکارہ ہیں۔ یہ خیمے بارش روک سکتے ہیں نہ ہی طوفانی ہواؤں کے سامنے کھڑے رہنے کی سکت رکھتے ہیں اور نہ ہی انسانی وقار کے مطابق کسی کم از کم تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔

اس جائزے کے مطابق جس کے نتائج برطانوی اخبار گارڈین نے شائع کیے، گذشتہ ہفتوں کے دوران غزہ پٹی پر آنے والے طوفانوں نے ہزاروں خیمے یا تو جڑ سے اکھاڑ دیے یا پھاڑ ڈالے۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق اس تباہی سے تقریباً دو لاکھ پینتیس ہزار افراد براہ راست متاثر ہوئے جن میں زیادہ تر بچے، خواتین اور عمر رسیدہ افراد شامل ہیں جو پہلے ہی جنگ کے زخم سمیٹے ہوئے تھے۔

خیمے مرمت نہیں مکمل تبدیلی مانگتے ہیں

فلسطین میں رہائشی شعبے کے گروپ کی رپورٹ میں جو سینکڑوں انسانی تنظیموں کے کام کو منظم کرتا ہے اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ حال ہی میں فراہم کیے گئے خیموں کی ایک بڑی تعداد مرمت کے قابل نہیں بلکہ مکمل طور پر تبدیل کیے جانے کی ضرورت ہے۔ ناقص خام مال، کمزور ڈھانچہ، پانی روکنے کے انتظامات کا فقدان، فرش کی عدم موجودگی اور سنگین نقائص ایسے عوامل ہیں جن کے باعث بارش کا پانی خیمے کے اوپر جمع ہو جاتا ہے اور بالآخر وہ خیمہ انسانوں سمیت زمین بوس ہو جاتا ہے۔ انجینئر احمد الشرافی نے ہمارے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انسانی بنیادوں پر سردیوں میں استعمال ہونے والا خیمہ کم از کم ستر کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار والی ہواؤں کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو اور اس میں بلند فرش کے ساتھ دوہرا واٹر پروف نظام موجود ہو۔ انہوں نے افسوس کے ساتھ کہا کہ غزہ میں جو خیمے نظر آ رہے ہیں وہ سستے اور عارضی گرمیوں کے خیمے ہیں جن میں سے کئی پہلے ہی موسمی دباؤ میں دم توڑ دیتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ اصل خطرہ صرف خیموں کا خراب ہونا نہیں بلکہ ان کا ایسے ماحول میں نصب ہونا ہے جو بنیادی طور پر انسانی رہائش کے لیے ہی غیر موزوں ہے۔ کیچڑ میں دھنسی زمین، پانی کی نکاسی کا مکمل فقدان اور تباہ شدہ بنیادی ڈھانچہ، ایسے میں خیمہ پناہ نہیں بلکہ ایک خاموش قاتل بن جاتا ہے۔

پانی ہمارے بچوں کے سینوں تک آ گیا

غزہ پٹی کے جنوب میں قائم ایک بے گھر افراد کے کیمپ میں چونتیس سالہ ام محمد بصلہ بھیگے ہوئے بستر کو دھوپ میں سکھانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ ان کی آنکھوں میں خوف اور بے بسی ایک ساتھ جھلک رہی تھی۔

انہوں نے بتایا کہ رات کے اندھیرے میں اچانک پانی خیمے کے اندر اُمڈ آیا۔ ہم چیخنے لگے اور بچوں کو کرسیوں پر اٹھا لیا۔ میرا چھوٹا بیٹا سردی سے کانپ رہا تھا اور خیمہ ایک جانب سے پھٹ چکا تھا۔ انہوں نے لرزتی آواز میں کہا کہ ہمیں کہا گیا تھا کہ یہ امدادی خیمے ہیں مگر یہ ہماری حفاظت نہیں کرتے۔ بارش ان سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔

بچے سب سے زیادہ خطرے میں

ماہرین طب نے خبردار کیا ہے کہ مسلسل نمی اور شدید سردی کے باعث بالخصوص بچوں کی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ میدانی طبی مرکز میں خدمات انجام دینے والے بچوں کے ڈاکٹر علاء ابو دقہ نے کہا کہ ہم سینے کے شدید انفیکشن، دمہ، جلدی امراض اور غذائی قلت کے کیسز میں خطرناک حد تک اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بچہ پھٹے ہوئے خیمے میں گیلی زمین پر سوتا ہے وہ نہ صرف بیمار ہے بلکہ اس کی زندگی براہ راست خطرے میں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خیمہ محض چھت نہیں بلکہ بیماریوں سے بچاؤ کی پہلی دیوار ہوتا ہے۔ جب رہائش منہدم ہوتی ہے تو صحت بھی بکھر جاتی ہے۔

امدادی سامان کے معیار پر سنجیدہ سوالات

گارڈین کی اس رپورٹ نے جسے القدس میں جیسن برک اور غزہ میں سہام طنطش نے مرتب کیا، اقوام متحدہ کے دائرہ کار سے باہر غزہ میں داخل ہونے والی امداد کے معیار اور نگرانی و احتساب کے فقدان پر گہرے سوالات اٹھا دیے ہیں۔

اگرچہ قابض اسرائیلی حکام نے سردیوں کی تیاریوں کی حمایت اور خیمے اور ترپالیں داخل کرنے کی اجازت دینے کا اعلان کیا تھا مگر امدادی تنظیموں اور مقامی شہریوں نے تصدیق کی ہے کہ تجارتی منڈی میں دستیاب خیمے نہایت مہنگے ہیں اور غزہ کی جاں گسل موسمی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں۔

غزہ کے تقریباً تیئیس لاکھ باشندے سنہ 2023ء میں اکتوبر کے دوران شروع ہونے والی قابض اسرائیلی جنگ کے بعد سے مسلسل بے گھری کی اذیت جھیل رہے ہیں۔ بنیادی ڈھانچہ تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور قریبی مستقبل میں تعمیر نو کی کوئی کرن دکھائی نہیں دیتی۔ سیز فائر کے بعد امیدوں کے ماند پڑنے اور انسانی تنظیموں کے کام پر پابندیوں کے تسلسل کے ساتھ یہ انسانی المیہ خاموشی سے مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔

رام اللہ میں فدائی حملہ قابض اسرائیلی جارحیت کا جائز عوامی جواب ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ’حماس‘ نے زور دے کر کہا ہے کہ شمالی رام اللہ کے قریب بیرزیت میں انجام دی جانے والی شہادتی کار کی کارروائی عوامی غصے کے تناظر میں وقوع پذیر ہوئی اور یہ قابض اسرائیل کی قتل عام، ظلم اور جبری بے دخلی کی پالیسیوں کے جواب میں ایک جائز قدم ہے۔

حماس نے ایک پریس بیان میں زور دیا کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی جرائم، جاری بستیوں کی تعمیر، روزانہ کی چھاپہ مار کارروائیاں اور صہیونی بستیوں کے مسلح گروہوں کی طرف سے شہریوں اور ان کی زمینوں پر کیے جانے والے منظم حملے کے مقابلے میں مزاحمت ہر شکل میں ضروری اور جائز ہے۔ حماس نے کہا کہ مزاحمت ہی وہ واحد راستہ ہے جس سے قابض اسرائیل کی منصوبہ بندی اور مقبوضہ مغربی کنارہ پر اس کے قبضے کو روکا جا سکتا ہے اور یہ اس کی کوششوں کو ناکام بناتا ہے کہ وہ زبردستی بستیوں کے قیام اور شہریوں، زمینوں اور مقدسات پر حملے کے ذریعے حقائق مسلط کرے، بغیر کسی روک ٹوک یا احتساب کے۔ حماس نے فلسطینی عوام خصوصاً مقبوضہ مغربی کنارے اور القدس میں عوامی ہجوم کو مزید فعال اور متحرک ہونے اور قابض اسرائیل اور اس کی بستیوں کے خلاف مکمل مقابلے کی شدت بڑھانے کی اپیل کی۔

اتوار کی شام شمالی رام اللہ میں صہیونی بستی عطیرت کے قریب ایک صہیونی بستی کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں ایک بستی زخمی ہوا، اور قابض اسرائیلی فوج نے شہر کو محاصرہ کر کے تفتیشی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج کی ریڈیو کے مطابق ایک فلسطینی گاڑی نے کارروائی کی اور موقع سے فرار ہو گئی۔ عبرانی ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی کہ ابتدائی رپورٹ میں بتایا گیا کہ عطیرت کے علاقے میں رام اللہ کے قریب یہ ڈھائی جانے والی کارروائی ہوئی۔

ادھر اسلامی تحریک مزاحمت ’حماس‘ کے ترجمان حازم قاسم نے زور دے کر کہا ہے کہ مجرم قابض اسرائیل غزہ پٹی پر جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزیوں کو مسلسل وسعت دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قابض دشمن معصوم شہریوں کے قتل عام میں اضافہ کر رہا ہے اور غزہ کے جنوب میں خان یونس کے علاقے میں نام نہاد زرد لکیر کو آگے بڑھا رہا ہے جس کا واضح مطلب مزید فلسطینیوں کی جبری بے دخلی ہے۔ حازم قاسم نے اتوار کے روز اپنے بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل نے غزہ پٹی کے مشرقی نصف میں گھروں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیوں میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا ہے جو عمرانی نسل کشی کے تسلسل اور مکمل نسلی صفائی کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل بدستور رفح کراسنگ کو بند کیے ہوئے ہے اور انسانی امداد کی آمد کو سختی سے محدود کر رہا ہے حالانکہ جنگ بندی کے معاہدے میں اس کے برعکس واضح شقیں شامل ہیں۔ حازم قاسم نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے یہ تمام خلاف ورزیاں ایک منظم پالیسی کا حصہ ہیں جن کا مقصد جنگ بندی کے معاہدے کو ناکام بنانا ہے۔

موت کے سائے میں بچپن، بند کراسنگ نے غزہ کے بیمار بچوں کو اذیت کی بھٹی میں جھونک دیا

غزہ: انتہائی نگہداشت کے بستر اور بے گھر خاندانوں کے خیمے کے درمیان دو ننھی جانوں عمر ابو یوسف اور میس معمر کی کہانیاں ایک دوسرے میں گھل مل جاتی ہیں۔ یہ کہانیاں غزہ پٹی کے ان ہزاروں معصوم بچوں کی تصویر بن جاتی ہیں جن کے ناتواں جسم بیماریوں کے محاصرے میں ہیں اور جن کی سانسوں پر قابض اسرائیل کی جانب سے بند کی گئی کراسنگ کا پہرا ہے۔ یہاں دکھ ہر امید سے آگے نکل چکا ہے اور علاج یا نجات محض ایک خواب بن کر رہ گئی ہے۔

غزہ کے ایک ہسپتال میں نو ماہ کا شیر خوار عمر ابو یوسف زندگی اور موت کے درمیان معلق ہے۔ وہ اپنے خاندان کا واحد سہارا ہے مگر پیدائش کے پہلے لمحے سے ہی تکلیف اس کے نصیب میں لکھ دی گئی۔ عمر نے کبھی محفوظ اور پرسکون بچپن کا ذائقہ نہیں چکھا۔ اس کی زندگی کے ابتدائی دنوں میں ہی پیدائشی آنتوں کی بندش نے اس کے جسم کو قید کر لیا۔ فضلہ قدرتی طور پر خارج نہ ہو سکا تو ڈاکٹروں کو اس کی جان بچانے کے لیے اس کے ننھے پیٹ میں مفاغرہ بنانا پڑا۔

بعد کے طبی معائنے نے دکھوں کی ایک اور پرت کھول دی۔ مقعد کے مقام پر اعصابی خلیات کا فقدان تھا جبکہ مفاغرہ کی جگہ پر یہ خلیات موجود تھے۔ یوں عمر کی حالت ایک عام بیماری نہیں رہی بلکہ ایک پیچیدہ اور خطرناک امتحان بن گئی۔

نایاب اور دل دہلا دینے والی طبی کیفیت

مفاغرہ ایک جراحی سوراخ ہوتا ہے جو پیٹ کی دیوار میں بنایا جاتا ہے تاکہ آنت کے کسی حصے کے ذریعے فضلہ یا گیس خارج کی جا سکے، جب قدرتی راستہ پیدائشی یا خرابی کے باعث بند ہو جائے۔ صحافی عمرو طبش کی پیش کردہ تصویری رپورٹ میں عمر کی ماں آنسو ضبط کرتے ہوئے بتاتی ہیں کہ ان کے بیٹے کی اذیت یہاں بھی ختم نہیں ہوئی۔ آنتوں کی بندش کے باعث اس کا کمزور جسم ناک کے ذریعے فضلات خارج کرنے لگا۔ یہ ایک نہایت نایاب اور جان لیوا حالت تھی جس نے لمحوں میں اس کے جسم سے قیمتی رطوبت چھین لی اور اس کے گردوں کے افعال کو خطرے میں ڈال دیا۔

غزہ کے ہسپتالوں میں طبی آلات اور تشخیصی سہولتوں کی شدید قلت کے باعث ڈاکٹر اس کی مکمل جانچ یا خصوصی جراحی مداخلت سے عاجز رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مزید تاخیر ہوئی تو عمر گردوں کی ناکامی یا مہلک پیچیدگیوں کا شکار ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹروں کے مطابق عمر کی زندگی بچانے کا واحد راستہ اسے فوری طور پر غزہ سے باہر منتقل کرنا ہے جہاں جدید سہولتیں موجود ہیں۔ مگر قابض اسرائیل کی جانب سے کراسنگ کی بندش نے اس فوری اور زندگی بخش ضرورت کو ایک ایسے بے رحم انتظار میں بدل دیا ہے جس کا کوئی کنارہ دکھائی نہیں دیتا۔

میس بھوک اور بیماری کے درمیان قید ایک ننھی جان

خان یونس میں ناصر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے شعبے میں چھ ماہ کی میس معمر خاموشی سے زندگی کی جنگ لڑ رہی ہے۔ اس کی پیدائش صرف 4.1 کلوگرام وزن کے ساتھ ہوئی۔ یہ کمزور آغاز اس غذائی قلت کا نتیجہ تھا جس نے حمل کے دوران اس کی ماں کے جسم کو نڈھال کر دیا۔ یہ غذائی قلت قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے ساتھ نافذ کی گئی بھوک کی پالیسی کا واضح ثبوت ہے۔ میس دنیا میں آئی تو اس کے ننھے وجود پر بیماریوں کا بوجھ پہلے ہی لدا ہوا تھا۔ اسے ڈاؤن سنڈروم لاحق تھا، شدید غذائی قلت نے اس کے جسم کو توڑ دیا تھا، دل میں سوراخ تھا اور ایک ہی گردہ موجود تھا جو پتھری کا شکار تھا۔ اس کے والد مراد یہ سب بتاتے ہوئے اپنی بے بسی چھپا نہیں پاتے۔ مراد کرب سے کہتے ہیں کہ وہ اپنی بیٹی کے کمزور جسم کے گرد لگی مشینوں کو دیکھتے ہیں تو دل ٹوٹ جاتا ہے۔ ہر گزرتا دن اس کی حالت کو مزید خراب کر رہا ہے جبکہ ادویات اور طبی سامان ناپید ہو چکا ہے۔ ان کے الفاظ میں غزہ میں لوگ گولی یا بم سے نہیں بلکہ دوائی کی کمی سے مر رہے ہیں۔

میس کی کہانی غزہ کے اجتماعی انسانی المیے سے الگ نہیں۔ یہاں تقریباً پندرہ لاکھ بے گھر فلسطینی خیموں اور پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جہاں صاف پانی، خوراک اور علاج جیسی بنیادی سہولتیں ناپید ہیں۔ بڑے پیمانے کی فوجی کارروائیوں کے خاتمے کے باوجود حالات میں کوئی حقیقی بہتری نہیں آئی۔ امداد ضرورت کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ قابض اسرائیل کراسنگ بند رکھ کر ادویات اور طبی سامان کی آمد کو مسلسل محدود کر رہا ہے۔

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق کراسنگ کی بندش کے باعث ادویات کی نصف سے زیادہ اقسام اور تقریباً ستر فیصد طبی سامان ختم ہو چکا ہے۔ ہسپتالوں کو مجبوراً صرف زندگی بچانے کے چند اقدامات تک محدود ہونا پڑا ہے جبکہ خاص طور پر بچوں سمیت سینکڑوں مریض تشخیص اور علاج کے حق سے محروم ہیں۔

ناصر ہسپتال میں بچوں کے انتہائی نگہداشت شعبے کے سربراہ محمد عابد کہتے ہیں کہ غزہ کا صحت نظام دم توڑ رہا ہے۔ مناسب ٹیسٹ دستیاب ہیں نہ ادویات، نہ ہی مریضوں کو بیرون ملک علاج کے لیے بھیجنے کی راہ کھلی ہے۔ ان کے مطابق میس جیسے کئی بچے مہینوں سے طبی ریفرل تھامے بیٹھے ہیں مگر بند کراسنگ نے ان ریفرلز کو بے جان کاغذ بنا دیا ہے۔

قاتل خاموشی کا انتظار

کراسنگ کی بندش کے ساتھ ساتھ غزہ کے صحت نظام کو قابض اسرائیل کی منظم سفاکیت نے بھی تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ نسل کشی کے دو برسوں کے دوران ہسپتال، طبی مراکز، ادویات کے گودام اور طبی عملہ براہ راست نشانے پر رہے۔

10 اکتوبر سنہ 2025ء سے جنگ بندی کے نفاذ کے باوجود وزارت صحت بارہا خبردار کر چکی ہے کہ صحت کے نظام کو شدید اور بے مثال استنزاف کا سامنا ہے جس کے باعث تشخیصی اور علاجی خدمات تقریباً مفلوج ہو چکی ہیں۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق جولائی سنہ 2024ء سے نومبر سنہ 2025ء کے درمیان کم از کم 1092 مریض صرف اس انتظار میں جان کی بازی ہار گئے کہ انہیں غزہ سے باہر علاج کے لیے نکالا جائے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ تنظیم ڈاکٹرز ودآؤٹ بارڈرز کے مطابق یہ اعداد و شمار صرف ان مریضوں پر مشتمل ہیں جو باضابطہ طور پر رجسٹرڈ تھے جبکہ حقیقت میں انتظار کرنے والوں کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔ اب تک تیس سے زائد ممالک نے غزہ کے مریضوں کو قبول کیا ہے مگر مصر اور متحدہ عرب امارات جیسے چند ہی ممالک نے بڑی تعداد میں مریضوں کو جگہ دی ہے۔

عمر جو زندگی بچانے والے آپریشن کا منتظر ہے اور میس جو بھوک اور پیدائشی بیماریوں سے لڑ رہی ہے ان دونوں کے درمیان غزہ کے بچوں کی ایک پوری نسل کی دردناک تصویر ابھرتی ہے۔ یہ وہ نسل ہے جسے کمزور جسموں اور شکستہ صحت نظام کے سہارے بیماری کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان بچوں کے لیے کراسنگز کا کھلنا کسی مؤخر انسانی مطالبے کا نام نہیں بلکہ زندگی اور موت کے درمیان واحد دروازہ ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

اندور سانحہ: عمل یا رسم؟

اندور میں زہریلا پانی پینے کی وجہ سے کئی لوگوں کی موت کے بعد حکومت نے امداد کے طور پر معاوضے کا اعلان کیا اور ایک طرح سے کچھ نچلے درجے کے ملازمین کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں آلودہ پانی کی سپلائی کا ذمہ دار ٹھہرا کر رسمی کارروائی مکمل کی۔ سوال یہ ہے کہ کیا محض رسمی کارروائی سے مسئلہ حل ہوسکتا ہے؟ اس معاملے میں کوتاہی کی ذمہ داری اعلیٰ سطح پر طے ہونی چاہیے تھی۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے کو ایک عام حادثہ سمجھا جارہا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ریاستی حکومت کا ایک ایسے معاملے پر رویہ جس کے بارے میں خود وزیر اعلیٰ موہن یادو نے ہیلتھ ایمرجنسی کا اعلان کیا ہے، افسوسناک بے حسی ہے۔ جبکہ ریاستی حکومت کو اس سانحہ کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے، ایک وزیر اس سے متعلق سوالات کو غیر سنجیدہ قرار دے رہے تھے۔ جہاں حکومت سے پینے کے پانی جیسی بنیادی ضرورت کی حفاظت کو یقینی بنانے کے بارے میں چوکس رہنے کی توقع کی جاتی ہے، وہیں صورتحال ایسی ہے کہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کو متاثرہ علاقوں میں اضافی ٹینکروں کو بھیجنے کا حکم دینا پڑا ہے۔ واضح طور پر، اس طرح کے واقعات اکثر حکام کی کوتاہی، طویل مدتی غفلت اور بعض اوقات جان بوجھ کر غفلت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اندور کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں آلودہ پانی کی سپلائی کی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ سیوریج کا پانی واٹر سپلائی کے پائپوں میں ملا ہوا تھا۔ سوال یہ ہے کہ اس کی نگرانی کس کی ذمہ داری ہے؟ ایک بار پائپ لائن بچھانے کے بعد، باقاعدگی سے جانچنے کی ذمہ داری کس کی ہے کہ آیا اس سے پانی بہہ رہا ہے یا فراہم کیا جانے والا پانی پینے کے لیے مکمل طور پر محفوظ ہے؟ اگر یہ مان لیا جائے کہ محکمے میں نچلے درجے کے ملازمین نے غفلت برتی تو اس کی نگرانی کس کی ذمہ داری تھی؟ اس سنگین واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد حکومت کو ذمہ داری لیتے ہوئے سخت پیغام دینے کے لیے کارروائی کرنی چاہیے تھی جبکہ متعلقہ محکمے کے وزیر غیر حساس اور غیر ذمہ دارانہ تبصرے کررہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ مرکزی حکومت اس معاملے پر خاموش رہی اور اس نے اپنے طور پر کچھ کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ اندور میں پیش آئے اس المناک واقعے کو دیکھتے ہوئے، جو کئی سالوں سے ملک کا سب سے صاف ستھرا شہر رہا ہے، متاثرین کے اہل خانہ سے لے کر ملک بھر کے عام لوگوں تک ہر کوئی اس معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مرکزی حکومت سے مداخلت کی توقع رکھتا ہے۔ ایسے حساس وقت میں حکومت سے عوام کے تئیں حساسیت کی توقع کی جاتی ہے۔ لوگ حکومت سے یقین دہانی چاہتے ہیں کہ ایسے واقعات دوبارہ نہیں ہوں گے۔ حکومت نیشنل نل واٹر اسکیم کے تحت تمام شہریوں کو صاف اور صاف پانی فراہم کرنے کا دعویٰ کرتی ہے۔ اگر نل کا پانی موت کا سبب بن جائے تو ایسے دعوے کیا معنی رکھتے ہیں؟

شہید قاسم سلیمانی کی عظیم قربانی نے ملت اسلامیہ کے وقار کو بلند کیا

ڈاکٹر شجاعت حسین

جسم کے پانچ ٹکڑے ہو کر زمین پر بکھر گئے لیکن مختلف افکار، مسالک، خیالات، اذہان، اور ممالک کو ایک مقصد، ایک خیال اور ایک ہدف کے اصول پر یکجا کر دیا۔ باطل قوتوں کو بے نقاب کیا، شیطان بزرگ اور اس کے فرزند کے غرور اور ناقابل شکست تصور کو غرق کر دیا۔

اب شہید جنرل حاج قاسم سلیمانی ایک فکر اور آئیڈیالوجی کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ شخص جنھیں چند سال قبل تک بہت سے ایرانی شہری راہ چلتے پہچان بھی نہیں سکتے تھے لیکن آج وہ اُفق پر درخشندہ منارہ ہے، ہر عام و خواص کی زبان پر ہے، دل و دماغ میں ہے، فکر و احساس کی شکل میں حرارت عمل اور حرکت قلب، حصول اہداف کی راہ میں گامزن اور بڑے ذوق وشوق سے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی قربانی پیش کر رہے ہیں۔ یہ خوشنودی خدا ہے۔ شہید قاسم کے بے مثل کارناموں نے انھیں زندۂ جاوید بنا دیا۔

لفظ 'کارنامہ' آیا ہے تو اس کا ذکر قرآن کریم کے سورہ ملک کی آیت مبارکہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "وہ ذات جس کے قبضہ میں کائنات ہے جس نے موت وحیات کو پیدا کیا ہے تاکہ تمہیں آزما سکے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔" دنیا فارس، عرب اور اطراف میں نگاہیں ڈھونڈ رہی ہیں کہ اس آیت کی تکمیل اور صفت پر کون نظر آرہا ہے۔

جنرل سلیمانی نے اپنے صبر، تحمل، شکر، زہد، تقویٰ، عبادت، پرہیزگاری، دانش، فہم و ادراک، علم و حکمت، انسانیت، ہمدردی، شجاعت، سرداری و علمداری کو فکر و عمل سے اظہر ومظہر ہیں کہ انھوں نے اس آیت کے مفہوم کی مکمل پاسداری کی۔

آج شہید قاسم سلیمانی کی چھٹی برسی منائی جارہی ہے جنھیں امریکہ کے صدر، احمق ڈونلڈ ٹرمپ نے خود ساختہ ڈرونز سے عراق کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب 3 جنوری کی صبح 2020 کو شہید کر کے دہشتگردوں کی سب سے بڑی خدمت کی ہے اور اپنے آپ کو سرپرست دہشتگرد ثابت کیا۔

شیطان بزرگ، دہشت گردوں کا سرغنہ، نسل کشی کرنے والے کا سرپرست اور بچوں کے قاتل کو اسلحہ مہیا کرنے والا، امریکہ جنرل قاسم سلیمانی کو شہید کر خوش فہمی میں مبتلا تھا کہ مشرق وسطیٰ کو فتح کرلیا جس طرح 10 محرم الحرام 61 ہجری کو نواسہ رسول اکرم ص امام حسین علیہ السلام اور آپ کے 71 ساتھیوں کو شہید کر یزید ابن معاویہ لعنت اللہ غرور میں اپنی فتح کا اعلان کر چکا تھا لیکن حقیقت میں پیغام کربلا کی صدا بتا رہی ہے کہ یزید مٹی میں مل گیا اور حسین زندہ ہے اور سب کا ہے۔

آپ غور کریں کہ شہید قاسم سلیمانی کی عظیم قربانی، مقاومت عالمی تحریک میں تبدیل ہوگئی۔ آج دنیا میں رائج ظالم نظام کے خلاف مقاومت ایک عالمی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ قابل توجہ ہے کہ شہید جنرل حاج قاسم سلیمانی دنیا کو مقاومت کا درس دیا اور انسانیت کو طاغوت اور دہشت گردوں سے نجات دینے کے لیے نیا مکتب فکر و محاذ تشکیل دیا جس راہ پر منصوبہ کہ تحت لاکھوں سلیمانی گامزن ہیں اور مورچہ سنبھالے ہوئے ہیں۔

جنرل شہید قاسم سلیمانی کون تھے اور وہ اسلام کے عظیم سپاہ سالار کیوں کہلائے؟ ان کے مشہور اقتباسات ہیں جو ان کے خیالات اور عقائد کی بہتر تفہیم فراہم کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل تحریر کا مطالعہ لازمی ہے:

خدا کے راستے پر چلنے سے شہادت کی تمنا پیدا کرتی ہے، دشمنوں کی طرف سے ہماری قوم کو دھمکانے کی کوششوں کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہماری ثقافت کے بارے میں گہری سمجھ نہیں رکھتے، جو معاشرہ شہادت کا متمنی ہو اسے قید کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، دشمن کے ساتھ مذاکرات کا مثبت نتیجہ نہیں ملتا بلکہ سر تسلیم خم کرنے کے مترادف ہے، آج ہمارا راستہ مزاحمت کا راستہ ہے، ہم شہداء کی امت ہیں اور ہم امام حسین علیہ السلام کی امت ہیں۔ اگر تحریر کئے گئے فکر و عمل کا مطالعہ کریں تو شہید سلیمانی کی دوران حیاتیات کی سالاری اور بعد شہادت آج کی مقاومتی محاذ میں فتوحات اور صہیونیوں کی ذلت آمیز شکست اقوام کے پیش نظر ہے۔

یہ سبھی خصوصیات، فضیلتیں اور عظمتیں ان کے لیے ہے "صاحب بصیرت وہ ہے جو سنے تو غور بھی کرے اور دیکھے تو نگاہ بھی کرے اور عبرتوں سے فائدہ حاصل کر کے سیدھے اور روشن راستے پر چل پڑے۔" (نہج البلاغہ، خطبہ 152، صفحہ 474)۔

نوجوانی، جوانی اور سالاری کے دوران قاسم سلیمانی نے علمدارِ حیدر کرار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی تاریخی کرامات بدر وحنین اور خیبر و خندق کے بارے میں پڑھا اور مجلسوں میں علمائے کرام سے سنا ہوگا اور کربلا کی جنگ میں شیر خدا کے فرزند حضرت عباس علمدار کی شجاعت اور نہر فرات پر قبضہ پڑھا اور سنا پھر اس کو بھرپور انداز سے مشق کیا جسے حسن وخوبی سے نبھایا اور باطل قوتوں سے اپنے آپ کو لوہا منوایا۔

تاریخ میں اب تک جتنی جنگیں لڑی گئیں اس میں سالاری کرنے والوں کا کتاب میں تو کچھ کا نام تو درج ہے لیکن کارنامے بیان نہیں کئے جاتے سوائے حضرت علیؑ اور حضرت عباس علمدارؑ کے۔ اب شہید سلیمانی کی یاد محض رسم نہیں ہے، اپنے شہیدوں کو یاد کرنا لازمی ہے اور ان کی صفات اور کارناموں کا ذکر ہونا چاہیے جو نئی نسلوں اور نوجوان طبقوں کو اسباق فراہم ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔

شہید قاسم سلیمانی نے صرف ایران میں لاکھوں سلیمانی وجود میں نہیں لائے بلکہ عراق میں داعش کا قیمہ بنایا، شام میں آئی ایس آئی ایس کو نیست و نابود کیا، لبنان میں حزب اللہ کو جلا بخشی، یمنی کو میدان جنگ کا بیش قیمتی یمنی عقیق ونگینہ بنایا

دنیا نے مشاہدہ کیا کہ فلسطینیوں کو پتھر و غلیل سے لڑنے کی جگہ میزائل تیار کرنا و چلانا سکھایا۔ غزہ کی میزائل پاور شہید سلیمانی کی لازوال میراث ہے۔ طوفان الاقصیٰ کی کامیابی اور بارہ دنوں کی جنگ جس میں امریکہ اور اسرائیل کو ذلیل آمیز شکست دی، شہید سلیمانی کی برسوں کی جدوجہد کا ثمر ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی، آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے شہید جنرل حاج قاسم سلیمانی کے اہل خانہ سے ملاقات میں، اس شہید کے نام، یاد اور خصوصیات سے زیادہ فروغ کو شہید سلیمانی کے اخلاص کا نتیجہ بتایا اور زور دے کر کہا کہ اس شہید والا مقام کا سب سے اہم کردار اور خدمت، علاقے میں استقامتی محاذ کو حیات نو عطا کرتا ہے۔

شہید سلیمانی کے لئے مسئلہ فلسطین کبھی بھی محض "قومی مفادات" کے نظریے سے وابستہ نہیں تھا بلکہ انہوں نے مزاحمتی گروہوں کی حمایت کو "مذہبی اور انسانی" فریضے کے طور پر اپنایا۔ آج جنرل سلیمانی کی دور اندیشی کا نتیجہ طوفان الاقصیٰ ہے جہاں بھوک پیاسے حماس نے غاصب و باطل قوت صیہونیوں کو چنا چبانے پر مجبور کر دیا۔ جنرل قاسم کی روح جنت سے یہ منظر دیکھ رہی ہوگی!

محاذ مقاومت کے عظیم کمانڈر شہید جنرل قاسم سلیمانی کی شہادت کو چھ سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود ان کی کوششیں فلسطین قوم اور اسلامی مزاحمت کے جوانوں میں زندہ ہیں، شہید سلیمانی نے فلسطین کی اسلامی مزاحمت کو ہر طرح سے مسلح کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور علاقائی ماہرین کا خیال ہے کہ طوفان الاقصیٰ آپریشن میں فلسطینیوں کی آج کی فتوحات شہید قاسم سلیمانی کے منصوبوں کی مرہون منت ہیں۔

صبر، جذبہ، ہمدردی اور نرمی کا پیکر، جنگجوؤں میں جنگجو، شہیدوں میں شہید، مومنوں کا تاج، اسلامی انقلاب کا فخر، قوم کے دل کی دھڑکن، خطے کا بے مثال سرپرست لامتناہی چراغوں میں بے مثل، کربلا، نجف، دمشق، صناء، بیروت اور فارس میں خیالات کی انتہا، مقدس مدرسے کا ایک سلسلہ جو لاکھوں ذہنوں کو ڈھالتا ہے۔

شہید جنرل قاسم سلیمانی ایک نمونہ کائناتی کردار ہے۔ حقیقت میں سلیمانی کی شہادت بیداری، ملک کی سلامتی، علاقوں کی حفاظت وقوت ہے۔ جنرل سلیمانی کی شہادت روشن خیالی، اثر پزیری، جدوجہد کی تحریک دور بینی اور مجسم حکمت عملی ہے جس کی شہادت کے خون کے ہر قطرے سے لاتعداد سلیمانی پیدا کیے جو ایمانی پرچم اٹھائے ہوئے ہیں، لہرائے ہوئے ہیں، دور دور تک، مشرق اور مغرب، خوشبوئے شہادت پھیلا رہے ہیں فکر، پیغام اور ہدف کے پرچم بلند ہے۔

جنرل سلیمانی نے امریکی قلعوں کو مسمار کیا، صیہونیوں کی سازشیں نابود ہوئیں۔ آج دنیا جنرل سلیمانی کو نہ صرف فارس کی طاقت کا مظہر، نمائش، اسد اللہ کی نشانی، کء ممالک کی فوجوں کی رہنمائی، قوت صف لشکروں کے حوصلے ہمت اور فتح کے بگل بجائے، خادم شاہ مرداں کہلائے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی سرزمین سے کرمان کی شان، اور دشمنوں کے لیے متعین لکیریں۔ دل سمندر اور اس کی لہریں۔ سورج اور اس کی شعاعیں۔ آگ اور اس کے شعلے، بادل اور اس کی بارش، حکمت اور اس کی روشنی، تلواریں اور اس کی دھار کی صدا گونج رہی ہے۔ باطل قوت حیران و پریشان ہے۔ ناجائز فرزند بار بار وہائٹ ہاؤس مدد کی بھیک مانگ رہا ہے۔

شہید سلیمانی کے ذریعے اسلام، انسان و استقامت نے عزت حاصل کی۔

وہ شہید ہونے کے باوجود میدان جنگ میں جلوہ فگن ہے۔

شہید قاسم سلیمانی کی شہادت و تدفین نے شہدائے کربلا کے منظر پیش کرتی ہے۔ بیار کربلا یاد آیا۔ اس مکالمے کو ضرور پڑھیں۔ ایرانی کمانڈر سید محمد باقر زادہ بیان ہے کہ شہید حاج قاسم سلیمانیؒ کا پاکیزہ جسد پانچ حصوں میں تھا، سر موجود نہیں تھا

وہ رات جب ہم تہران میں معراج الشہداء پر حاج قاسم سلیمانی اور ان کے ساتھیوں کے اجساد مطہرہ کو سنبھال رہے تھے، ایک بالکل منفرد اور انتہائی مشکل صورت حال تھی۔ جسم کے حصے آپس میں ملے ہوئے تھے، اور ہمیں ہر شہید کے جسم کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو شناخت کر کے دوبارہ ان کے جسد کے ساتھ جوڑنا پڑا۔

شہید ابو مہدی المہندس اور شہید حاج قاسم سلیمانی دونوں کے اجساد کئی حصوں میں بٹے ہوئے تھے۔ حاج قاسم کا جسم پانچ حصوں میں تھا، جنھیں ہمیں دوبارہ ترتیب دے کر جوڑنا پڑا۔ فوراً ڈی این اے ٹیسٹ کیا گیا، اور تقریباً ایک رات پہلے، جب ان کے اجساد کو تہران یونیورسٹی میں امام خامنہ ای (حفظہ اللہ) کی امامت میں نماز جنازہ کے لیے تیار کیا جارہا تھا، ہم دوبارہ معراج الشہداء واپس آئے۔

اجساد کے لیے غسل دینا ممکن نہیں تھا، اس لیے ہم نے تیمم کیا۔ اس کے بعد کفن دیا، دیگر شرعی مراحل مکمل کیے اور تدفین کے لیے تیار کیا۔ اجساد کو تابوت میں رکھا گیا تاکہ آئندہ تقریبات اور جنازہ جلوس کے لیے آمادہ کیا جاسکے۔

کمانڈر سید محمد باقر زادہ نے امام خامنہ ای (حفظہ اللہ) کو اطلاع دی اور عرض کیا کہ "آقا! ہم نے شہداء کے پاکیزہ اجساد کو تیار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ غسل ممکن نہ تھا، اس لیے تیمم کیا گیا۔ کفن، روئی، کپڑا، پلاسٹک اور دیگر مواد استعمال کیا، مگر ان اجساد کو تیار کرنا بے حد دشوار تھا۔ جسم کے بکھرے ہوئے حصوں کو اکٹھا کر کے ایک مکمل جسد کی شکل دینا نہایت مشکل کام تھا۔ اس کو تابوت میں رکھنا آسان نہ تھا۔

شہید حاج قاسم کا جسم سر کے بغیر تھا؛ صرف کندھے کا ایک حصہ، پاؤں کا کچھ حصہ، ہاتھوں کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے اور دیگر منتشر اجزا باقی تھے۔ اجساد بری طرح مسخ ہو چکے تھے۔ میں نے یہ سب آقا خامنہ ای کی خدمت میں عرض کیا، پھر واقعہ کربلا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اتنی مشقت کے بعد ہم نے ان شہداء کو دفن کے لیے تیار کیا۔ میں تصور بھی نہیں کر سکتا کہ امام زین العابدینؑ نے کربلا میں صرف ایک چٹائی کے ساتھ امام حسینؑ کے جسدِ مبارک کو کس طرح دفن کے لیے تیار کیا ہوگا!"۔

علم ودانش فکر وفن کا نیر تاباں مولانا عبدالماجد دریابادیؒ

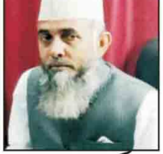

شکیل احمد ندوی

علم و ادب کی نادرہ روزگار شخصیات میں ایک بہت اعلیٰ وارفع مقام کی حامل شخصیت حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے، ان کی خدمات کا دائرہ نہایت متنوع اور وسیع ہے، ان کا شمار اساطین علم و ادب میں ہوتا ہے، وہ علم ودانش کا نیر تاباں تھے۔ ارباب علم وادب ان کے قدرداں، اصحاب فکر ونظر ان کے گرویدہ نظر آتے تھے، قدرت نے انھیں بڑے کمالات سے نوازا تھا۔ دینی وعصری علوم میں کامل دستگاہ کے ساتھ ساتھ علوم جدیدہ میں بھی بڑی بصیرت حاصل تھی، مطالعہ نہایت وسیع وعمیق تھا، نکتہ سنجی، اثر آفرینی ووسعت فکر ونظر میں اپنی مثال آپ تھے۔

مولانا کی ذات ہمہ جہت تھی وہ بڑے با کمال عالم عظیم محقق، بلند پایہ مورخ، صاحب طرز ونامور ادیب، کامیاب صحافی، شاعر وفلسفی تھے ہر فن میں انھیں کمال اور ید طولیٰ حاصل تھا وہ جس موضوع پر بھی قلم اٹھاتے علم ومعرفت کے موتی لٹاتے، فکر وفن کے جلوے بکھیرتے اور دلوں کو اپنا اسیر بنا لینے والے اپنے منفرد اچھوتے شستہ وشگفتہ اثر آفریں اسلوب کے ذریعہ اس کا حق ادا کردیتے، عالمانہ ومحققانہ مضامین میں ٹھوس علمی، ادبی، تحقیقی زبان اور عام مضامین میں سادہ عام فہم، دلکش وشیریں انداز بیان اختیار کرنا مولانا کی خصوصیت تھی۔

مولانا دریابادی جہد مسلسل، عمل پیہم کا نمونہ تھے، اوقات کی پابندی اور اس کا صحیح استعمال ان کی نمایاں ترین خصوصیت تھی، کمال علم وہنر کے ساتھ استغنا وبیبازی کی صفت بھی خوب تھی، مذہب بیزاری کے زمانہ کے بعد جب دوبارہ مولانا کا اعتماد دین و مذہب، ایمان و عقیدہ پر بحال ہوا تو انھوں نے اسلام کی خدمت کو اپنا نصب العین بنا لیا اور پھر اسلام کی حقانیت و ابدیت کے اثبات اسلامی تہذیب و ثقافت کے فروغ، دینی و ملی اقدار کی ترویج، قوم وملت کی سربلندی اور علم وادب کی اشاعت وترقی کے لیے پوری عمر جدوجہد کرتے رہے، احقاق حق ابطال باطل اور اسلام پر ہونے والے کسی بھی قسم کے حملہ کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا اور اس کا دنداں شکن جواب دینا مولانا کی خصوصیت تھی،

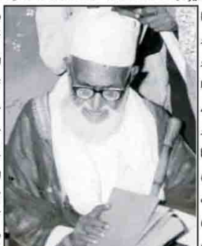

انھوں نے مغربی تہذیب اس کے مفاسد قوم و معاشرہ میں اس کے تباہ کن اثرات کا کھل کر تذکرہ کیا اور اس کی مخالفت میں قیمتی مضامین لکھے۔

مولانا کے تمام مضامین خواہ ان کا تعلق کسی بھی موضوع سے ہو اسلامی افکار ونظریات کی ترجمانی کرتے ہیں، ان کی ہر تحریر علم و معرفت، فصاحت وبلاغت، حق گوئی وبیباکی کا اعلیٰ نمونہ ہوتی ہے جس میں سلاست و روانی، اثر آفرینی وسحر انگیزی اور قوت کشش کا سیل رواں ہوتا ہے۔

ادب وصحافت کے میدان میں مولانا کی خدمات نہایت ہی قابل قدر ہیں انھوں نے صحافت کو ایک نئی جہت عطا کی اس کی مقصدیت و افادیت اور زندگی میں اس کی ضرورت کو واضح کیا اپنے حسن تحریر و انشاء پردازی اور اعلیٰ بصیرت و آگہی سے صحافتی میدان میں جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ نہایت وقیع اور نمونہ عمل ہے انھوں نے صحافت کو حق و صداقت، عدل وانصاف کی پاسداری زبان و ادب کی ترقی اور امت کی فلاح و بہبود کا ذریعہ بنا دیا یہی وجہ ہے کہ حالات کے اتار چڑھاؤ کے اعتبار سے اپنے اخبار کا نام سچ، صدق، صدق جدید رکھا لیکن کبھی اپنی جرأت حق بیانی و صداقت شعاری کو کمزور نہ ہونے دیا۔

مولانا کی جملہ کتب علم وادب، تحقیق و ریسرچ کا بیش قیمت سرمایہ ہیں علمی حلقوں میں مولانا کی تحقیق سند وثبوت کا درجہ رکھتی ہے، ان کی تصنیفات میں تفسیر ماجدی انگریزی و اردو ان کا عظیم کارنامہ ہے، مولانا نے انگریزی سے واقفیت کے پیش نظر اہل کتاب کے ان ماخذوں سے براہ راست استفادہ کر کے قرآن مجید اور وحی محمدی کی صداقت کو پورے طور پر واضح کیا جن سے انگریزی سے ناواقفیت کی صورت میں استفادہ ناممکن ہے اور ادیان ومذاہب کے وسیع وگہرے تقابلی مطالعہ لے قرآن کی حقانیت اور اس کے اعجاز کا اثبات کیا اور دیگر کتب سماویہ میں کی جانے والی تحریفات کا بھی پردہ چاک کیا مولانا کی تفسیر ایک انفرادی شان رکھتی ہے۔

مولانا کی تحریریں ان کے شذرات اردو ادب کا روشن باب ہیں، مولانا کی گرانقدر خدمات اور ان کے احسانات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ان کی شخصیت ہم سب کے لیے نمونہ ہے۔

ممدانی کا عمر خالد کے نام خط: تعارف اور تجزیہ

رفیع الدین حنیف قاسمی

گزشتہ سے پیوستہ

عمر خالد کے بغیر ٹرائیل کے مقدمے نے اتنی شہرت حاصل کی کہ اس سے قبل 8 امریکی قانون سازوں نے اپنا یہ خط امریکہ میں ہندوستانی سفیر ونئے موہن کواترا کو سونپا تھا، جس میں انہوں نے عمر خالد کو ضمانت دینے اور عالمی قوانین کے مطابق مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا تھا، یہ خط 30 دسمبر 2025ء کو تحریر کیا گیا تھا، جس میں امریکی قانون سازوں نے ہندوستانی حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس بات کی وضاحت کرے کہ عمر خالد اور ان کے دیگر شریک ملزمین (جو اب تک حراست میں ہیں) کے خلاف عدالتی کروائی کو کس طرح بین الاقوامی انصاف، مساوات اور قانونی تقاضوں کے مطابق یقینی بنایا جائے، امریکی کانگریس کے رکن اور ٹام لینٹوس ہیومن رائٹس کمیشن کے شریک چیئرمین جم میک گورن نے اس خط کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیا۔ خط پر دستخط کرنے والوں میں ڈیموکریٹ لیڈر جیمی راسکن، ہندنژاد کانگریس لیڈر پرامیلا جے پال، امریکی اراکین کانگریس جان شاکووسکی، لائیڈ ڈوگیٹ، رشیدہ طلیب اور امریکی سینیٹرس کرس وان ہولن اور پیٹر ویلچ شامل ہیں۔ اس میں ان قانون سازوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ کسی بھی فرد کو معقول مدت میں ٹرائل یا پھر رہائی کا حق حاصل ہونا چاہئے، جب تک جرم ثابت نہ ہو اسے بے گناہ تصور کیا جائے گا؛ مزید انہوں نے امریکہ اور ہندوستان کے درمیان دیرینہ اسٹریٹجک شراکت داری کا حوالہ دیا جو جمہوری اقدار، آئینی حکمرانی اور عوامی روابط پر مبنی ہے، خط میں اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا گیا تھا کہ کچھ مدت قبل عمر خالد کو عارضی طور پر ان کی اپنی بہن کی شادی کے وقت مخصوص شرطوں کے ساتھ 14 دن عارضی ضمانت دی گئی تھی۔

عمر خالد اور شرجیل امام اور ان جیسے دیگر مسلمان نوجوان جو کئی سالوں سے قید وبند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں، اس حوالے سے ملک کے مشہور وکلاء کپل سبل، ابھشیک سنگھوی اور پرشانت بھوشن اس مقدمہ کی پیروی کررہے ہیں اور یہ بھی یہی دلیل دے رہے ہیں کہ ملک کے قانون اور آئین کے لحاظ بغیر ٹرائیل اور فرد جرم عائد ہونے کے کسی بھی شخص کو اتنی طویل مدت جیلوں کے سلاخوں کے پیچھے اس کی زندگی کے قیمتی لمحات کو ضائع نہیں کیا جاسکتا، اب یہ مسئلہ عالمی رخ اختیار کر چکا ہے، ہماری عدلیہ پر ہم ملک کے باسیوں کو ہمیشہ اعتماد رہا ہے، لیکن ہر حکومت میں عدالتوں کو برسر اقتدار حکومتوں کے کس قدر دباؤ کا سامنا بھی رہتا ہے، جس کے لئے وہ ہر معاملہ میں کھل کر اور بے باکی کے ساتھ فیصلہ کر نہیں پاتیں، اس سے قبل 2018 میں پانچ رکنی سپریم کورٹ ججوں میں چار ججس جن میں جسٹس چیلا میشور، جسٹس رنجن گوگوئی، جسٹس مدن لوکر اور جسٹس کورین جوسف نے اس وقت کے چیف جسٹس آف انڈیا دیپک مشرا کے کام کرنے کے طریقوں پر میڈیا میں سوال اٹھائے تھے۔

اس کے علاوہ جن ججس نے آئین اور دستور کے مطابق فیصلہ صادر کئے انہیں کسی نہ کسی درجہ میں حکومتوں کے عتاب کا سامنا کرنا پڑا، جنھوں نے موافقت میں فیصلے دیئے ان کو قیمتی تحائف اور عہدوں سے بھی نوازا گیا، صرف ایک عدلیہ ہے جہاں پر ملک کے باسیوں کو اعتماد ہے، ججس کرسی عدالت پر براجمان ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں ملک کی تقدیر ہوتی ہے، وہ بے باک بے لاگ بھی ہوتے ہیں، لیکن دباؤ تو ضرور ہوتا ہے، بڑے جگر کے ساتھ انہیں فیصلے لینے ہوتے ہیں، ہمارے سپریم کورٹ کے ججس نے ایسے فیصلے لئے بھی ہیں، ہماری عدلیہ کے ججوں نے اس طرح کی بے شمار مثالیں پیش کی ہے، ان جیسے معاملات میں خارجی مداخلت کے ہمیں خود اس حوالہ سے چوکنا رہنا ہوگا، ورنہ ہماری جمہوریت ملک کے سیکولرزم کے تانے بانے بکھر جائیں گے، اب بھی ہمارا ملک ایک عظیم جمہوری اور دستوری ملک ہے، جہاں جمہوریت کا بڑا احترام اور پاس ولحاظ کیا جاتا ہے، تکثیریت میں وحدت کے لئے جمہوریت بڑی طاقت ہے، اس لئے عمر خالد اور ان جیسے معاملات میں کہیں یہ پہلو زور نہ پکڑ لے کہ انہیں فرد جرم عائد ہونے پہلے اس قدر طویل ایام حبس وقید میں اس لئے رکھا جارہا ہے کہ یہ مسلمان ہیں، یہ ملک کے لئے اچھی چیز اور ملک کی نیک نامی کے لئے فال نیک نہیں ہے ۔اس سلسلہ میں عدالت پر اعتماد اور بھروسہ کی بھی بات ہے، عدلیہ غیر جانبدار ہو، واقعی انصاف کے ذریعہ مجرمین اور ملزمین کے درمیان علاحدگی کر کے ان کو واقعی قرار سزا دے جس کے وہ مستحق ہیں، لیکن فرد جرم کے عائد ہونے سے پہلے تک ٹرائل کے نام پر اس لمبی مدت جیل کے سلاخوں کے پیچھے رکھنا یا قبل از وقت جرم کے ثابت ہونے سے پہلے مجرم گردانا یہ چیزیں ہماری عدلیہ کے کردار پر سوالیہ نشان کھڑی کردیتی ہے۔

عصبیت، بین المذاہب نفرتوں اور فرقہ پرستی نے اپنا پاؤں اس قدر پھیلایا ہوا ہے، فضاء میں نفرت، بھید بھاؤ، فرقہ واریت کا زہر ملک میں اس قدر پھیلایا گیا ہے، جس کی وجہ سے ملک کی فضاء اس قدر نفرت کی ہواؤں سے مسموم اور مکدور ہوچکی ہے کہ بس ملک کے باسی آپسی برادران وطن کے خلاف الزام تراشی، دشنام طرازی، کشت وخون پر تک آمادہ ہیں، اقتدار کے حصول کا آسان راستہ بھی یہی رہ گیا ہے، جس کو انگریزوں نے اپنایا تھا کہ "بانٹو اور حکومت کرو" فرقہ وارانہ اتحاد کو ٹھیس پہنچانے والے جذبات سے لبریز مذہبی گفتگو اس طرح کی جائے، فریق مخالف کو اپنے لئے سب سے بڑا ویلن باور کرایا جائے، دو مختلف المذاہب گروہوں کے درمیان ٹھن جائے اور حکمراں اپنی عظیم اور لمبی خواب حکمرانی کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف عمل ہوجائیں، یہ عصبیت اور فرقہ واریت حکومت تو دلا سکتی ہے، لیکن ملک کی ترقی، خوشحالی اور دن دوگنی رات چوگنی اٹھان کے لئے بڑی مضر اور نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔

ختم شد

'حکومت کی کوششیں تبھی کامیاب ہوسکتی ہیں جب شہریوں کی حمایت حاصل ہو'

دہلی اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں فضائی آلودگی، یمنا کی صفائی اور عوامی ٹرانسپورٹ جیسے مسائل پر لیفٹیننٹ گورنر کا خطاب

سرمائی اجلاس کے موقع پر دہلی اسمبلی احاطے میں لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ، اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا و دیگر

نئی دہلی، (نواب علی اختر): دہلی اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے موقع پر لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے کہا کہ صاف ہوا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور حکومت کی کوششیں تب ہی کامیاب ہوسکتی ہیں جب اسے شہریوں کی حمایت حاصل ہو۔ اسمبلی اجلاس کے پہلے دن پیر کو ایوان میں اپنے خطاب کے دوران مسٹر سکسینہ نے کہا کہ دہلی کے کئی دیرینہ مسائل ہیں اور انہیں امید ہے کہ حکومت انہیں حل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 ماہ میں حکومت نے منفیت کو دور کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے سرودیہ، پنڈت دین دیال اپادھیائے کے انتودیا اور بابا صاحب امبیڈکر کے مساوات کے اصولوں کے مطابق حکومت نے گزشتہ 10 مہینوں میں دہلی کے تمام شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد فیصلے کیے ہیں۔ اس سال حکومت نے ایک لاکھ روپے کا تاریخی بجٹ پیش کیا ہے، جس کے تحت حکومت نے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے کا کاروبار بھی کیا ہے۔ سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے مختلف شعبوں میں پالیسی اصلاحات نافذ کی گئی ہیں جن میں ای گورننس کے ذریعے شہریوں کے لیے 75 ڈیجیٹل سروسز کو مزید قابل رسائی اور شفاف بنایا گیا ہے، تمام سرکاری دفاتر میں ای-آفس نافذ کیے گئے ہیں، جو کہ طویل عرصے سے زیر التواء تھے، ہم نے تعلیم، صحت، خواتین کے بنیادی ڈھانچے، ماحولیات اور سماجی انصاف پر توجہ دی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حکومت آلودگی پر قابو پانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح خود کو موسمی اقدامات تک محدود رکھنے کے بجائے حکومت جون 2025 میں ایک جامع اور وقت کے پابند فضائی آلودگی کنٹرول پلان پر عمل درآمد کرے گی۔ آلودگی میں کمی کا منصوبہ شروع کیا ہے۔ یہ منصوبہ روک تھام، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور عوامی شرکت پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جس میں این سی آر میں تمام محکموں، مقامی اداروں اور ایجنسیوں کی مربوط کوششیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ ہفتوں میں آلودگی کی سطح میں اضافے کے بعد حکومت نے زمینی سطح پر فوری کارروائی کی۔ صرف 10 مہینوں میں 1,450 الیکٹرک بسیں شامل کرکے آلودگی سے پاک پبلک ٹرانسپورٹ کو مضبوط کیا گیا ہے۔ کھلے میں جلانے سے بچنے کے لیے 3 ہزار الیکٹرک ہیٹر آر ڈبلیو اے کو مفت تقسیم کیے گئے ہیں اور شہر میں 24 گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

این آئی اے عدالت نے لال قلعہ دھماکہ معاملے میں ملزم یاسر احمد کو 16 جنوری تک عدالتی تحویل میں بھیجا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پٹیالہ ہاؤس میں واقع خصوصی این آئی اے عدالت نے پیر کے روز یاسر احمد ڈار کو 16 جنوری تک عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ این آئی اے کی تحویل کی مدت پوری ہونے کے بعد اسے عدالت میں پیش کیا گیا۔ این آئی اے نے اسے گزشتہ ماہ گرفتار کیا تھا۔ ملزم کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان عدالت میں پیش کیا گیا۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (خصوصی این آئی اے جج) انجو باجاج چندانا نے ایجنسی کے وکیل کے دلائل سننے کے بعد ڈار کو عدالتی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا۔ عدالت نے سماعت بند کمرے میں کی۔ 10 نومبر کو شام تقریباً 7 بجے دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے گیٹ پر ہونے والے دھماکے میں، جو ایک چلتی ہوئی ہنڈائی آئی 20 کار میں ہوا تھا، 15 افراد ہلاک اور دو درجن سے زائد زخمی ہو گئے تھے۔ یہ کار مبینہ خودکش حملہ آور عمر النبی چلا رہا تھا۔ این آئی اے نے فارنسک جانچ کے ذریعے گاڑی میں نصب دھماکہ خیز مواد (وی بی آئی ای ڈی) کے ساتھ مرنے والے ڈرائیور کی شناخت عمر النبی کے طور پر قائم کی ہے، جو ضلع پلوامہ کا رہائشی تھا اور فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی میں جنرل میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر تھا۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی نے عمر النبی کی ایک اور گاڑی بھی ضبط کی ہے۔ اس گاڑی کا بھی کیس سے متعلق شواہد کے لیے معائنہ کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں این آئی اے اب تک 73 گواہوں کے بیانات درج کر چکی ہے، جن میں دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد بھی شامل ہیں، جس نے قومی دارالحکومت کو دہلا کر رکھ دیا تھا۔ دہلی پولیس، جموں و کشمیر پولیس، ہریانہ پولیس، اتر پردیش پولیس اور دیگر معاون ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تال میل کے تحت این آئی اے مختلف ریاستوں میں اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔

درگاہ فیض الٰہی انتظامیہ کمیٹی کی درخواست پر دہلی ہائی کورٹ میں سماعت آج

تنازع بدستور برقرار، ایم سی ڈی کی کارروائی کا خدشہ، علاقے میں پولیس گشت میں اضافہ، مقامی ائمہ کے ساتھ دہلی پولیس کی میٹنگ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پرانی دہلی کے ترکمان گیٹ علاقہ میں واقع مسجد درگاہ فیض الٰہی سے متعلق تنازعہ تاحال برقرار ہے، جبکہ دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کی جانب سے انہدامی کارروائی کی تلوار بدستور لٹک رہی ہے، حالات کی سنگینی کے پیش نظر علاقے میں پولیس گشت بڑھا دی گئی ہے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے دہلی پولیس نے مقامی مساجد کے ائمہ کرام کے ساتھ ایک اہم میٹنگ بھی کی۔ اس سلسلے میں پیر کے روز مسجد مینجمنٹ کمیٹی نے اس عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے، جس پر کل 6 جنوری کو سماعت متوقع ہے۔ واضح رہے کہ 12 نومبر کو پریت سیروہی، جو سیو انڈیا فاؤنڈیشن کے بانی ہیں، کی عرضی پر دہلی ہائی کورٹ نے حکم صادر کیا تھا کہ درگاہ فیضِ الٰہی کے بارات گھر اور ڈسپنسری مکمل طور پر سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ ہیں اور عدالت نے دہلی میونسپل کارپوریشن کو تین ماہ کے اندر کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی تھی۔ عدالتی احکامات کے بعد دہلی میونسپل کارپوریشن نے 2 تاریخ کو متعلقہ فریقین کے کاغذات کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کی، جس کے بعد 22 تاریخ کو حتمی حکم جاری کرتے ہوئے کارروائی کا عندیہ دیا گیا۔ اسی بنا پر یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ 4 یا 5 جنوری کو ایم سی ڈی کارروائی کر سکتی ہے۔ اسی پس منظر میں 5 جنوری کو شاہی امام مولانا سید احمد بخاری کی درگاہ فیضِ الٰہی آمد کا اعلان کیا گیا تھا، تاہم وہ ایک دن قبل ہی درگاہ پہنچ گئے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وہ لیفٹیننٹ گورنر اور پولیس کمشنر سے ملاقات کریں گے۔ ادھر مٹیا محل کے رکنِ اسمبلی حاجی آل محمد اقبال اور پرانی دہلی کے عوام بھی دوپہر تقریباً 2 بجے درگاہ فیضِ الٰہی پہنچے اور صورتِ حال پر نظر رکھی۔ دوسری جانب عدالت کل اس معاملے کی سماعت کرے گی، تاہم اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ایم سی ڈی کسی بھی وقت کارروائی شروع کر سکتی ہے۔ علاقہ مکینوں میں بے چینی پائی جا رہی ہے اور تمام نگاہیں عدالت کے آئندہ فیصلے پر مرکوز ہیں۔

'خطبات مودی: لال قلعہ کی فصیل سے' کا اجراء

قومی کونسل کی اشاعتی سرگرمیوں کی مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کی ستائش

نئی دہلی، (صحافت بیورو) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور وکست بھارت 2047 کے تناظر میں جاری اسکیموں اور سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ دنوں میں کونسل نے اردو بولنے والی آبادی کو وکست بھارت کے وژن سے واقف کرانے اور پورے ملک میں وزیر اعظم مودی کی ترقی سے متعلق اسکیموں کو عام کرنے کے لیے دلی میں عالمی اردو کانفرنس اور پٹنہ میں قومی سیمینار کا انعقاد کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی سے شائع ہونے والی اہم کتاب 'خطبات مودی: لال قلعہ کی فصیل سے' کا اجرا کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کونسل نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے الگ الگ پہلوؤں پر مختلف سمپوزیم اور پینل ڈسکشن کا بھی اہتمام کیا ہے۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کتاب کلچر کو مقبول عام بنانے میں بھی نہایت فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ انھوں نے 'خطبات مودی' کی اشاعت کو قومی کونسل کی اشاعتی سریز کی ایک اہم کڑی قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نے 'سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس' کے جس منتر کے ساتھ حکومتی فرائض کو انجام دیا ہے، اس کا ڈاکیومنٹیشن ہمیں ان کے خطبات میں ملتا ہے۔ میک ان انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، اجولا اسکیم، جن اوسدھی یوجنا، آیوش مان بھارت یوجنا، سوچھ بھارت مشن اور سکنیہ یوجنا سے لے کر آتم نربھر اور وکست بھارت تک کی سبھی اسکیموں کا خاکہ اگر ہم سمجھنا چاہیں تو وزیر اعظم کے ان خطبات سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ انھوں نے ان خطبات کی اہمیت و افادیت پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ خطبات پچھلے 12 سالوں میں عالمی سطح پر نمایاں ہونے والے نئے اور طاقتور ہندوستان کو ظاہر کرتے ہیں۔ ملک کی حفاظت کیلئے اندرونی اور بیرونی سطح پر اٹھائے گئے مضبوط اقدامات کی جھلک بھی ان میں نمایاں نظر آتی ہے۔ آج ہندوستان ہر شعبے میں آگے بڑھ رہا ہے اور ہر دن ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ اس کی اصل وجہ وزیر اعظم نریندر مودی کا وہ وژن ہے، جس کی بنیاد 'نیشن فرسٹ' ہے۔ اس موقع پر قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ رسم رونمائی کی اس موقع پر وزیر تعلیم کا استقبال کرتا ہوں اور شکر گزار ہوں کہ انھوں نے اس اہم کتاب کی رسم رونمائی کے لیے اپنا بیش قیمتی وقت دے کر ہماری حوصلہ افزائی کی۔ اس کیساتھ ساتھ ہم وزیر اعظم نریندر مودی کے بھی شکر گزار ہیں جن کی قیادت اور وژن نے اردو زبان کو قومی ترقی کے بیانیے سے جوڑنے کا موقع فراہم کیا۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی یہ کاوش اردو کے مستقبل کو روشن بنانے اور وکست بھارت کے خواب کو پورا کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس موقع پر ڈائرکٹر نے کونسل کے آن لائن کورسز، کتابوں کے ڈیجیٹلائزیشن اور کمپیوٹر و ٹیکنالوجی سے متعلق دیگر سرگرمیوں کا بھی ذکر کیا۔ تقریب رسم رونمائی میں ڈاکٹر ونیت جوشی (سکریٹری، شعبہ اعلیٰ تعلیم، وزارت تعلیم)، منمون کور (جوائنٹ سکریٹری، وزارت تعلیم)، چامو کرشن شاستری (چیئرمین بھارتیہ بھاشا سمتی) وغیرہ موجود تھے۔

راجدھانی میں کہرے کا قہر، ایئر کوالٹی انڈیکس بدستور خراب، آئی جی آئی ایئرپورٹ پر پروازیں تاخیر کا شکار

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی میں پیر کی صبح گھنے کہرے کی چادر چھائی رہی۔ اے کیو آئی 'خراب' زمرے میں برقرار رہا، جس کے باعث اندرا گاندھی بین الاقوامی (آئی جی آئی) ہوائی اڈے پر پروازوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی اور متعدد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق صبح 8 بجے تک دہلی کا مجموعی اے کیو آئی 260 سے 262 کے درمیان رہا اور مسلسل دوسرے دن بھی یہ 'خراب' زمرے میں درج کیا گیا۔ کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح تشویش ناک رہی۔ اکشر دھام میں اے کیو آئی 294 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ آئی ٹی او میں یہ 253 سے 256 کے درمیان رہا، یہ دونوں ہی 'خراب' زمرے میں آتے ہیں۔ آنند وہار میں صورتحال مزید خراب رہی جہاں اے کیو آئی 320 درج کیا گیا، جسے 'بہت خراب' زمرے میں رکھا گیا۔ چاندنی چوک ان علاقوں میں شامل رہا جہاں سب سے زیادہ اثر دیکھا گیا اور یہاں اے کیو آئی 337 رہا۔ گھنے کہرے کے باعث صبح کے وقت حدِ بصارت میں نمایاں کمی آئی جس کی وجہ سے آئی جی آئی ہوائی اڈے پر کئی پروازیں تاخیر سے روانہ ہوئیں۔ حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سفر سے قبل اپنی پروازوں کے شیڈول کی تصدیق کر لیں۔ ماہرین کے مطابق سردیوں کے موسم میں کم درجۂ حرارت اور فضا میں زیادہ نمی کے باعث آلودگی منتشر ہونے کے بجائے زمین کی سطح کے قریب ہی جمع ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں ہوا کا معیار طویل عرصے سے خراب بنا ہوا ہے۔ ماہرینِ صحت نے خبردار کیا ہے کہ مسلسل کہرا اور آلودگی بچوں، بزرگوں اور سانس کی بیماری میں مبتلا افراد کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔

عام آدمی پارٹی کے 4 اراکین اسمبلی 3 دن کیلئے ایوان کی کارروائی سے معطل

ایوان میں لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب میں خلل ڈالنے کے الزام میں اسمبلی اسپیکر کی کارروائی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے پیر کے روز لیفٹیننٹ گورنر

ونے کمار سکسینہ کے خطاب میں خلل ڈالنے کے الزام میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے چار اراکین اسمبلی کو تین دن کے لیے ایوان کی کارروائی سے معطل کر دیا۔ اسمبلی اجلاس کے آغاز پر لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب شروع کرتے ہی عام آدمی پارٹی کے بعض اراکین نے دہلی کی آلودگی اور عوامی مفاد سے متعلق امور اٹھانے کی کوشش کی۔

خطاب کے دوران ہی اسپیکر نے اے اے پی کے اراکین سنجیو جھا، جرنیل سنگھ، کلدیپ کمار اور سوم دت کو ایوان سے باہر جانے کی ہدایت دی۔ اس کے احتجاج میں آپ کے بعض اراکین نے ایوان سے واک آؤٹ کیا، تاہم اے اے پی کے رہنما گوپال رائے پورے خطاب کے دوران ایوان میں موجود رہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب کے بعد جب ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو پہلے چند آنجہانی اراکین کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کے بعد قانون ساز امور کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے ایک قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب کے دوران حزبِ اختلاف کے اراکین کا طرزِ عمل نامناسب تھا، لہٰذا ان سب کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے۔

ایوان نے پرویش صاحب سنگھ کی پیش کردہ قرارداد منظور کر لی، جس کے بعد چاروں اراکینِ اسمبلی کو تین دن کے لیے ایوان کی کارروائی سے معطل کر دیا گیا۔

سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ملک کے ٹکڑے ٹکڑے گینگ میں غم کا ماحول ہے: شہزاد پوناوالا

عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت نامنظور ہونے پر بی جے پی کا کانگریس پر طنز

نئی دہلی، (صحافت بیورو) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سپریم کورٹ کی طرف سے عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت مسترد کیے جانے پر

پیر کو کانگریس پر تنقید کی۔ پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان شہزاد پوناوالا نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ملک کے ٹکڑے ٹکڑے گینگ میں غم کا ماحول ہے۔ مسٹر پوناوالا نے کہا کہ آج سپریم کورٹ نے ایک فیصلہ جاری کیا ہے جس سے ملک کے 'ٹکڑے-ٹکڑے گینگ' کو بے حد غم اور تکلیف محسوس ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر خالد اور شرجیل امام کیلئے نہ صرف کانگریس اور اسکے ماحولیاتی نظام سے بلکہ بیرون ملک سے بھی بے شمار خطوط اور ہمدردیاں ظاہر ہو رہی تھیں۔

آج سپریم کورٹ نے دونوں کو ضمانت دینے سے انکار کرتے ہوئے انہیں کوئی راحت دینے سے انکار کر دیا۔ مسٹر پوناوالا نے کہا کہ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ جس نوعیت کا جرم انہوں نے کیا ہے، دہشت گردی اور دہلی کو جلانے کے جو بھی الزامات ان پر لگائے گئے ہیں، وہ پہلی نظر میں درست ثابت ہوئے ہیں۔ یہ کوئی عام جرم نہیں ہے بلکہ ملک کو تقسیم کرنے والا انتہائی سنگین جرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے دونوں ملزمان نے یہ حرکتیں کیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہلی میں فسادات مکمل طور پر منظم اور سسٹمیٹک تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی اتفاقی واقعہ نہیں ہے، بلکہ ایک سوچی سمجھی اور ہندو مخالف اور ووٹ بینک فیکٹر کا سب سے بڑی سازش تھی۔

سچدیوا نے دہلی فسادات کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر وریندر سچدیوا نے کہا کہ 2020 کے دہلی

فسادات کے ملزم شرجیل امام اور عمر خالد کو ضمانت دینے سے انکار کرنے اور باقی پانچ ملزمین کو 12 سخت شرائط کے ساتھ ضمانت دینے کا سپریم کورٹ کا فیصلہ واضح طور پر ان کے مضبوط ثبوتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ سچدیوا نے پیر کے روز نامہ نگاروں کو بتایا کہ سپریم کورٹ نے نہ صرف شرجیل امام اور عمر خالد کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دیں بلکہ انہیں اگلے ایک سال کے لیے نئی ضمانت کی درخواستیں دائر کرنے سے بھی روک دیا، جس سے یہ مضبوط پیغام گیا کہ عدلیہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے والوں کے تئیں نرمی نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شرجیل امام اور عمر خالد کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کرنا اور ضمانت کے لیے دوبارہ پیش ہونے پر ایک سال کی پابندی واضح طور پر کانگریس، عام آدمی پارٹی اور سماج وادی پارٹی جیسی جماعتوں سے وابستہ ان فسادیوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ اہل وطن کو امید ہے کہ یہ جماعتیں اب فسادیوں کی حمایت ترک کر دیں گی۔

دہلی کو فسادات میں جھونکنے والوں کو سخت سزا ملنی چاہیے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج دہلی فسادات کی سازش کے معاملے میں عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کے عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر کو فسادات کی آگ میں جھونکنے کے ذمہ دار افراد کو سخت ترین سزا ملنی چاہیے۔ ریکھا گپتا نے کہا کہ فسادات میں شامل افراد کی حمایت کرنے والی سیاسی جماعتوں کے لیے بھی سخت پیغام جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ 'جرم میں شریک' تھیں۔ دہلی کے قانون وزیر کپل مشرا نے کہا کہ اعلیٰ ترین عدالت کے فیصلے نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ یہ فسادات ایک 'منظم سازش' کا نتیجہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی عوام کے خلاف جان بوجھ کر سازش رچی گئی تھی۔ آج کے فیصلے نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس فیصلے سے واضح پیغام ملتا ہے کہ ایسی سازشوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

عمر خالد، شرجیل امام کی درخواست ضمانت مسترد کئے جانے سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار

اے پی سی آر نے گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، محمد سلیم، شفا الرحمٰن اور شاداب احمد کی ضمانت پر رہائی کا خیر مقدم کیا ھے

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سپریم کورٹ کی جانب سے دہلی فساد کے الزام میں گزشتہ 5 برسوں سے جیل میں طلباء لیڈر عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت مسترد کئے جانے پر مختلف حلقوں سے مایوسی کا اظہار کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) نے دہلی فسادات کے مبینہ 'بڑی سازش' کیس میں طلبہ لیڈرز عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت مسترد کیے جانے پر شدید تشویش، افسوس اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ نے اس کیس میں پیر کے روز اپنا فیصلہ سناتے ہوئے عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی تھیں، جبکہ دیگر ملزمان گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، محمد سلیم، شفا الرحمٰن اور شاداب احمد کو 12 سخت شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی گئی۔ اے پی سی آر نے گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، محمد سلیم، شفا الرحمٰن اور شاداب احمد کی ضمانت پر رہائی کا خیر مقدم کیا ہے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ میران حیدر، محمد سلیم اور شاداب احمد کے مقدمات میں اے پی سی آر نے بھرپور قانونی معاونت اور مسلسل پیروی انجام دی۔ برسوں تک بغیر مقدمہ چلے قید میں رہنے کے بعد ان کی رہائی ایک حد تک راحت کا باعث ہے، تاہم عمر خالد اور شرجیل امام کی مسلسل قید اس راحت کو بری طرح ماند کر دیتی ہے۔ اے پی سی آر کے مطابق عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کا انکار ناانصافی، غیر متناسب سلوک اور ٹھوس قانونی بنیادوں سے عاری ہے۔ اے پی سی آر کے نزدیک یہ طرزِ فکر قبل از سماعت قید کو غیر معینہ مدت تک معمول بنانے کے مترادف ہے، جو شخصی آزادی، بے گناہی کے اصول اور آئینِ ہند کے بنیادی حقوق کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ تنظیم اس امر پر زور دیتی ہے کہ ضمانت قاعدہ ہے اور قید استثنا، مگر یو اے پی اے کے تحت اس اصول کو مسلسل پامال کیا جا رہا ہے۔

جماعت اسلامی ہند نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا ہے جس کے تحت 2020 دہلی فسادات کے مبینہ سازش معاملے میں عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت مسترد کر دی گئی، جبکہ اسی مقدمے کے 5 دیگر کو ضمانت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں اسکالروں اور سماجی کارکنوں کی 5 سال سے زائد عرصے تک بغیر ٹرائل کے مسلسل قید، ملک میں شخصی آزادی اور قانونی عمل کی صورت حال پر سنگین آئینی، قانونی اور اخلاقی سوالات کھڑے کرتی ہے۔ جماعت اسلامی کے نائب امیر ملک معتصم خان نے کہا کہ بغیر ٹرائل کے طویل حراست دراصل عدالتی عمل کے ذریعے سزا کے مترادف ہے، جو آئین کے آرٹیکل 21 کی روح کے

منافی ہے۔ شخصی آزادی کو ایسے عدالتی نظام کی تاخیر سے مشروط نہیں کیا جا سکتا جس کی ذمہ داری ملزموں پر عائد نہیں ہوتی۔ جب تاخیر ہی ضمانت سے انکار کی بنیاد بن جائے تو ایک کمزور فوجداری انصاف کے نظام کا بوجھ حکومت کے بجائے افراد پر ڈال دیا جانا انصاف کے منافی ہے، جس کی وجہ سے حق زندگی اور شخصی آزادی کی آئینی ضمانت کھوکھلی ہو جاتی ہے۔ ملک معتصم خان نے مزید کہا کہ غیر یو اے پی اے کی دفعہ 43 ڈی (5) کا ضمانت کے مرحلے پر اطلاق ضمانت اور مقدمے کے درمیان فرق کو مبہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استغاثہ کی دلیلوں پر انحصار کر کے ضمانت مسترد کرنا، ملزمین کے حتمی فیصلہ تک بیگناہ ہونے کے تصور کو کمزور کرتا ہے اور ضمانت کی سماعت کو جرح اور مکمل فیصلے کے تحفظات کے بغیر ایک طرح کے 'منی ٹرائل' میں بدل دیتا ہے۔ ملک معتصم خان نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ جہاں پانچ ملزمان کو ضمانت دی گئی وہیں عمر خالد اور شرجیل امام کے ساتھ مختلف رویہ اختیار کیا گیا۔ اگرچہ انہوں نے دیگر ملزمان کو دی گئی راحت کا خیر مقدم کیا، تاہم کہا کہ اس قسم کی تفریق قانون کے سامنے برابری کے اصول سے انحراف محسوس ہوتی ہے۔ خاص طور پر اس وقت جبکہ تمام ملزمان طویل حراست کا سامنا کر چکے ہوں ملک معتصم خان نے خبردار کیا کہ جن مقدمات کی بنیاد بڑی حد تک تقاریر، عوامی بیداری اور احتجاجی سرگرمیوں پر ہو ان کو دہشت گردی کے مقدمات کی طرح دیکھنا انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے قوانین کے دائرہ؟ کار کو سیاسی اظہار اور احتجاج تک پھیلانا ایک خطرناک نظیر قائم کرتا ہے جو جمہوری جدوجہد اور اختلاف کے آئینی حق کو مجروح کرتی ہے۔ قومی سلامتی بے شک اہم ہے، مگر اسے شہری آزادیوں کو کمزور کرنے یا آئینی تحفظات معطل کرنے کے جواز کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر نے سخت ٹائم لائنز کے ساتھ تیز رفتار ٹرائل، مسلسل عدالتی جائزے اور یو اے پی اے کی اُن دفعات کے از سرِ نو جائزے کا مطالبہ کیا جو ضمانت میں بے جا رکاوٹوں اور شخصی آزادی میں قدغن اور بنیادی حقوق کی پامالی کا سبب بن رہی ہیں۔

'میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں'

دہلی فساد معاملے میں سپریم کورٹ سے عمر خالد کی ضمانت کی درخواست مسترد کیے جانے پر ان کے والد قاسم رسول الیاس نے کہا کہ انہیں 'کچھ نہیں کہنا' ہے۔ فیصلے سنائے جانے کے بعد عدالت عظمیٰ کے احاطے میڈیا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے قاسم رسول الیاس نے کہا کہ مجھے کچھ نہیں کہنا ہے، فیصلہ آپ کے سامنے ہے۔

ہائی کورٹ سے ضمانت مسترد ہونے کے بعد دہلی سے فرار قیدی گرفتار

نئی دہلی، (صحافت بیوروں) دہلی پولیس نے پیر کو عمر قید کے ایک مجرم کو گرفتار کر لیا جو دہلی ہائی کورٹ میں اپیل مسترد ہونے کے بعد فرار ہو گیا تھا۔ پولیس کے مطابق بھیم مہتو کو تیس ہزاری کی ایک سیشن عدالت نے 2002 میں نبی کریم پولیس اسٹیشن میں 1999 میں اپنے بھائی کشن مہتو کے قتل کے سلسلے میں درج مقدمے میں عمر قید کی سزا سنائی تھی، تاہم بعد میں انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا جب کہ ہائی کورٹ میں ان کی اپیل زیر سماعت تھی۔ 30 اکتوبر کو دہلی ہائی کورٹ نے مہتو کی اپیل کو مسترد کر دیا اور انہیں 5 نومبر تک خود سپردگی کرنے کی ہدایت دی۔ تاہم، مہتو نے عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی اور فرار ہو گئے، جس کے بعد سیشن کورٹ نے ان کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا۔ اس معاملے میں مفرور ملزمان کا سراغ لگانے کے لیے تھانہ نبی کریم سے خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔ وسطی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس ندھین والسن نے کہا کہ "ٹیم نے بہار میں ملزم کے آبائی گاؤں اور دیگر مشتبہ ٹھکانوں کی مسلسل نگرانی کی۔ انہوں نے دہلی-این سی آر خطے میں اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے تکنیکی اور ڈیجیٹل انٹیلی جنس کا بھی تجزیہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مخصوص معلومات کی بنیاد پر ٹیم نے مہتو کو گروگرام کے سیکٹر 17 میں سکھرالی انکلیو سے گرفتار کیا۔ اسے مقامی انٹیلی جنس یونٹس کی مدد سے جمعے کی رات گئے ایک آپریشن کے دوران گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہتو کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

وزیراعلیٰ یوگی کی وزیراعظم مودی سے ملاقات

یوپی کابینہ میں توسیع کی قیاس آرائیاں تیز

لکھنؤ:(پی این ایس)اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً 45 منٹ تک ملاقات ہوئی، جس کے دوران کابینہ میں توسیع اور 2027 کے انتخابات کو لے کر غور وخوض کیا گیا۔ وزیراعظم سے ملاقات کے بعد وزیراعلیٰ یوگی نے بی جے پی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر جے پی نڈا سے بھی ملاقات کی۔

اس کے بعد وزیراعلیٰ کارگذار صدر نتن نبین اور وزیر داخلہ امیت شاہ سے بھی ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں کے بعد کابینہ میں توسیع کے حوالے سے قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں۔ اتر پردیش کی کابینہ میں اس وقت کئی عہدے خالی ہیں۔ سال 2024 کے انتخابات کے بعد جتیندر پرساد اور انوپ پردھان کو مرکز میں وزیر بنایا گیا تھا، جس کے بعد کابینہ میں متعدد نشستیں خالی ہوگئیں۔

مانا جا رہا ہے کہ آنے والے وقت میں یوگی کابینہ میں توسیع ہوسکتی ہے، اسی حوالے سے مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی کی اس ملاقات پر سب کی نظریں ٹکی ہوئی ہیں، کیونکہ اس وقت دہلی میں اتر پردیش کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کیشو پرساد موریہ اور برجیش پاٹھک بھی موجود ہیں۔

دہلی کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ یوگی بی جے پی کے کئی سینئر رہنماؤں سے بھی ملاقات کریں گے۔ ان میں بی جے پی کے قومی عاملہ کے صدر نتن نبین اور جے پی نڈا شامل ہیں۔ شام کے وقت وزیراعلیٰ ان دونوں رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔

اتر پردیش کی کابینہ میں اس وقت 54 وزیر ہیں، جبکہ زیادہ سے زیادہ 60 وزرا ہو سکتے ہیں۔ اگلے سال یعنی 2027 میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، اسی وجہ سے اس کی تیاریاں ابھی سے تیز کردی گئی ہیں۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے باقی ماندہ عہدوں کو پُر کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اس کابینہ توسیع میں ذات پات کے ساتھ ساتھ علاقائی توازن کو بھی مدنظر رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

لکھیم پور کا مطلوبہ مجرم پولیس انکاؤنٹر میں مارا گیا

سلطان پور:(پی این ایس) ایس ٹی ایف اور مقامی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے پیر کی صبح اتر پردیش کے سلطان پور ضلع میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ لکھیم پور کھیری کا بدنام زمانہ اور مطلوب مجرم پولیس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ پولیس کافی عرصے سے اس مجرم کی تلاش میں تھی۔ یہ انکاؤنٹر سلطان پور وارانسی قومی شاہراہ پر لمبھوا تھانہ علاقے میں دیارہ موڑ کے قریب ہوا۔ ایس ٹی ایف اور پولیس کی ٹیم علاقے میں سرگرم تھی جب ان کا مجرم سے سامنا ہوا۔ خود کو گھیرے میں پا کر مجرم نے فائرنگ کردی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں وہ شدید زخمی ہوگیا۔ تصادم کے بعد، زخمی مجرم کو فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (CHC) لمبھوا لے جایا گیا۔ تشویشناک حالت کے پیش نظر اسے میڈیکل کالج ریفر کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کا نام طالب عرف اعظم خان عمر 26 سال ہے۔ اس کی رہائش گوریہ، فردان تھانہ، لکھیم پور کھیری ہے۔ طالب کے خلاف لکھیم پور کھیری میں کئی سنگین مقدمات درج تھے اور وہ پولیس کی ہٹ لسٹ پر مطلوب مجرم تھا۔ پولیس انتظامیہ اب طالب کی پوری مجرمانہ تاریخ اور اس کے گینگ کے دیگر ارکان سے تفتیش کررہی ہے۔

لکھنؤ: سابق وزیراعلیٰ کلیان سنگھ کے یوم پیدائش پر مال ایونیو میں منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ۔

مولانا کلب جواد کو امام خمینی ایوارڈ ملنے پر استقبالیہ

لکھنؤ (پریس ریلیز) ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام گذشتہ روز بعد نماز ظہرین ایک محفل مقاصدہ اور تہنیتی جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ ادارہ کے ترجمان شاذ رضوی کی اطلاع کے مطابق امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کی ولادت کے سلسلہ میں محفل مقاصدہ اور آفتاب شریعت مولانا سید کلب جواد نقوی امام جمعہ شاہی آصفی مسجد لکھنؤ کو ایران میں پہلا امام خمینی بین الاقوامی ایوارڈ تفویض کئے جانے کے سلسلہ میں تہنیتی جلسہ منعقد کر کے استقبالیہ دیا گیا۔ پروگرام کا آغاز قاری جون نے تلاوت ربانی سے کیا جبکہ نظامت کے فرائض ایس ایم امن نے ادا کئے۔

پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ادارہ کے روح رواں، عالم نگر مسجد کے امام جمعہ اور شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن مولانا سید رضا حسین رضوی نے مولانا سید کلب جواد نقوی کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر خطیب اہل بیت ڈاکٹر حیدر مہدی نے تقریر کرتے ہوئے پہلے امام حضرت علی کی تعلیمات، فضیلت وشجاعت پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروگرام میں متعدد منتخب شعرانے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس

موقع پر مولانا سرکار حسین، مولانا شاہد حسینی، مولانا سید حاشر زیدی، مولانا نذر عباس، مولانا مظہر امام، مولانا شباہت حسین رضوی، مولانا جاوید مصطفوی، مولانا گلفام حیدر، مولانا حسن جعفر، مولانا رضا حسین جرولی، مولانا ارشد حسین موسوی کے علاوہ کرار حسین (پنجاب)، یونٹی کالج کے سکریٹری سید نجم الحسن نجمی، درگاہ حضرت عباس کے ایڈمنسٹریٹر میثم رضوی، امام زمانہ ٹرسٹ کے سکریٹری صارم مہدی اور جیو نواب کے علاوہ متعدد معزز شخصیات نے شرکت کی۔ آخر میں مولانا سید رضا حسین رضوی نے صدارتی کلمات ادا کرتے ہوئے سبھی مہمانوں سے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر نذر مولیٰ کا اہتمام کیا گیا جس میں سبھی مہمانوں نے شرکت کی اور مولانا سید کلب جواد نقوی کو مبارکباد پیش کی۔

لینگویج یونیورسٹی اور آگرہ و اعظم گڑھ کی یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی معاہدہ

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ نے اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور اکیڈمک تعاون کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے آگرہ کی ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی اور اعظم گڑھ کی مہاراجہ سہیل دیو اسٹیٹ یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے۔ اس مفاہمتی یادداشت کے تحت تدریسی و تحقیقی تعاون، فیکلٹی اور طلبہ کے تبادلے، مشترکہ تحقیقی منصوبوں، قومی و بین الاقوامی سیمینارز، ورکشاپس، تربیتی پروگراموں اور اکیڈمک سرگرمیوں کے انعقاد میں باہمی اشتراک عمل کو فروغ دیا جائے گا۔ اس معاہدے کے نتیجے میں تینوں جامعات کے درمیان تعلیمی ہم آہنگی مستحکم ہوگی اور طلبہ و اساتذہ کو تحقیق اور علمی ترقی کے وسیع مواقع میسر آئیں گے۔ اس موقع پر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے درمیان اشتراک علم، تحقیق اور اختراع کو نئی جہت عطا کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ مفاہمتی یادداشت اساتذہ اور طلبہ کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گی اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگی۔ مہاراجہ سہیل دیو اسٹیٹ یونیورسٹی اعظم گڑھ کے وائس چانسلر پروفیسر سنجیو کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کے دور میں جامعات کے درمیان تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ ایم او یو تحقیق، اختراع اور تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں سنگِ میل ثابت ہوگا۔ آگرہ کی وائس چانسلر پروفیسر آشو رانی نے کہا کہ یہ تعلیمی شراکت داری دونوں جامعات کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے تحقیق اور تدریس کے نئے مواقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس ایم او یو کے تحت مشترکہ تحقیقی سرگرمیاں، اختراعی منصوبے اور علمی تبادلے اعلیٰ تعلیم کے معیار کو

مزید مضبوط کریں گے اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اس مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب میں لینگویج یونیورسٹی کی جانب سے ڈین اکیڈمکس پروفیسر ثوبان سعید، رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار، پروفیسر مسعود عالم، ڈاکٹر دعا نقوی، ڈاکٹر زیب النسا اور ایم او یو کے نوڈل افسر ڈاکٹر نیرج شکلا بھی موجود رہے۔ تمام ذمہ داران نے اس تعلیمی اشتراک کو اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے میدان میں نئی راہیں کھولنے والا قدم قرار دیا۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق یہ مفاہمتی یادداشت آئندہ مشترکہ اکیڈمک سرگرمیوں، تحقیقی منصوبوں اور علمی اشتراک کو مؤثر اور نتیجہ خیز انداز میں آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

پولیس بھرتی: عمر کی حد میں تین سال کی چھوٹ

لکھنؤ:(پی این ایس)اتر پردیش میں پولیس بھرتی کے حوالے سے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ ریاستی حکومت نے امیدواروں کے مفاد میں عمر کی حد میں 3 سال کی چھوٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ راحت یوپی پولیس اور جیل محکمہ کی براہِ راست بھرتیوں پر لاگو ہوگی۔ حکومت کی جانب سے جاری حکم کے مطابق، یہ چھوٹ کانسٹیبل، پی اے سی، خصوصی سیکورٹی فورس، خواتین بٹالین اور جیل وارڈر سمیت تمام عہدوں پر نافذ ہوگی۔ مجموعی طور پر 32,679 اسامیوں پر بھرتی کے عمل کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے اُن امیدواروں کو بڑی راحت ملے گی جو عمر کی حد پار ہونے کی وجہ سے درخواست نہیں دے پا رہے تھے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ قدم نوجوانوں کے مفاد میں اٹھایا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل امیدواروں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ بھرتی کے عمل میں عمر کی حد میں چھوٹ تمام زمروں کے امیدواروں کو دی جائے گی۔ اس سے مسابقتی امتحانات کی تیاری کررہے لاکھوں نوجوانوں کو فائدہ ہوگا۔ سرکاری حکم نامہ جاری ہونے کے بعد اب بھرتی کے عمل کو تیزی سے آگے بڑھانے کی تیاری کی جارہی ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ فیصلہ امیدواروں کے مطالبے اور کوویڈ-19 وبا کے دوران بھرتیوں میں ہونے والی تاخیر کو مدنظر رکھتے ہوئے لیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ بھرتی کا عمل شفاف اور مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے۔

خاتون آئی اے ایس افسر کے کرائے کے گھر میں سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش

پریاگ راج:(پی این ایس)اتر پردیش کے پریاگ راج میں ایک آئی اے ایس افسر کے گھر پر چل رہے جسم فروشی کے اڈے کا پردہ فاش ہونے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ گزشتہ روز پریاگ راج پولیس نے کیڈگنج واقع ایک خاتون آئی اے ایس افسر کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا اور جسم فروشی کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا۔ 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق 3 ماہ قبل سرویش دویدی نامی شخص نے اپنے خاندان کے ساتھ رہنے کا وعدہ کر کے 15,000 روپے ماہانہ کرائے پر مکان لیا تھا۔ کچھ دن بعد ہی محلے کے لوگوں کو وہاں مشتبہ سرگرمیوں اور رات گئے لڑکے اور لڑکیوں کے آنے جانے سے شک ہوا جس کی اطلاع انہوں نے پولیس کو دی۔ جب پولیس ٹیم نے گھر پر چھاپہ مارا تو وہاں الگ الگ کمروں سے 4 لڑکیاں اور سرغنہ سمیت 5 لڑکوں کو قابل اعتراض حالت میں حراست میں لیا گیا۔ سرویش دویدی نے ابتدائی طور پر خاتون افسر کو گمراہ کرنے کے لیے اپنی فیملی کو اس مکان میں رکھا تھا۔ کچھ عرصے بعد اس نے فیملی کو اتر سوئیا واقع اپنے پرانے گھر میں منتقل کر دیا اور وہاں غیر اخلاقی سرگرمیاں شروع کردیں۔ دویدی نے مکان کے ایگریمنٹ میں کہا تھا کہ وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہے گا لیکن جلد ہی یہ جگہ جسم فروشی کا اڈہ بن گئی۔ پولیس کے چھاپے کے دوران گرفتار کی گئی لڑکیوں میں سے ایک مغربی بنگال اور دوسری وارانسی کی رہنے والی ہے، جب کہ دیگر دو پریاگ راج کی ہی رہنے والی ہیں۔ گرفتار کیے گئے چاروں لڑکے مقامی باشندے بتائے جارہے ہیں۔ پولیس کارروائی کے وقت سرغنہ سرویش دویدی، گھر کے باہر نگرانی کر رہا تھا تاکہ کسی کو شک نہ ہو لیکن پولیس نے اسے بھی دبوچ لیا۔ واردات کے حوالے سے کیڈگنج کے مقامی باشندوں نے بتایا کہ گھر میں نامعلوم لوگوں کی مسلسل آمد ورفت سے یہاں کا ماحول خراب ہورہا تھا۔ پولیس نے جب گھر کا دروازہ کھلوانے کی کوشش کی تو اندر سے کوئی جواب نہیں ملا جس کے بعد پولیس ٹیم نے جبراً اندر گھس کر ملزمین کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ فی الحال تمام ملزمین کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

لکھنؤ میں نئے سال کے پہلے دن ٹریفک جام پر بڑی کارروائی

اے ڈی سی پی اور اے سی پی ٹریفک ہٹائے گئے

لکھنؤ:(پی این ایس) نئے سال کے پہلے دن راجدھانی میں بڑے پیمانے پر ٹریفک جام اور انتظامی ناکامیوں کے حوالے سے حکومت نے سخت موقف اپنایا ہے۔ اتوار کو محکمہ ٹریفک کے اعلیٰ حکام کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی جس کے باعث لاکھوں لوگ گھنٹوں پھنسے رہے اور شہر کا نظام ٹھپ ہوگیا۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایک حکم نامے کے مطابق ٹریفک کو منظم کرنے میں ناکامی پر درج ذیل افسران کو ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اشوک کمار سنگھ (اے ڈی سی پی ٹریفک): انہیں ان کے عہدے سے ہٹا کر ہائی کورٹ کی سیکورٹی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ راگھویندر سنگھ کو نیا اے ڈی سی پی ٹریفک مقرر کیا گیا ہے۔ سریندر کمار شرما (اے سی پی ٹریفک): ان کا علی گنج علاقے میں تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ ششی پرکاش مشرا ان کی جگہ لکھنؤ کے نئے اے سی پی ٹریفک ہوں گے۔ یہ سخت کارروائی چیف منسٹر کی جائزہ میٹنگ کے بعد کی گئی۔ قبل ازیں ہفتہ کو ڈیوٹی میں غفلت برتنے پر تین چوکی انچارجز (سکندرہ، حسین آباد اور رومی گیٹ) کو لائن حاضر کردیا گیا تھا۔ چوک ایریا کے ٹریفک انسپکٹر (TI) کے خلاف بھی تادیبی کارروائی کی رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ جائزے سے یہ بات سامنے آئی کہ نئے سال کے دن تقریباً 500,000 لوگ سڑکوں پر تھے لیکن پولیس انتظامیہ مکمل طور پر ناکام رہی۔ ٹریفک جام کی بنیادی وجوہات درج ذیل تھیں۔ حد سے زیادہ بیریکیڈنگ: شہر بھر میں مختلف مقامات پر لگائے گئے پولیس بیریئر ٹریفک کو رواں دواں بنانے کی بجائے رکاوٹ بن گئے۔ حکمت عملی کا فقدان: وزیراعلیٰ کی واضح ہدایات کے باوجود پولیس انتظامیہ موثر ٹریفک پلان بنانے میں ناکام رہی۔ انجینیئرنگ کے نقائص: شہر کے 75 بلیک اسپاٹ اور سڑک کی تعمیر میں تکنیکی خامیاں بھی بڑے پیمانے پر ٹریفک جام اور اکثر حادثات کی بڑی وجہ ہیں۔

اتر پردیش میں سردی کا قہر، الرٹ جاری

لکھنؤ:(پی این ایس)اتر پردیش میں شدید سردی کا قہر جاری ہے۔ سرد مغربی ہوائیں عوام کی مشکلات میں اضافہ کررہی ہیں۔ تقریباً 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی سرد مغربی ہواؤں نے سردی کا اثر مزید بڑھا دیا ہے۔ آنے والے دنوں میں رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی آنے کی توقع ہے، جس سے راتیں مزید سرد ہوں گی۔

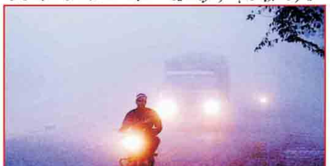

محکمہ موسمیات نے منگل کے لیے دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر اور بلرام پور اضلاع میں گھنا کہرا کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ درجہ حرارت کے حوالے سے اٹاوہ میں پیر کو ریاست میں سب سے کم درجہ حرارت 2.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

بہرائچ میں کم سے کم درجہ حرارت 3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ کم درجہ حرارت اور تیز ہواؤں کی وجہ سے ریاست میں سردی زیادہ شدت سے محسوس کی جارہی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ منگل سے ہوا کی بڑھتی ہوئی سرگرمی سے دھند کا اثر کچھ حد تک کم ہو جائے گا۔ اس وجہ سے ریاست کے کسی بھی حصے میں اگلے تین دنوں تک دھند کے لیے کوئی اورنج الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔

تاہم، ترائی خطہ اور جنوبی اتر پردیش کے کچھ اضلاع میں صبح کے وقت گھنے دھند کا امکان ہے۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر ماہر موسمیات ڈاکٹر اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ منگل کو اٹاوہ میں جزوی سردی کی لہر جیسی صورتحال متوقع ہے۔ ریاست کے بیشتر علاقوں میں صاف آسمان اور دھوپ دن کے وقت سردی سے جزوی طور پر راحت فراہم کرے گی، لیکن صبح اور شام کو ٹھنڈ برقرار رہے گی۔ یہ صورتحال آئندہ چار سے پانچ روز تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔

اسپتال کے اندر ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا

نرس سے چھیڑخانی، احتجاج کرنے پر بنایا یرغمال

لکھنؤ:(پی این ایس) کرشنا نگر تھانہ علاقے کے ایک اسپتال کے اندر ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ اسپتال کے اسٹاف کے ارکان نے مبینہ طور پر رات میں سوئی ہوئی نرس پر حملہ کیا۔ جب اس نے احتجاج کیا تو ملزم نے ہسپتال کے گیٹ کو تالا لگا کر اسے یرغمال بنالیا۔ نرس نے اپنے گھر والوں کو واقعے کی اطلاع دی۔ الزام ہے کہ جب اہل خانہ اسپتال پہنچے تو اسٹاف نے تالا کھولنے سے انکار کردیا۔ گرما گرم بحث کے بعد تالا کھولا گیا۔ جب انہوں نے ڈاکٹر سے شکایت کی تو ان کے ساتھ زبانی بدسلوکی کی گئی۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے کرشنا نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے اور تفتیش کررہی ہے۔ پارہ کے ایک نوجوان نے کہا، میری بھانجی نے ہفتہ کو فینکس مال، بارابیروا کے قریب گجانن ہسپتال میں اسٹاف نرس کی حیثیت سے رکھا گیا۔ اسی دن، اسے رات 8 بجے سے صبح 8 بجے تک نائٹ شفٹ دیا گیا تھا۔ وہ رات 8 بجے گجانن اسپتال پہنچی اور کام کررہی تھی۔ ڈاکٹر گریما بھی ان کے ساتھ رات کی ڈیوٹی پر تھیں۔ نوجوان خاتون کے ماموں نے بتایا، رات کو ڈاکٹر گریما نے اپنی بھانجی کو آرام کرنے کو کہا، کوئی مریض آئے تو مجھے بتانا، میں آؤں گا۔ وہاں کوئی مریض داخل نہیں تھا۔ بھانجی کمرے میں آرام کررہی تھی جب رات تقریباً 11:30 بجے گوسوامی نامی اسٹاف کا ایک رکن کمرے میں داخل ہوا اور اسے چھیڑ چھاڑ شروع کر دیا۔ کسی طرح بھانجی کمرے سے نکلنے میں کامیاب ہوئی اور ساری کہانی بتانے کے لیے فون کیا۔ ملزم نے اسے دھمکی دی کہ مجھے یہاں سے لے چلو۔ بھانجی نے یہ بھی کہا کہ گوسوامی نے اسے دھمکی دی اور کہا کہ تم نے گھر میں یہ بتا کر اچھا نہیں کیا۔ جب ہم ہسپتال پہنچے تو گیٹ اندر سے بند تھا۔ ہم نے انہیں کھولنے کو کہا لیکن نہیں کھولا گیا۔ اسپتال میں گوسوامی کے علاوہ کوئی اسٹاف نہیں تھا اور نہ ہی کوئی مریض تھا۔ ہم ہسپتال پہنچنے کے بعد ڈاکٹر گریما اور ڈاکٹر طاہر پہنچے۔ جب ہم نے انہیں گوسوامی کی حرکتوں سے آگاہ کیا تو دونوں ڈاکٹروں نے ہمیں گالی دینا شروع کردی۔ انہوں نے ہمیں دھمکی دی اور کہا کہ جو چاہو کرو۔ میں نے فوٹیج مانگی لیکن انہوں نے انکار کردیا۔ میری بھانجی اس واقعے سے بہت خوفزدہ ہے۔ کرشنا نگر پولیس اسٹیشن کے انچارج پی کے سنگھ نے بتایا کہ متاثرہ کے ماموں کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر تفتیش کی جارہی ہے۔

قنوج جیل سے دو قیدی فرار جیلر سمیت چار ملازمین معطل

لکھنؤ:(پی این ایس) قنوج جیل سے دو قیدیوں کے فرار ہونے کے معاملے میں جیلر اور ڈپٹی جیلر سمیت چار افراد کو معطل کر دیا گیا ہے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ کے کردار کی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ تحقیقات کانپور رینج کے انسپکٹر جنرل جیل کو سونپ دی گئی ہیں۔ انکت کو بیرک نمبر 10 میں رکھا گیا تھا، اور ڈمپی عرف شیوا کو بیرک نمبر 8 میں رکھا گیا تھا۔ دونوں قیدی ڈیوٹی پر تھے، لیکن پیر کی صبح شدید کہرا کی وجہ سے کام کا حکم جاری نہیں کیا گیا۔

لکھنؤ: کنیڈین ہندو چیمبر آف کامرس کے وفد نے یوپی اسمبلی کا دورہ کیا اور اسپیکر ستیش مہانا سے ملاقات کی۔

میونسپل انتخابات میں 68 امیدواروں کی فتح کا معاملہ

بلا مقابلہ جیت کے خلاف ہائی کورٹ میں عرضی دائر

میونسپل انتخابات کے امیدواروں کی 'بڑے پیمانے پر دستبرداری' معاملے کی عدالت کی نگرانی میں آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ

ممبئی: مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے لیڈر اویناش جادھو نے پیر کو بمبئی ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی ہے جس میں ریاست میں میونسپل انتخابات کے لیے امیدواروں کی 'بڑے پیمانے پر دستبرداری' کی عدالت کی نگرانی میں آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تھانے کے رہنما کی درخواست میں 68 سے زیادہ نشستوں پر نتائج کے اعلان پر روک لگانے کی بھی درخواست کی گئی ہے جہاں حکمران مہایوتی نے 'بلا مقابلہ' جیت کا دعویٰ کیا ہے، اور مطالبہ کیا ہے کہ اس طرح کے نتائج کو اس وقت تک روک دیا جائے جب تک کہ پٹیشن پر سماعت ختم نہیں ہو جاتی۔

درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ 'اپوزیشن امیدواروں کی دستبرداری رضاکارانہ نہیں تھی بلکہ یہ منظم دباؤ، دھمکیوں یا غیر قانونی ترغیبات کا نتیجہ تھی، جو آئین کے آرٹیکل ZA-243 کے آزاد اور منصفانہ مینڈیٹ کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اگرچہ مہاراشٹر میں حکمراں مہایوتی نے 15 جنوری کے انتخابات سے قبل بلا مقابلہ جیت کا دعویٰ کیا تھا، لیکن ریاستی الیکشن کمیشن (ایس ای سی) نے مقامی حکام سے رپورٹیں طلب کی ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دوسرے امیدواروں کو مقابلہ کرنے سے روکنے کے لیے کوئی طاقت یا دیگر ذرائع استعمال نہ کیے جائیں۔ کسی امیدوار کو تب ہی فاتح قرار دیا جاتا ہے جب اس سلسلے میں رپورٹ پیش کی جاتی ہے، کمیشن کی طرف سے اس پر غور کیا جاتا ہے اور حتمی فیصلہ کیا جاتا ہے۔

درخواست میں کہا گیا ہے کہ ایس ای سی نے 29 میونسپل کارپوریشنوں میں اب تک بلا مقابلہ منتخب ہونے والے تقریباً 70 امیدواروں میں سے 69 کے خلاف تحقیقات کا حکم دیا ہے، دباؤ، دھمکیوں اور لالچ کے سنگین الزامات کے بعد جن کی وجہ سے مبینہ طور پر 2 جنوری کی آخری تاریخ سے پہلے بڑے پیمانے پر کاغذات نامزدگی واپس لیے گئے۔ جادھو نے یہ جاننے کی بھی کوشش کی کہ اگر اکیلا امیدوار اپنی نامزدگی واپس نہ لے کر الیکشن نہ لڑتا، اور اگر ووٹروں کی ایک بڑی تعداد نے نوٹا (اوپر میں سے کوئی بھی نہیں) اختیار کا انتخاب کیا ہوتا تو اس کا نتیجہ کیا ہوتا۔ وکلاء ایسم سرودے اور شریا اولے کے ذریعہ دائر کی گئی درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایس ای سی نے یہ حکم دیا ہے کہ جب تک 'زبردستی دستبرداری' کی تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتی ہیں، غیر مقابلہ شدہ انتخابات کے نتائج کا سرکاری طور پر اعلان نہیں کیا جانا چاہئے، لیکن متعلقہ میونسپل کارپوریشن وارڈز کے ریٹرننگ آفیسرز نے مذکورہ احکامات کی خلاف ورزی کی ہے۔

ٹھاکرے برادران کا اتحاد محبت پر نہیں خوف پر مبنی ہے: دیویندر فڑنویس

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اتوار کو شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 15 جنوری کو برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے انتخابات سے پہلے ان کا ایک ساتھ آنا ایک 'بھیتی سنگم' ہے، جو محبت کی بجائے خوف پر مبنی اتحاد ہے۔ شمالی ممبئی کے کاندیولی علاقے میں بی جے پی کی ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے فڑنویس نے کہا کہ یہ پریتی سنگم (محبت کا اتحاد) نہیں ہے، یہ بھیتی سنگم (خوف کا اتحاد) ہے۔ فڑنویس نے کہا کہ انہیں خوف ہے کہ وہ بی جے پی کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ اس لیے وہ ایک ساتھ آ کر اپنی شناخت بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

میراتھن دوڑ میں تیسرے نمبر پر آنے کے فوراً بعد طالبہ کو دل کا دورہ

اسپتال لے جانے پر ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا، جشن کا ماحول ماتم میں تبدیل، پولیس کو پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار

پالگھر: مہاراشٹر کے پالگھر ضلع کے تلسری علاقے کے ایک اسکول میں دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ ایک 15 سالہ طالب علم اسکول میں منعقدہ میراتھن ریس میں تیسرے نمبر پر آنے کے فوراً بعد ہی دم توڑ گیا۔ یہ واقعہ ہفتہ کو بھارتی اکیڈمی انگلش اسکول میں اسپورٹس ڈے کے دوران پیش آیا۔ امبرگاؤں کی 10ویں جماعت کی طالبہ روشنی گوسوامی نے ریس مکمل کرنے کے بعد سانس لینے میں تکلیف کی شکایت کی اور پھر گر گئی۔ اسکول کی پرنسپل نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا اور شبہ ہے کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ پولیس نے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کر لیا ہے اور موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے۔

عہدیدار نے بتایا کہ یہ واقعہ ہفتہ کو ویلجی میں بھارتی اکیڈمی انگلش اسکول میں کھیلوں کے دن کی تقریبات کے دوران پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ امبرگاؤں کی 10ویں جماعت کی طالبہ روشنی گوسوامی نے میراتھن میں تیسرا مقام حاصل کیا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ریس مکمل کرنے کے بعد اسے سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی، وہ زمین پر بیٹھ گئی اور پھر بے ہوش ہو گئی۔

اسکول کے پرنسپل راکیش شرما نے بتایا کہ اساتذہ نے روشنی کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کی کوشش کی۔ اسکول کے عملے نے اسے ایک نجی گاڑی میں قریبی اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں شبہ ہے کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ روشنی کی ماں سنیتا بین گوسوامی نے کہا کہ ان کی بیٹی کا روزمرہ کا معمول معمول کے مطابق شروع ہوا۔ وہ مقررہ وقت پر اٹھی، پیٹ بھر کر کھانا کھایا، دوپہر کا کھانا ٹفن باکس میں پیک کیا اور اسکول کے لیے روانہ ہو گئی۔

اس نے مزید کہا کہ روشنی نے میراتھن ریس کے لیے آشیرواد لینے کے لیے اس کے پاؤں بھی چھوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دوپہر میں ان کے انتقال کی افسوسناک خبر ملی۔ گھولواد پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ حادثاتی موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ پولیس افسران جائے وقوعہ پر موجود تھے اور تفتیش کے حصے کے طور پر ان سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ ہم موت کی صحیح وجہ کا تعین کرنے کے لیے پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔

میٹرو لائن 3 کے زیر زمین روٹ پر موبائل نیٹ ورک نہیں

ممبئی: تین ماہ گزرنے کے بعد بھی، ممبئی کے ایکوا میٹرو (میٹرو لائن 3، قلابہ-باندرہ-سیپز) کے زیر زمین اسٹیشنوں اور سرنگوں میں ابھی تک کوئی فعال موبائل نیٹ ورک نہیں ہے۔ مسافروں کو ورلی اور قلابہ کے درمیان اسٹیشنوں میں مکمل نیٹ ورک بلیک آؤٹ کا سامنا ہے، کیونکہ ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والوں اور ممبئی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (ایم ایم آر سی ایل) کے درمیان تعطل جاری ہے۔ صرف وی آئی (ووڈافون آئیڈیا) اور بی ایس این ایل میٹرو لائن کے کچھ حصوں پر کنیکٹیویٹی فراہم کرتے ہیں، جو 8 اکتوبر 2025 کو عوام کے لیے کھولی گئی تھی۔ جب کہ جیو اور ایئرٹیل کے صارفین پوری لائن کے ساتھ نیٹ ورک کی بندش کا سامنا کر رہے ہیں۔ وی آئی کا دعوی ہے کہ آرے سے آچاریہ اترے چوک اسٹیشن، ورلی تک نیٹ ورک کنیکٹیویٹی ہے۔

پاکسو کے دو مختلف معاملات میں یوگا ٹیچر اور نوجوان گرفتار

نابالغ طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کا ٹیچر پر الزام، دوسرے کیس میں بار بار عصمت دری کے سبب لڑکی کے حاملہ ہونے پر مقدمہ درج

ممبئی: دو افراد، ایک 36 سالہ یوگا انسٹرکٹر اور ایک 18 سالہ نوجوان کو گزشتہ روز کالاچوکی اور گوریگاؤں میں دو الگ الگ پاکسو کیسوں میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ پہلے کیس میں ٹیچر نے ایک طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی، جب کہ دوسرے کیس میں بار بار ریپ شامل تھا جو لڑکی کے حاملہ ہونے کے بعد سامنے آیا تھا۔

پولیس کے مطابق پہلے کیس میں، ایک مرد استاد نے کالاچوکی میں یوگا کلاس کے دوران 14 سالہ طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور جنسی زیادتی کی۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ 26 دسمبر کو، وہ سہ پہر 3 بجے ملزم کی کلاس میں گئی جب اس نے نامناسب پیش قدمی کی، فحش سلوک کیا، اور اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ اس نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی بھی کی۔ پھر اس نے اسے کسی کو نہ بتانے کی دھمکی دے کر جانے دیا۔

ڈر کے مارے اس نے واقعہ کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا۔ اس نے مزید کہا کہ چار دن بعد، اس نے اپنے والد کو بتایا، جس نے پھر کالاچوکی پولیس سے رابطہ کیا۔ ٹیچر کے خلاف تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات اور جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پاکسو) ایکٹ کے تحت چھیڑ چھاڑ اور جنسی ہراسانی کا مقدمہ درج کیا گیا۔ اس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔

دوسرے معاملے میں پولیس نے کہا کہ ایک اور 14 سالہ لڑکی نے گوریگاؤں پولیس میں شکایت درج کرائی، جس میں ایک 18 سالہ شخص پر الزام لگایا گیا کہ اس نے گزشتہ سال مئی اور ستمبر کے درمیان کئی بار اس کی عصمت دری کی۔ یہ واقعہ حال ہی میں لڑکی کے حاملہ ہونے کے بعد سامنے آیا۔ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر گوریگاؤں پولیس نے ملزم کے خلاف تعزیرات ہند اور پاکسو ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت عصمت دری کا مقدمہ درج کیا۔ اس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ دونوں ملزمین کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے انہیں پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔

این سی بی نے 2025 میں 5560 کلوگرام منشیات ضبط کیں

منشیات کی فروخت سے 18 کروڑ روپے کے اثاثے منجمد کرنے کا دعویٰ

ممبئی: 2025 میں منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران، نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کی ممبئی زونل یونٹ نے 5560 کلوگرام منشیات اور سائیکوٹراپک مادہ ضبط کیا، جس میں 11.76 کلوگرام کوکین اور 49.66 کلوگرام میفیڈرون شامل ہے۔ گزشتہ سال منشیات کی فروخت سے 18 کروڑ روپے کے اثاثے بھی منجمد کر دیے گئے تھے۔

ایجنسی کے حکام نے بتایا کہ گزشتہ سال، ایجنسی نے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت درج 24 مقدمات کی تفتیش کے دوران 51 ملزمان کو گرفتار کیا۔ 2025 کے دوران اس کے نفاذ کے اقدامات کو "اہم" قرار دیتے ہوئے حکام نے کہا کہ این سی بی نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث پورے نیٹ ورک کو ختم کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔

این سی بی ممبئی یونٹ کی طرف سے گزشتہ سال پکڑے گئے قبضوں میں کوکین (11.76 کلوگرام)، چرس (11.83 کلوگرام)، چرس (223 کلوگرام)، میفیڈرون (49.66 کلوگرام)، غیر قانونی طور پر موڑ دیا گیا کوڈین پر مبنی کھانسی کا شربت (1800 کلوگرام) اور ٹیبلٹ (این ہائیڈریشن)، فارماسیوٹیکل 1800 کلوگرام شامل تھے۔ مزید برآں، ایجنسی نے تقریباً 18 کروڑ روپے کی متعدد غیر منقولہ اور منقولہ جائیدادوں کو منجمد کر دیا، جن کی مبینہ طور پر غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ کی سرگرمیوں کے ذریعے مالی اعانت فراہم کی گئی تھی۔

ذرائع نے بتایا کہ این سی بی نے جن 51 لوگوں کو گرفتار کیا ہے ان میں سپلائی کرنے والے، ڈسٹری بیوٹرز، ریسیورز، حوالا آپریٹرز، کنگ پن اور اہم سہولت کار شامل ہیں، کیونکہ ریاست، دیگر ریاستوں اور بیرون ملک کام کرنے والے اسمگلنگ نیٹ ورک کے خلاف تحقیقات کی جا رہی تھی۔

این سی بی نے مبینہ طور پر بین الاقوامی کوکین کی اسمگلنگ میں ملوث ایک نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا، جو امریکہ میں مقیم ایک سپلائر سے منشیات حاصل کر رہا تھا۔ اس سال جنوری میں این سی بی کی ممبئی یونٹ نے نوی ممبئی میں تین افراد کو پکڑا اور اس کے بعد مختلف قسم کی منشیات ضبط کیں۔ ممنوعہ اشیاء کو بیلاپور اور نیرول، نوی ممبئی میں فروخت کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا۔ ایجنسی نے اس کے بعد مئی میں ملائیشیا سے نیٹ ورک کے کنگ پن کی حوالگی کو محفوظ کر لیا۔ ایجنسی نے ڈونگری میں ایک مبینہ ڈرگ سنڈیکیٹ کے خلاف بھی کارروائی کی، جس کا تعلق منظم جرائم سے ہے، اور میفیڈرون کی اسمگلنگ میں ملوث ہے۔ ایجنسی نے ریاستی پولیس اور راجستھان پولیس کے ساتھ مشترکہ آپریشن میں بھی مدد کی، جس کی وجہ سے مہاراشٹر کے رائے گڑھ میں ایک خفیہ، غیر قانونی لیبارٹری کا پردہ فاش کیا گیا، اور 47.68 کلوگرام مصنوعی منشیات، کیٹامین کو ضبط کیا گیا۔

'مقامی امیدوار ضمیر قریشی کو منتخب کریں گے اور باہر کے امیدوار کو گھر بھیجیں گے'

گوونڈی وارڈ نمبر 136 کے باشندوں نے کیا عہد، 15 سال سے سماجوادی کے باہری امیدوارں سے ناراضگی

ممبئی: ممبئی کے گوونڈی ضلع کے وارڈ 136 پر پچھلے 15 سالوں سے سماج وادی پارٹی کا غلبہ ہے، لیکن اس بار ماحول بالکل بدلا ہوا نظر آ رہا ہے۔ مقامی باشندوں نے طویل عرصے سے یہ الزام لگایا ہے کہ سابق ایس پی کارپوریٹر ایک بیرونی شخص ہے اور علاقے کے بنیادی مسائل جیسے دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ سے آلودگی، تعلیم کی کمی، صحت کی دیکھ بھال کی کمی اور صاف صفائی سے پوری طرح بے خبر ہے۔ اب ووٹرز ایم آئی ایم (مجلس اتحاد المسلمین) کے مقامی امیدوار ضمیر قریشی کو اپنا نمائندہ منتخب کرنے کے لیے متحد ہیں۔ وہ صاف کہہ رہے ہیں کہ اب باہر کے امیدوار کو گھر بھیج دیا جائے گا۔ مقامی اور دیانتدار امیدوار ضمیر قریشی کی حمایت کر کے وارڈ میں حقیقی نمائندگی کو یقینی بنانے کا یہ مطالبہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ یہ تبدیلی گوونڈی کے لوگوں کی بیداری اور ان کے بہتر مستقبل کی امید کی عکاسی کرتی ہے۔

گوونڈی کے وارڈ 136 کے ووٹروں کا کہنا ہے کہ وہ اب باہر کے امیدواروں کا 'سیاسی بوجھ' اٹھانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ پچھلی دو دہائیوں سے انہیں بار بار ایسے امیدواروں کے ساتھ مسلط کیا گیا جن کا علاقے سے گہرا اور دیرپا تعلق نہیں ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق 2007 کے بلدیاتی انتخابات میں سماج وادی پارٹی نے اسماء شیخ کو ٹرامبے چیتا کیمپ سے امیدوار بنایا تھا۔ اس کے بعد 2012 میں جنوبی ممبئی سے رئیس شیخ کو ٹکٹ دیا گیا اور پھر 2017 میں ملاڈ-مالونی کی رہنے والی رخسانہ صدیقی کو ٹکٹ دیا گیا۔ تینوں کو مقامی لوگوں نے بھاری اکثریت سے منتخب کیا تھا۔ اب 2026 کے بلدیاتی انتخابات کے لیے، سماج وادی پارٹی نے ایک بار پھر رخسانہ صدیقی کو وارڈ 136 سے امیدوار بنایا ہے۔ اس سے یہ تشویش بڑھ رہی ہے کہ گزشتہ 15 سالوں سے گوونڈی سے باہر کے لوگ یہاں الیکشن لڑنے کے لیے آ رہے ہیں لیکن اب صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ ووٹروں کا کہنا ہے کہ انہیں اب ایم آئی ایم کے امیدوار ضمیر قریشی کی ضرورت ہے، جو علاقے سے جڑے ہوئے ہوں اور مقامی مسائل کو گہرائی سے سمجھتے ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ باہر کے امیدوار اکثر الیکشن جیتنے کے بعد علاقے میں نظر نہیں آتے جس کی وجہ سے پانی، سڑکیں، صفائی، تعلیم اور صحت جیسے بنیادی مسائل حل نہیں ہوتے۔ اب، ہمیں ایک ایسے نمائندے کی ضرورت ہے جو یہاں سے ہو، یہاں رہتا ہو، اور ہمارے مسائل کو صحیح معنوں میں سمجھتا ہو اور ان کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہو۔

ٹاٹا اسپتال میں بم ہونے کی دھمکی کے بعد سیکورٹی سخت

ممبئی: ایک دھمکی آمیز ای میل جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ممبئی کے ٹاٹا اسپتال میں بم پایا گیا ہے، جس سے خوف و ہراس پھیل گیا اور سیکیورٹی ایجنسیوں کو فوری کارروائی کرنے کا اشارہ کیا گیا۔ الرٹ کے بعد پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ اسپتال کے احاطے میں پہنچے اور مکمل تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ اس کے بعد دھمکی آمیز ای میل کے ماخذ کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

ممبئی کا آر ٹی او دفتر 14 اور 15 جنوری کو بند رہے گا

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابی عمل کے پیش نظر، ریجنل ٹرانسپورٹ آفس ممبئی (سنٹرل) کا دفتر بدھ، 14 جنوری 2026 اور جمعرات، 15 جنوری 2026 کو بند رہے گا۔ اس مدت کے دوران، ریجنل ٹرانسپورٹ آفس میں شہریوں کا کوئی باقاعدہ کام نہیں کیا جائے گا، محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذریعے یہ اطلاع دی گئی ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے حکم کے مطابق متعلقہ انتخابی افسران کو پنچایت اور میونسپل انتخابات کے لیے درکار ملازمین، عمارتیں اور گاڑیاں حاصل کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے ڈپٹی الیکشن آفیسر، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن نے 15 جنوری 2026 کو ہونے والے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے لیے ووٹنگ کے عمل کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ریجنل ٹرانسپورٹ آفس، ممبئی (سنٹرل) کی عمارت اور احاطے کو دو دن کے لیے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ لہٰذا ریجنل ٹرانسپورٹ آفس، ممبئی (سنٹرل) میں تمام خدمات اور آپریشن 14 اور 15 جنوری 2026 کو مکمل طور پر بند رہیں گے اور شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس کا نوٹس لیں۔

ویرار میں مسلم خاتون سے حجاب پر ہراسانی، اسٹور میں فرقہ وارانہ بدسلوکی کا الزام

ممبئی (یو این آئی) پال گھر ضلع کے ویرار میں ایک مسلم خاتون نے الزام عائد کیا ہے کہ خریداری کے دوران ایک بڑے تجارتی اسٹور میں انہیں حجاب پہننے کی وجہ سے فرقہ وارانہ ہراسانی اور مجرمانہ دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ متاثرہ خاتون کی جانب سے اس واقعے پر مبنی ایک ویڈیو بیان بعد میں سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ نالاسوپارہ ویسٹ کی رہائشی خاتون کے مطابق وہ یشونت نگر میں واقع ڈی مارٹ اسٹور میں خریداری کر رہی تھیں کہ اسی دوران چند افراد نے انہیں روک کر ان کے مذہبی لباس پر توہین آمیز تبصرے کیے اور کہا کہ وہ مسلمان ہونے کی وجہ سے وہیں رکی رہیں۔ خاتون کا الزام ہے کہ معاملہ اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب ایک گروپ کی جانب سے انہیں جنسی زیادتی کی دھمکیاں دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام بدسلوکی براہِ راست ان کی مذہبی شناخت سے جڑی ہوئی تھی، جس کے باعث وہ شدید ذہنی دباؤ اور خوف کا شکار ہو گئیں۔ واقعے کے بعد خاتون مقامی پولیس اسٹیشن پہنچیں، تاہم ان کا دعویٰ ہے کہ فوری طور پر ایف آئی آر درج نہیں کی گئی اور انہیں رات گئے تک انتظار کرنا پڑا۔ ان کا ویڈیو سوشل میڈیا پر سامنے آنے کے بعد سماجی کارکن احمد میمن نے معاملے میں مداخلت کی۔

ڈسٹرکٹ یوتھ ایوارڈز کیلئے 12 جنوری تک درخواستیں طلب

ممبئی: ممبئی سٹی ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر مارک دھرمائی نے ممبئی سٹی ڈسٹرکٹ کے اہل نوجوانوں اور تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ 12 جنوری 2026 تک 20-2019 سے 25-2024 کی مدت کے لیے ڈسٹرکٹ یوتھ ایوارڈز کے لیے درخواست دیں۔ ایوارڈ کے لیے درخواستیں بھارت رتن راجیو گاندھی ڈسٹرکٹ اسپورٹس کمپلیکس، سیکنڈ فلور، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر، ممبئی سٹی آفس، دھاراوی میں درخواستیں جمع کی جائیں۔ بین الاقوامی اور قومی سطح پر مختلف شعبوں میں نمایاں کام کرنے والے نوجوانوں کی وجہ سے یوتھ پاور نے معاشرے میں ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ نوجوانوں کو انسانی وسائل کی ترقی کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور ترقی کے عمل میں ان کا کردار اہم ہے۔

اس کے مطابق، ریاست کی یوتھ پالیسی 2012 کے مطابق ریاستی اور ضلعی سطح پر یوتھ ایوارڈز دیے جاتے ہیں۔ سماج کے کمزور طبقات، درج فہرست ذاتوں اور قبائل، قبائلی علاقوں کے ساتھ ساتھ تعلیم، روزگار، صحت، ماحولیات، ثقافت، آرٹ، کھیل، سائنس و ٹیکنالوجی، صنعت، خواتین کو بااختیار بنانے، جنین قتل کی روک تھام، نشے کی عادت وغیرہ کے شعبوں میں نمایاں کام کرنے والے نوجوانوں اور اداروں کو ضلعی سطح پر یوتھ ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔

DGIPR/2025-26/D 5000

ہمارا معاشرہ تعلیم کولیکر بہت پیچھے ہے اسلئے تعلیم کو مشن بنا کر سماج کے اندر بیداری پیدا کریں

مدرسہ اشرف المدارس دیوبند کا سالانہ انعامی و دستار بندی اجلاس

دیوبند عارف عثمانی) مدرسہ اشرف المدارس دیوبند کے ہال میں مدرسہ کا سالانہ اجلاس وتقریبِ دستار بندی منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں حفظ وناظر قرآن مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور حفاظِ کرام کی دستار بندی عمل میں آئی، جبکہ علماءِ کرام، معزز مہمانان اور اہلِ علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس سال مدرسہ اشرف المدارس سے 10 طلبہ نے حفظِ قرآن مکمل کیا جبکہ 25 طلبہ نے ناظر قرآن کی تکمیل کی۔ اجلاس کی صدارت دارالعلوم دیوبند کے استاذِ حدیث مولانا سلمان بجنوری نے کی جبکہ دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا سفیان قاسمی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے تشریف فرما تھے۔

اجلاس کا آغاز حافظ محمد قاسم کی تلاوتِ کلام اللہ سے ہوا، جس کے بعد حافظ محمد ابرار نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں نذرانِ عقیدت پیش کیا۔ بعدازاں مدرسہ کے طلبہ نے مختلف موضوعات پر تقاریر پیش کیں۔ مہمانِ خصوصی مولانا سفیان قاسمی نے اپنے صدارتی خطاب میں قرآنِ کریم کی حفاظت اللہ تعالیٰ کا وعدہ کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قرآنِ مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے، اور مدارسِ اسلامیہ اس وعدالٰہی کے ظاہری اسباب ہیں، جہاں سینوں میں قرآن محفوظ ہو رہا ہے۔ انہوں نے حفاظِ کرام کو قرآن کے ساتھ عمل اور اخلاق کو لازم پکڑنے کی نصیحت بھی کی۔ مولانا سلمان بجنوری نے علم کی اہمیت وضرورت پر روشنی ڈالی اور حاضرین جلسہ سے اپنے بچوں کو علم دین کی دولت سے مالامال کرنے کی تلقین کی۔

انہوں نے کہا کہ ابھی بھی ہمارا معاشرہ تعلیم کولیکر بہت پیچھے ہے اسلئے تعلیم کو مشن بنا کر سماج کے اندر بیداری پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے اصل ذمہ دار ماں باپ ہوتے ہیں، بچپن میں ماں باپ ان کو جس راستہ پر ڈال دیں گے اور جو طریقہ سکھائینگے وہی ان کی ساری زندگی کی بنیاد بن جائے گا۔ انہوں نے اصلاح معاشرہ کی ضرورت پر بھی زور دیا اور معاشرہ میں نشہ اور جہیز جیسی لعنت پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے لوگوں کو دین کے طریقہ کے مطابق زندگی گزارنے کی نصیحت کی۔ انہوں نے بچوں کو قرآنی تعلیمات سے روشناس کرانے کی تلقین کی۔ تقریب کے دوران کامیاب ہونے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے گئے اور مولانا سفیان قاسمی اور مولانا سلمان بجنوری کے دستِ مبارک سے حفاظِ کرام کی دستار بندی کی گئی۔

جلسے کی نظامت مدرسہ اشرف المدارس کے استاد مولانا ناہید اختر قاسمی نے کی۔ آخر میں مولانا سلمان بجنوری کی دعا پر اجلاس کا اختتام ہوا۔ دعا میں مدارسِ اسلامیہ کی ترقی، طلبہ کی کامیابی، ملک وملت کی فلاح اور امن و امان کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ مدرسے کے ناظم اعلی قاری محمد وامق اور قاری محمد شارق نے جلسے میں موجود علماء کرام اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مدرسے کے دیگر اساتذہ قاری ظفر، قاری عدیل، قاری حمزہ، قاری محمد ولی، جناب قاری محمد سالم نے دوسرے مختلف امور بحسن وخوبی انجام دئے۔ اس اجلاس میں اہلِ علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور علماءِ کرام کے بیانات سے بھرپور استفادہ کیا۔ یہ اجلاس مدرسہ اشرف المدارس کی دینی، تعلیمی اور تربیتی خدمات کا روشن مظہر ثابت ہوا۔

انکتا بھنڈاری کو انصاف دلانے کے لئے کانگریس خواتین کارکنان سڑکوں پر

عصمت دری اور قتل کے واقعہ کی سی بی آئی سے جانچ کرائی جائے: کانگریس خواتین سیل

دیوبند (عارف عثمانی) دہرادون کی باشندہ انکتا بھنڈاری کی عصمت دری کرنے کے بعد اس کو قتل کردیئے جانے کا معاملہ طول پکڑتا جارہا ہے۔ کانگریس پارٹی کی خاتون کارکنا نے بڑی تعداد میں سڑکوں پر احتجاج کرتے ہوئے انکتا بھنڈاری کو انصاف دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔ اترپردیش میں جگہ جگہ خاص طور سے سہارنپور دیوبند اور آس پاس کے علاقوں میں کانگریس پارٹی سے تعلق رکھنے والی اور دیگر خواتین نے سڑکوں پر آکر انکتا بھنڈاری کو انصاف دیئے جانے اور عصمت دری وقتل کے ملزمان کو گرفتار کرنے اور قتل کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ دیوبند کے علاوہ سہارنپور کے شاردانگر میں واقع کوئلہ گیٹ پر خاتون کانگریس کارکنان "انکتا بھنڈاری کو انصاف دو" کے نعروں کے ساتھ زبردست احتجاج کیا اور پورے معاملے کی سی بی آئی سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا۔

احتجاج کرنے والی خواتین کا کہنا تھا کہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے سخت سزائیں دی جائیں اور خواتین کے جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کے لئے پختہ انتظامات کیئے جائیں۔ اس موقع پر کانگریس کی خاتون لیڈروں نے احتجاج میں شامل خواتین اور حکومت وانتظامیہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کے ساتھ اس طرح کے بہیمانہ سلوک اور عصمت دری کے واقعات پورے معاشرہ اور ملک کو شرمسار کررہے ہیں۔ اس لئے حکومت کو خواتین کی حفاظت کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ کانگریس پارٹی کی خواتین کارکنان نے انکتا بھنڈاری کی عصمت دری اور قتل کئے جانے کے واقعہ پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے انتباہ دیا کہ جب تک انکتا بھنڈاری کو مکمل انصاف نہیں مل جاتا تب تک ان کی یہ جدوجہد اور احتجاج جاری رہے گا۔

راشٹریہ لوک دل کے سابق ضلع صدر آزاد سماج پارٹی میں شامل

دیوبند عارف عثمانی) ضلع سہارنپور کے سیاسی حلقوں میں پیر کے روز بڑی سرگرمیاں اور سیاسی میدان میں تبدیلی کرنے والی ہلچل رہی۔ راشٹریہ لوک دل کے سابق ضلع صدر راؤ قیصر سلیم نے لوک دل کو خیرآباد کہہ کر چندر شیکھر آزاد کے پارٹی آزاد سماج پارٹی میں میں شمولیت اختیار کر لی۔ اطلاع کے مطابق راؤ قیصر ضلع کے صدر کے عہدے سے سبکدوش کیے جانے کے بعد سے ہی ناراض چلے آرہے تھے۔ واضح ہو راؤ قیصر سلیم نے اپنے اپنی محنت و جدوجہد سے راشٹریہ لوکدل پارٹی کو ضلع میں مضبوط کیا تھا، انہیں سخت جدوجہد کرنے والی لیڈر کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن ناانصافی سے دلبرداشتہ راؤ قیصر سلیم نے چندر شیکھر آزاد کی رہائش گاہ پر دہلی پہنچ کر اپنے ساتھی سمیت آزاد سماج پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی۔ بتایا جارہا ہے کہ نانوتہ کے چیئرمین افضال خان نے اس سیاسی تبدیلی میں کافی اہم رول ادا کیا۔ افضال احمد خان بذات خود راؤ قیصر اور ان کے ساتھیوں کو آزاد سماج پارٹی میں شمولیت کے وقت چندر شیکھر کی رہائش گاہ پر موجود رہے۔ ذرائع کے مطابق آزاد سماعت پارٹی کی جانب سے بہت جلد ایک پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے دوران گنگو، انبہٹہ اور آس پاس کے علاقوں کی کئی بڑے سیاسی لیڈران چندر شیکھر آزاد کی پارٹی میں شمولیت اختیار کریں گے۔ فی الحال راؤ قیصر کا ازاد سماج پارٹی میں شمولیت اختیار کرنا راشٹرلوک دل کے لیے بڑا جھٹکا مانا جارہا ہے۔

مکاتب کا مضبوط نظام ہی ملت کے مستقبل کی ضمانت ہے: مولانا حکیم الدین قاسمی

جمعیۃ علماء تحصیل کھتولی کے تحت منعقد دورزہ تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

دیوبند عارف عثمانی) دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند تحصیل کھتولی ضلع مظفرنگر کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ تربیتی ورکشاپ آج اختتام پذیر ہوئی۔ اس علمی وتربیتی اجتماع میں تحصیل و ضلع کے تقریباً 80 علماء کرام، ائمہ مساجد اور دینی خدمت گزاروں نے بھرپور شرکت کی اور مختلف تربیتی نشستوں سے گراں قدر استفادہ کیا۔ مہمان خصوصی اور مرکزی مقرر، جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی نے اپنے خطاب میں اکابرامت کے روشن واقعات اور ان کی دینی بصیرت کو دلنشیں انداز میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ مکاتب کا مضبوط، منظم اور ہمہ گیر نظام ہی ملتِ اسلامیہ کے روشن مستقبل کی حقیقی ضمانت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دینی تعلیم ایمان کی حفاظت، تہذیب اسلامی کے فروغ اور اخلاقی اقدار کے استحکام کا مضبوط قلعہ ہے۔ مولانا نے اس حقیقت پر زور دیا کہ جمعیۃ علماء ہند نے ہر دور میں ملت کی فکری وعملی رہنمائی کی ہے، اور دینی تعلیمی بورڈ کے پلیٹ فارم سے نئی نسل کو دین سے جوڑنے کی ایک منظم، مسلسل اور مخلصانہ جدوجہد جاری ہے۔ انہوں نے علماء، ائمہ اور دینی ذمہ داران کو تلقین کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مکاتب کے قیام، ان کے تسلسل اور معیار کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔ اس موقع پر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری مفتی شعیب نے بورڈ کے اغراض ومقاصد پر جامع روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کے دوران جمعیۃ یوتھ کلب کے سکریٹری قاری احمد عبد اللہ نے نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ نعتِ رسول مقبول پیش کی۔ ورکشاپ میں خصوصی ٹرینز کی حیثیت سے مولانا فیروز آدم نے مکاتب کو منظم

اورامت کے لیے مؤثر بنانے کا جامع منصوبہ پیش کیا اور دور حاضر میں بچوں کی ذہنیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے معیاری طریقہ تعلیم کے عملی ہنر سکھلائے۔ علاوہ ازیں جمعیۃ علماء ہند کے آرگنائزر مولانا محمد غیور، بنگلور سے تشریف لائے مولانا محمد عمر، مولانا جابر فرحت تاؤلوی، مولانا قاسم اور مولانا الیاس، مولانا موسیٰ قاسمی سکریٹری مغربی یوپی، مولانا احسان الحق قاسمی، مولانا ہاشم، مولانا خالد، مولانا عبدالصمد، مفتی مجیب ندوی، مفتی عثمان، قاری جاوید ارشادی، مفتی امیر احمد اور مفتی نوشاد نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے ورکشاپ کی افادیت اور اس کے مثبت نتائج پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کی مجموعی نگرانی جمعیۃ علماء ہند ضلع مظفرنگر کے نائب صدر مفتی عبدالقادر قاسمی نے انجام دی۔ اختتامی نشست میں شرکاء کے درمیان اسناد تقسیم کی گئیں۔ اختتام مولانا سید سعد خانجہانپوری کی اجتماعی دعا پر ہوا۔ شرکاء میں مولانا رضوان امام مسجد دیال پورم، مولانا عبدالکریم، قاری عبدالرحمٰن حسینی، مولانا مدثر، قاری سلمان غازی، مفتی عارف، مولانا علی جوہر، مفتی عرفان، مولانا شاہنواز، حکیم آفاق، مولانا رضوان نگلہ، قاری عبدالجبار غالب پور، قاری آصف، مفتی فاروق، قاری محفوظ، مفتی طیب، قاری جلال الدین، حافظ مبین وغیرہ کے علاوہ معزز علماء کرام موجود رہے۔

سدھارتھ نگر کی ہر تحصیل میں بنائے جائیں گے ہیلی پیڈ

لکھنو (پی این ایس) ضلع سدھارتھ نگر کے دور دراز علاقوں کو براہ راست فضائی رابطہ سے جوڑنے کی تیاریاں اب مکمل ہیں۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کی تازہ ترین ہدایات کے بعد ضلع کی پانچوں تحصیلوں اور 14 ترقیاتی بلاکس میں مستقل ہیلی پیڈ بنائے جائیں گے۔ ضلعی انتظامیہ کو اس مقصد کے لیے موزوں اور مفت اراضی کی نشاندہی کر کے ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے بعد، ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس (SDMs) اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (BDOs) کو الرٹ پر رکھا ہے۔ ہدایات واضح ہیں دی گئی ہیں کہ انہیں تحصیل اور بلاک ہیڈکوارٹر کے قریب ایسی زمین تلاش کرنی ہے جو تکنیکی طور پر ہیلی پیڈ کے لیے موزوں ہو اور قانونی تنازعات سے پاک ہو۔ حکومت کا خیال ہے کہ تحصیل اور بلاک کی سطح پر ہیلی پیڈ ہونے سے بہت سے اہم فوائد حاصل ہوں گے۔ سیلاب یا دیگر قدرتی آفات کے دوران امدادی سامان کی ترسیل اور امدادی کارروائیوں میں تیزی لائی جائے گی۔ اس سے وزیر اعلیٰ یا دیگر VIPs کے دوروں کے دوران عارضی ہیلی پیڈز کی تعمیر کے وقت اور لاگت کی بچت ہوگی۔ اس سے غیر ملکی سیاحوں اور سرمایہ کاروں کے بدھ مت کے سیاحتی مقامات جیسے سدھارتھ نگر کے سفر میں آسانی ہوگی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ منصوبہ دور دراز علاقوں کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ تاہم، سب سے بڑا چیلنج زمین کا الاٹمنٹ اور فوری حکومتی فنڈنگ کی منظوری ہے۔ جبکہ بعض مقامات پر زمین کی دستیابی کے حوالے سے رکاوٹیں بھی آ سکتی ہیں لیکن انتظامیہ نے ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کر دیا ہے۔

یوپی اسمبلی انتخابات سے قبل 2026 میں ہوگا چناوی دنگل، سبھی پارٹیوں کو دکھانا ہوگا طاقت کا مظاہرہ

لکھنؤ (پی این ایس) اترپردیش اسمبلی کے انتخابات 2027 میں ہوں گے۔ بی جے پی، سماج وادی پارٹی، کانگریس، اور بی ایس پی بھی 2026 کے انتخابات کے لیے بھرپور تیاری کررہی ہیں۔ بی جے پی اور سماج وادی پارٹی نے پہلے ہی اپنی کوششیں تیز کردی ہیں۔ راجیہ سبھا کی 10 سیٹوں، چھ ایم ایل سی سیٹوں اور دو ایم ایل اے سیٹوں کے لیے ضمنی انتخابات ہوں گے۔ پنچایتی انتخابات بھی ہوں گے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ یہ انتخابات اترپردیش اسمبلی انتخابات کیے ریہرسل ہیں۔ اترپردیش کی سیاست کے اس سیمی فائنل میں جیت آخری اسمبلی انتخابات کی طرف ایک بڑا قدم ہوگا۔ 2026 اترپردیش میں سیاسی جماعتوں کے لیے ایک مصروف اور چیلنج والا سال ہونے والا ہے۔ اسمبلی انتخابات 2027 میں ہونے والے ہیں لیکن اس سے پہلے 2026 میں کئی اہم انتخابات اور ضمنی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یوپی الیکشن 2026 کے لئے بی جے پی، ایس پی، بی ایس پی اور کانگریس جیسی پارٹیاں ان انتخابات میں اپنی پوری طاقت لگائیں گی۔ ان انتخابات کو 2027 کا سیمی فائنل قرار دیا جارہا ہے، کیونکہ ان سے عوامی مزاج اور پارٹیوں کی طاقت کا اندازہ ہوگا۔ اترپردیش سے راجیہ سبھا کی کل 10 سیٹیں 2026 میں خالی ہوں گی۔ یہ انتخابات اپریل اور نومبر کے درمیان مختلف مراحل میں ہوں گے۔ راجیہ سبھا کے اراکین کا انتخاب اراکین قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) کرتے ہیں۔ یوپی اسمبلی میں 403 ارکان ہیں، اس لیے یہاں کی ریاضی بہت اہم ہے۔ بی جے پی اور ایس پی میں اصل مقابلہ ہے۔ راجیہ سبھا کی یہ 10 سیٹیں جیتنے سے پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں پارٹیوں کی طاقت میں اضافہ یا کمی ہوگی۔ ملک بھر میں راجیہ سبھا کی کل 75 سیٹوں پر انتخاب ہوگا، جس میں اترپردیش میں سب سے زیادہ 10 سیٹیں ہیں۔ ورما، اور پروفیسر رام گوپال یادو 2026 میں خالی ہوں گے۔

قانون ساز کونسل (MLC) انتخابات: اترپردیش قانون ساز کونسل (قانون ساز اسمبلی کا ایوان بالا) میں ایم ایل سی کی گیارہ نشستیں 2026 میں انتخابات کے ذریعے پُر ہوں گی۔ یہ ضمنی انتخابات خصوصی طور پر گریجویٹ اور ٹیچر ووٹرز کے ذریعے کرائے جاتے ہیں۔ یہ نشستیں قانون ساز کونسل کی کل 100 رکنیت کے لیے اہم ہیں۔ پارٹیاں یہاں بھی اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کریں گی۔ ٹیچر کے زمرے میں چھ اور گریجویٹ کیٹیگری میں پانچ سیٹیں ہیں۔

اسمبلی ضمنی انتخابات: 2026 میں یوپی قانون ساز اسمبلی کی دو نشستوں کے لیے ضمنی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہ ضمنی انتخابات اس وقت ہوتے ہیں جب ایک ایم ایل اے مستعفی ہوجاتا ہے، مرجاتا ہے یا نااہل ہوجاتا ہے۔ بریلی کے فریدپور اور غازی پور کے گھوسی سے ایم ایل اے کی موت کے بعد ان سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہوں گے۔

پنچایتی انتخابات: سب سے بڑا اور گراس روٹ الیکشن سہ سطحی پنچایتی انتخابات ہوں گے۔ یہ اپریل اور جولائی 2026 کے درمیان ہونے کی امید ہے۔ اترپردیش میں پنچایتی انتخابات بڑے پیمانے پر منعقد ہوتے ہیں۔ ان میں شامل ہیں۔ گرام پنچایت جس میں تقریباً 58,000 گرام پردھانوں کو چنا جانا ہے۔ اس کے علاوہ بلاک سطح پر کھیتر یہ پنچایت کے چناؤ ہونے ہیں یہاں بھی بلاک سطح پر کھشتر یہ پنچایت ممبران کے بڑی تعداد میں عہدے خالی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی تمام اضلاع میں ممبر اور چیئرپرسن کے عہدوں کے انتخابات ہونے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ لاکھوں پوسٹیں گراب کے لیے تیار ہوں گی۔ یہ انتخابات سیاسی جماعتوں کے لیے دیہی علاقوں میں اپنی جڑیں مضبوط کرنے کا ایک بڑا موقع ہیں۔ بی جے پی اور سماج وادی پارٹی نے 2021 کے پنچایتی انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اب 2026 میں وہ 2027 کے اسمبلی انتخابات کا ماحول بنائیں گے۔ ریاستی الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ تیار کر رہا ہے، اس میں نئے ووٹروں کو شامل کر رہا ہے۔ ان تمام انتخابات میں بی جے پی اپنی طاقت کا مظاہرہ کرے گی، جب کہ سماج وادی پارٹی، بی ایس پی، اور کانگریس اے اپوزیشن اتحاد کے ساتھ چیلنج کریں گی۔ 2026 یوپی کی سیاست میں ہلچل کا سال ہوگا، 2027 میں بڑے فیصلوں کی بنیاد رکھی جائے گی۔ پارٹیاں پہلے ہی تیاری کر رہی ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی ترجمان منیش شکلا نے کہا کہ بی جے پی اپنی پالیسیوں اور پروگراموں کے ذریعہ عوام تک مسلسل پہنچ رہی ہے۔

اپوزیشن کو 2014 سے مسلسل شکستوں کا سامنا ہے لیکن اس کے باوجود وہ سبق نہیں سیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں اور آئندہ انتخابات میں بھی بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کریں گے۔ سماج وادی پارٹی کے ترجمان فخرالحسن چاند نے کہا کہ پی ڈی اے کے اتحاد کے ذریعے سماج وادی پارٹی آئندہ انتخابات پوری طاقت کے ساتھ لڑے گی۔

زہیر خان نے نیشنل چمپئن شپ میں ٹریپ کا طلائی تمغہ جیت لیا

علی گڑھ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بی ٹیک، فوڈ ٹکنالوجی سال سوم کے طالب علم اور شوٹر زہیر خان نے فرخ آباد کے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں منعقدہ 68 ویں نیشنل شوٹنگ چیمپئن شپ مقابلوں (شاٹ گن) میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے ٹریپ کا طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ زہیر اس سے قبل جونیئر زمرہ کے ٹریپ مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیت چکے ہیں، انھوں نے سینئر زمرے میں پُراعتماد انداز میں قدم رکھا اور دباؤ میں غیر معمولی ڈسپلن کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے فائنل میں 43 درست نشانے لگا کر اپنا پہلا سینئر قومی خطاب حاصل کیا۔ پورے فائنل کے

دوران پرسکون انداز برقرار رکھتے ہوئے زہیر نے اس وقت مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا، جب کئی تجربہ کار نشانہ باز لغزش کا شکار ہو رہے تھے۔ جونیئر سطح کی کامیابی سے سینئر سطح تک ان کا ہموار سفر ان کی بڑھتی ہوئی پختگی کو ظاہر کرتا ہے اور قومی شاٹ گن شوٹنگ میں اتر پردیش کی موجودگی کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ کوچ اور عہدیداران نے ان کی کارکردگی کو سراہا۔ اس کامیابی کے ساتھ زہیر اگلے قومی کیمپوں اور بین الاقوامی انتخابی ٹرائلز کے لیے ایک مضبوط دعویدار بن کر ابھرے ہیں۔

اصلاح معاشرہ کے لیے جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کی مشاورتی میٹنگ منعقد

مرکز کی ہدایت پر ذیلی کمیٹیوں کے قیام اور عملی جدوجہد کے طریقہ کار پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا

دیوبند (عارف عثمانی) دینی ادارہ مدرسہ نورالاسلام، کمہارہیڑا میں اصلاح معاشرہ کمیٹی جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کی ایک مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت مولانا محمد مشرف رشیدی کنوینر اصلاح معاشرہ، جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور نے کی۔ میٹنگ کا باقاعدہ آغاز قاری ایوب قاسمی کی تلاوت کلام پاک اور مولانا ارشاد عقابی کی نعت پاک سے ہوا، جس کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی۔ صدر اجلاس مولانا محمد مشرف رشیدی نے میٹنگ کے مقصد پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں سماجی بگاڑ، اخلاقی انحطاط اور دینی اقدار سے دوری ایک سنگین چیلنج بنتی جارہی ہے۔ انہوں نے مرکز جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مطابق اصلاح معاشرہ کی ذیلی کمیٹیوں کے قیام، ان کے دائرہ کار اور عملی جدوجہد کے منظم طریقہ کار پر تفصیلی گفتگو کی اور کہا کہ اصلاح معاشرہ صرف تقاریر سے نہیں بلکہ مسلسل محنت، رابطہ عوام اور عملی اقدامات سے ممکن ہے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد سرتاج قاسمی نے معاشرے میں جنم لیتی نئی نئی رسوم وبدعات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ کے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ ان خرافات کے سدباب کے لیے سنجیدہ، منظم اور مسلسل جدوجہد کریں اور عوام کو دینی شعور سے آراستہ کریں۔

ضلع خازن جمعیۃ مفتی محمد عارف مظاہری اور قاری ایوب قاسمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج سب سے بڑا چیلنج نوجوان نسل کو بے راہ روی، نشہ اور غیر اخلاقی سرگرمیوں سے بچانا ہے، اور انہیں دینی تعلیم، اخلاقی تربیت اور صالح ماحول کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے۔ ضلع نائب صدر مولانا محمد شمشیر قاسمی نے سماج میں مختلف شکلوں میں تیزی سے بڑھتے ہوئے سودی کاروبار پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ لعنت معاشی تباہی کے ساتھ ساتھ دینی واخلاقی اقدار کو بھی کھوکھلا کر رہی ہے، جس کے خلاف بیداری مہم چلانا ناگزیر ہے۔ میٹنگ میں جمعیۃ علماء ضلع صدر مولانا محمد گلفام مظاہری نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کی پانچوں تحصیلوں کے ذمہ داران کے باہمی مشورے سے اصلاح معاشرہ کے تحصیل کنوینرز کے ناموں کا باضابطہ اعلان کیا گیا، جن میں تحصیل بہٹ میں مولانا شمعون، تحصیل نکوڑ کے لئے مفتی عامر اشرف قاسمی، تحصیل صدر کے لئے مولانا ارشاد عقابی، تحصیل رامپور منیہاران میں مولانا ارشد نانوتہ اور تحصیل دیوبند کے لئے قاری توصیف بکٹی کے نام شامل ہیں۔ شرکاء میں مولانا الطاف رشیدی، سید ریحان، صوفی مقیم، مولانا شارب، مولانا صدام، قاری عبدالوکیل، قاری مشاہد، مولانا محسن ندوی، شعیب، طیب، انس، نور وغیرہ کثیر تعداد میں موجود رہے۔

جمعیۃ علماء کانپور کی طرف سے 16 تا 18 جنوری کو اجلاس معراج النبیؐ، تیاریاں جاری

دوسرے روز تربیت زوجین وتعارف جمعیۃ، تیسرے روز خواتین کا اجتماع اور مشاعرہ نعت ومدح صحابہ منعقد کیا جائے گا

کانپور (پریس ریلیز) اہل ایمان اللہ اور نبیؐ کی بات پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ انسانی عقل اللہ ہی کی بنائی ہوئی ہے۔ اللہ اور نبیؐ کی کوئی بات اور شریعت کا کوئی حکم عقل کے خلاف نہیں ہے۔ لیکن بعض نام نہاد مدعیان عقل کل اسلام کو اپنی ناقص عقل پر پرکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور دھوکہ کھاتے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا تاریخی سفر معراج قرآن وحدیث کے دلائل سے ثابت شدہ ہے لیکن بعض عقل پرست لوگ شکوک و شبہات پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے شکوک وشبہات کو دور کرنے، غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور قرآن وسنت وآثار صحابہؓ سے اس واقعہ کو ثابت کرنے کے لئے جمعیۃ علماء شہر کانپور کی جانب سے گزشتہ ایک صدی سے سہ روزہ اجلاس معراج النبیؐ رجب کے مہینہ میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے امسال یہ اجلاس مورخہ 26، 27، 28/ رجب المرجب 1447ھ مطابق 16، 17، 18/ جنوری 2026ء بروز جمعہ سنیچر اتوار شہر کے مشہور میدان رجبی گراؤنڈ پریڈ میں منعقد ہورہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء اترپردیش کے ناظم اعلیٰ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی صدر مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور نے فرمایا کہ یہ اجلاس شہر کانپور کی روایات میں خاص شناخت رکھتے ہیں اور ماہ رجب میں ہونے والے اس سہ روزہ اجلاس معراج النبی ﷺ کی وجہ سے پریڈ گراؤنڈ کو رجبی گراؤنڈ کہا جاتا ہے۔ مولانا نے بتایا کہ اجلاس میں ضیغم اسلام حضرت الحاج مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی قاسمی مدظلہ استاذ حدیث دار العلوم دیوبند، تربیت زوجین کے ماہر مفتی محمد اشفاق قاضی صاحب صدر مفتی دار الافتاء جامع مسجد ممبئی، دار العلوم فاروقیہ کے استاذ مفتی حارث عبدالرحیم فاروقی، فرزند قائد

جمعیۃ مولانا سید حسین احمد مدنی دیوبند سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش، کل ہند اسلامک علمی اکیڈمی کانپور کے جنرل سکریٹری مولانا خلیل احمد مظاہری تشریف لا رہے ہیں۔ سہ روزہ اجلاس کے دوسرے روز بعد مغرب تربیت زوجین اور تعارف جمعیۃ کے عنوان سے اہم پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ تیسرے روز 3 بجے دن میں خواتین کا خصوصی اجتماع بعنوان 'تربیت زوجین' ہوگا جس میں پردہ کا معقول انتظام رہے گا اسی دن بعد نماز عشاء مشاعرہ نعت ومدح صحابہ منعقد کیا جائے گا۔ جس میں عالمی شہرت یافتہ شاعر ڈاکٹر ماجد دیوبندی کیساتھ ہی شہر وبیرون شہر کے مقبول اور منتخب شعراء شرکت فرمائیں گے۔ مولانا نے اپیل کی ہے کہ سبھی لوگ خود بھی شرکت فرمائیں اور خواتین کے اجلاس میں اپنے گھر کی عورتوں کو ضرور بھیجیں۔ دینی ماحول کو بہتر بنانے میں خواتین کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے اس حقیقت کو سمجھیں اور اپنے بچیوں ازدواجی زندگی کی بہترین تربیت کے لیے بچیوں کو بیدار کریں۔ خواتین کو دینی باتوں سے واقف کرانا وقت اور حالات کا تقاضہ ہے۔ مولانا نے بتلایا کہ اجلاس کی تیاریوں کے لئے قائم رابطہ عامہ کمیٹی رابطہ علماء کمیٹی مالیاتی کمیٹی اور پنڈال کمیٹی سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف عمل ہیں۔ مولانا نے اجلاس کو کامیاب بنانے کیلئے کثیر تعداد میں مع احباب شرکت اور وقت کی پابندی کا لحاظ رکھنے کی اپیل کی ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں 12 ہزار فلسطینی بچے جبری بے دخلی کا شکار ہیں: انروا

غزہ: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے قائم کردہ ورک اینڈ ریلیف ایجنسی 'انروا' نے اعلان کیا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں 12 ہزار سے زائد فلسطینی بچے جبری بے دخلی کی صورتحال میں زندگی گزار رہے ہیں، جس کی بنیادی وجہ قابض اسرائیل کی شمالی گورنریوں میں جاری مسلسل جارحیت ہے۔

21 جنوری 2025ء سے قابض اسرائیل کی فوج نے شمالی مغربی کنارے میں ایک منظم عسکری مہم شروع کی، جس کا نام "آہنی دیوار" رکھا گیا۔ یہ آپریشن سب سے پہلے جنین کیمپ سے شروع ہوا اور بعد ازاں نور شمس اور طولکرم کیمپوں تک پھیل گیا۔

اسرائیلی فوج نے تینوں کیمپوں پر مکمل محاصرہ عائد کر رکھا ہے، ساتھ ہی بنیادی ڈھانچے، مکانات اور دکانوں کو وسیع پیمانے پر تباہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں تقریباً 50 ہزار فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں، جو سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہے۔

'انروا' نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ پر بتایا کہ 12 ہزار سے زائد بچے اب بھی جبری بے دخلی کے حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ادارے نے مزید کہا کہ وہ فروری 2025ء میں شمالی مغربی کنارے کے بے گھر بچوں کے لیے ایک فوری تعلیمی پروگرام شروع کر چکی ہے، تاکہ ان کا تعلیمی سلسلہ جاری رہے۔ اس پروگرام میں عارضی تعلیمی مراکز، آن لائن تعلیم اور نفسیاتی و سماجی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔

'انروا' کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں اس وقت تقریباً 48 ہزار بچے اس کے سکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

غزہ پر قابض اسرائیلی نسل کشی کی جنگ کے آغاز سات اکتوبر 2023ء سے اب تک قابض اسرائیلی فوج اور آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں جرائم میں اضافہ کیا، جن میں فلسطینیوں کا قتل، مکانات کی تباہی اور ان کے مالکوں کو بے دخل کرنا اور یہودی آبادکاروں کے لیے تعمیرات میں اضافہ شامل ہیں۔

یہ جارحیت قابض اسرائیل کی جانب سے القدس میں بھی جاری رہی، جس کے نتیجے میں کم از کم 1105 فلسطینی شہید اور تقریباً 11 ہزار زخمی ہوئے، اس کے علاوہ 21 ہزار سے زائد افراد گرفتار کیے گئے۔ غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ نے 71 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید اور 171 ہزار کو زخمی کر دیا، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں۔ اس دوران شہری بنیادی ڈھانچے کا تقریباً 90 فیصد تباہ ہو چکا ہے اور اقوام متحدہ نے دوبارہ تعمیر کی لاگت تقریباً 70 ارب ڈالر تخمینہ لگائی ہے۔

گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکیاں بند کریں؛ ڈنمارک کی وزیر اعظم کا ٹرمپ سے مطالبہ

واشنگٹن: ڈنمارک کی وزیر اعظم نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکیاں دینا بند کریں ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے کہا کہ امریکا کو گرین لینڈ یا ڈنمارک کی کسی ریاست کو ضم کرنے کا حق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ قریبی اتحادی کے خلاف ایسی دھمکیاں ناقابل قبول ہیں۔ گرین لینڈ اور اس کے عوام فروخت کے لیے نہیں ڈنمارک کی وزیر اعظم کا بیان وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی اور ٹرمپ کے اقتدار کی منتقلی تک وینزویلا کے معاملات خود چلانے کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہمیں گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں معدنیات کے لیے نہیں بلکہ دفاع کے لیے اس کی ضرورت ہے۔

یہودی آبادکاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا، قابض اسرائیلی فوج کی سرپرستی میں تلمودی رسومات کی ادائیگی

غزہ: اسرائیلی فوج اور پولیس کی سرپرستی میں یہودی آبادکاروں کی بھاری نفری نے مسجد اقصیٰ پر اشتعال انگیز دھاوے بولے اور مقدس مقام کی منظم بے حرمتی کا ارتکاب کیا۔

القدس گورنری کے مطابق صبح کے اوقات میں تقریباً 80 آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا، جبکہ مزید 350 آبادکار قابض اسرائیلی حکام کے زیر انتظام سیاحتی دروازے کے ذریعے مسجد میں داخل ہوئے۔

القدس کے ذرائع نے بتایا کہ یہ یلغاریں مسلسل گروہوں کی صورت میں باب المغاربہ کے راستے کی گئیں، جو مکمل طور پر قابض اسرائیل کے سکیورٹی کنٹرول میں ہے۔ اس دوران آبادکاروں نے مسجد کے صحنوں میں اشتعال انگیز گشت کیا، جبکہ قابض افواج کی بھاری نفری ہر جانب تعینات رہی۔ یہ دھاوے صہیونی گروہوں کی جانب سے جاری منظم اشتعال انگیزی کا حصہ ہیں، جو جمعہ اور ہفتہ کے علاوہ روزانہ دو اوقات، صبح اور شام، مسجد اقصیٰ میں گھسنے کی کوششیں کرتے ہیں، تاکہ مسجد کو زمانی اور مکانی طور پر تقسیم کیا جا سکے۔ گذشتہ ماہ دسمبر کے دوران مسجد اقصیٰ پر آبادکاروں کی جانب سے 27 بار دھاوے بولے گئے، جو القدس میں اسلامی مقدسات کے خلاف جاری سنگین اور منظم خلاف ورزیوں کا تسلسل ہے۔

سلوان میں یہودی آبادکاروں کا ظلم، دو فلسطینی خاندان جبری بے دخلی کا شکار، قبروں کی بے حرمتی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج اور پولیس کی سرپرستی میں یہودی شرپسندوں نے القدس کے مشرقی حصے میں واقع بلدہ سلوان کے محلہ بطن الہویٰ میں ایک رہائشی عمارت پر زبردستی قبضہ کر لیا۔ یہ علاقہ مشرقی بیت المقدس کا حصہ ہے جہاں صہیونی آبادکاری کی سرگرمیاں سب سے زیادہ شدت کے ساتھ جاری ہیں۔

یہ اقدام اس اعلان کے بعد سامنے آیا ہے جو القدس کے معاملات پر نظر رکھنے والی اسرائیلی تنظیم عیر عمیم نے دو جنوری جاری میں کیا تھا، اس کے مطابق بطن الہویٰ محلے میں 26 فلسطینی خاندانوں سے تعلق رکھنے والے 130 سے زائد افراد کو جبری بے دخلی کے فوری خطرے کا سامنا ہے، کیونکہ قابض اسرائیلی سپریم کورٹ نے ان کی آخری اپیلیں مسترد کر دی ہیں۔ بطن الہویٰ محلے کی دفاعی کمیٹی کے سربراہ زہیر الرجبی نے بتایا کہ آبادکاروں نے بصیوص خاندان کی ملکیتی عمارت پر دھاوا بولا دیا اور شام کے وقت خاندان کے تمام افراد کو زبردستی گھر چھوڑنے پر مجبور کر دیا، حالانکہ آج بروز پیر وہ آخری دن تھا جو قابض اسرائیل کی سپریم کورٹ نے خاندان کو مکان خالی کرنے کے لیے مقرر کیا تھا۔

انہوں نے وضاحت کی کہ بصیوص خاندان کے 13 افراد دو رہائشی فلیٹس میں مقیم تھے، جنہیں طاقت کے زور پر بے دخل کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی سپریم کورٹ کے ظالمانہ فیصلے میں الرجبی خاندان کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس کے تحت تین عمارتوں پر مشتمل 11 رہائشی فلیٹس خالی کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔

زہیر الرجبی نے کہا کہ اس فیصلے کے نتیجے میں تقریباً 20 فلسطینی خاندان جبری بے دخلی کے خطرے سے دوچار ہیں اور یہ کسی بھی وقت عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بطن الہویٰ محلے میں مجموعی طور پر 87 خاندان رہائش پذیر ہیں، جن میں سے اکتوبر 2023ء میں غزہ پر مسلط نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے بعد اب تک 15 خاندانوں کو بے دخل کیا جا چکا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ محلے کے قریب واقع زمین پر بھی تقریباً 15 خاندان رہائش پذیر ہیں، یوں مجموعی طور پر 100 سے زائد خاندان یا تو بے دخل ہو چکے ہیں یا فوری بے دخلی کے خطرے میں زندگی گزار رہے ہیں۔

زہیر الرجبی کے مطابق آبادکاروں کا اصل مقصد تمام فلسطینی خاندانوں کو ان کے گھروں سے نکال کر پورے محلے کو ایک صہیونی بستی میں تبدیل کرنا ہے، حالانکہ یہ خاندان 1950ء اور 1960ء کی دہائی سے یہاں آباد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی خاندان کئی برسوں سے قابض اسرائیلی عدالتوں میں ان فیصلوں کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں، مگر عدالتیں مسلسل آبادکاروں کے حق میں فیصلے سنا رہی ہیں، جس سے پورا محلہ خطرے کی زد میں ہے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ موجودہ حکومت، جس کی قیادت بنجمن نیتن یاہو کر رہے ہیں، کے دور میں شرقی القدس میں فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کی رفتار غیر معمولی حد تک تیز ہو چکی ہے۔ ان کے بقول، جو کچھ حالیہ عرصے میں ہو رہا ہے، وہ ماضی میں کبھی دیکھنے میں نہیں آیا، حالانکہ یہ خاندان 12 سال سے زائد عرصے سے عدالتوں میں مقدمات لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری دنیا کے دیگر خطوں میں جاری تنازعات میں الجھی ہوئی ہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہودی بطن الہویٰ پر پوری شدت سے حملہ آور ہو چکے ہیں۔

انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی خاندان خود کو اس جدوجہد میں تنہا محسوس کر رہے ہیں، جبکہ رہائشیوں کو ملنے والی دھمکیاں دن رات جاری ہیں۔

گذشتہ ہفتے اسرائیلی بائیں بازو کی تنظیم السلام الآن نے ایک بیان میں کہا تھا کہ بطن الہویٰ میں بے دخلی کے مقدمات ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہیں، جن کا مقصد مشرقی القدس میں تقریباً 700 فلسطینی باشندوں پر مشتمل ایک مکمل آبادی کو زبردستی بے دخل کر کے اس کی جگہ صہیونی بستی قائم کرنا ہے۔

تنظیم نے وضاحت کی کہ ان تمام عدالتی دعوؤں کی بنیاد وہ قانون ہے جسے اسرائیلی کنیسٹ نے سنہ 1970ء میں منظور کیا تھا، جس کے تحت ایسے یہودیوں کو شرقی القدس میں جائیدادیں واپس لینے کا حق دیا گیا جو سنہ 1948ء میں اپنی املاک کھو بیٹھے تھے، حالانکہ انہیں اسی وقت متبادل املاک بھی فراہم کی جا چکی تھیں۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ قانون صرف مشرقی القدس میں اور صرف یہودیوں پر لاگو ہوتا ہے، جبکہ انہی حالات میں اپنی املاک سے محروم ہونے والے فلسطینیوں کو کسی قسم کا حق نہیں دیا جاتا۔ اسی تناظر میں، قابض اسرائیلی آبادکاروں نے القدس کی بلدہ قدیمہ کے اطراف واقع ایک اسلامی قبرستان پر بھی حملہ کیا، متعدد قبروں کے کتبے توڑ دیے اور کئی قبروں کی بے حرمتی کی۔ ذرائع کے مطابق آبادکار اس سے قبل بھی سنہ 2025ء کے دوران دو مرتبہ مسجد اقصیٰ کے مشرق میں واقع باب الرحمت اسلامی قبرستان میں قبروں کے کتبے مسمار کر چکے ہیں۔ یاد رہے کہ گذشتہ سال سنہ 2025ء میں بھی آبادکاروں نے اسی نوعیت کے دو حملے کیے تھے، جن میں باب الرحمت اسلامی قبرستان میں قبروں کی بے حرمتی کی گئی تھی۔

اسرائیلی عوفر عقوبت خانے میں تشدد کے نتیجے میں فلسطینی سماعت سے محروم

غزہ: فلسطینی محکمہ امور اسیران نے انکشاف کیا ہے کہ فلسطینی اسیر علی ناصر الفقیہ جس کی عمر 24 برس بتائی جاتی ہے قابض اسرائیلی جیل عوفر میں بدترین تشدد کے باعث اپنے بائیں کان کی سماعت مکمل طور پر کھو بیٹھا ہے۔ امور اسیران کے مطابق القدس کے شمالی علاقے القطنہ سے تعلق رکھنے والے اسیر علی ناصر الفقیہ کو جیل کے اندر نام نہاد کیتر فورس نے اس وقت بے رحمانہ تشدد کا نشانہ بنایا جب وہ دیگر اسیران کے ہمراہ حراست میں تھا۔ قابض جیل اہلکاروں کی اس وحشیانہ کارروائی کے نتیجے میں اسیر کی سماعت ہمیشہ کے لیے متاثر ہو گئی۔ امور اسیران نے بتایا کہ اسیر الفقیہ کو چھ مئی سنہ 2024ء سے قید میں رکھا گیا ہے اور اس کے باوجود جیل عوفر کی انتظامیہ مسلسل اس کے لیے ضروری طبی علاج فراہم کرنے سے انکار کر رہی ہے حالانکہ اسیر نے بارہا فریاد کی۔ یہ طرز عمل اسیر کے بنیادی انسانی اور طبی حقوق کی کھلی اور سنگین خلاف ورزی ہے۔ امور اسیران نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیلی جیل حکام نے اسیران کے کپڑے ضبط کر لیے ہیں اور انہیں صرف بھوری جیکٹ اور ریڈ کراس کی جانب سے فراہم کردہ موسم سرما کی شرٹ تک محدود کر دیا گیا ہے جبکہ ان کے ذاتی زیر جامے بھی چھین لیے گئے ہیں۔ یہ اقدام اسیران کی تذلیل اور ان پر نفسیاتی دباؤ ڈالنے کی ایک اور شکل ہے۔ اس سے قبل اسیران کے اداروں نے انکشاف کیا تھا کہ سنہ 2025ء کے دوران قابض اسرائیلی جیلوں میں 32 فلسطینی اسیر شہید ہوئے جن میں ایک بچہ بھی شامل تھا۔ یوں اس مرحلے کے آغاز سے اب تک شہید ہونے والے اسیران کی مجموعی تعداد 100 سے تجاوز کر چکی ہے جبکہ غزہ سے تعلق رکھنے والے درجنوں اسیر اب بھی جبری گمشدگی کا شکار ہیں اور قابض حکام 94 شہداء اسیران کی لاشیں بھی تحویل میں لیے ہوئے ہیں۔ امور اسیران والمحررین، کلب برائے اسیران فلسطین اور اسیر و انسانی حقوق کے ادارے الضمیر نے ایک مشترکہ رپورٹ میں کہا ہے کہ جمع کی گئی مستند شہادتیں بیانات اور مادی شواہد اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل اسیران کو جسمانی اور نفسیاتی طور پر نشانہ بنانے کی دانستہ پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اس پالیسی میں تشدد بھوکا رکھنا علاج سے محرومی تنہائی میں قید اور وہ تمام ہتھکنڈے شامل ہیں جو اسیران کی جانوں کے لیے براہ راست خطرہ بن چکے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ آج قابض اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی اسیران اور اسیرات کی تعداد 9300 سے زائد ہو چکی ہے۔ یہ اعداد و شمار قابض اسرائیل کی جیل سروس کے زیر انتظام اسیران پر مشتمل ہیں جبکہ قابض فوج کے زیر کنٹرول کیمپوں میں قید فلسطینیوں کی درست تعداد تا حال سامنے نہیں آسکی۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کی بڑے پیمانے پر گرفتاری کارروائیاں، خاتون صحافی سمیت کئی گرفتار

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے آج پیر کی علی الصبح مقبوضہ مغربی کنارے کے متعدد شہروں، دیہات اور پناہ گزین کیمپوں میں گھروں پر دھاوا بولتے ہوئے وسیع پیمانے پر گرفتاری اور چھاپہ

مار مہم شروع کی جس کے نتیجے میں درجنوں فلسطینی شہریوں کو حراست میں لے لیا گیا جن میں ایک صحافی خاتون اور ایک کم عمر لڑکا بھی شامل ہیں۔ ہمارے نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی مقبوضہ مغربی کنارے میں واقع الخلیل شہر کے مغرب میں بلدہ اذنا میں خاتون صحافی ایناس اخلاوی کے گھر پر دھاوا بولنے کے بعد انہیں گرفتار کر لیا۔ قلقیلیہ میں قابض اسرائیلی فوج نے گھروں پر مسلسل چھاپوں کے دوران متعدد شہریوں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ہونے والوں میں ابراہیم محمود قشمر، مروان جعیدی لیث سلمی اور نوجوان احمد ابو ہنیہ شامل ہیں جو شہید جمال اور سابق اسیر عبد اللہ ذیاب کے بھائی ہیں۔ یہ تمام گرفتاریاں ان کے گھروں پر یلغار کے بعد عمل میں آئیں۔ رام اللہ اور البیرہ گورنری میں قابض اسرائیلی افواج نے بلدہ سلواد شمال مشرقی رام اللہ میں نوجوان صلاح عیاد کے گھر پر دھاوا بول کر انہیں گرفتار کر لیا۔ طولکرم گورنری میں قابض فوج نے شہر کے مشرق میں واقع اکتابا کے علاقے پر یلغار کے دوران نوجوان زید ضمیری اور مناضل عنایہ کو گرفتار کیا۔ اسی کارروائی کے دوران عنبتا پر دھاوے کے وقت نور شمس کیمپ سے پندرہ سالہ کم عمر لڑکے یزن العالول کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ طوباس گورنری میں قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی علاقے وادی الفارعہ پر حملے کے دوران نوجوان عز الدین صبح اور یزید صبح کو گرفتار کر لیا۔ اسی سلسلے میں مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی افواج نے شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں واقع شہر نابلس پر یلغار کے دوران نوجوان عنان العبوﷺ کو بھی گرفتار کر لیا۔ بیت لحم میں قابض اسرائیلی افواج نے شمال میں واقع عائدہ کیمپ میں اندھا دھند اور سفاکانہ گرفتاری مہم کے دوران پچیس سے زائد فلسطینی شہریوں کو حراست میں لے لیا۔ اس کارروائی کے دوران گھروں میں بڑے پیمانے پر گھس کر توڑ پھوڑ کی گئی اور نہتے شہریوں کو شدید خوف و ہراس کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ گرفتاری مہم قابض اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی یلغار اور فلسطینی عوام کے خلاف جاری سفاکیت کا تسلسل ہے۔

ایندھن کی شدید قلت کے باعث غزہ میں تباہ حال عمارتوں کے خطرات ہٹانے کا عمل معطل

غزہ: غزہ میں سول ڈیفنس نے قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری سے متاثرہ عمارتوں کے خطرات ختم کرنے کے لیے موصول ہونے والی امدادی اپیلوں پر عمل درآمد عارضی طور پر معطل کر دیا ہے، جس کی بنیادی وجہ ایندھن کا ختم ہو جانا اور ریسکیو آلات کی شدید کمی ہے۔

غزہ پٹی میں سول ڈیفنس کے ادارے نے ایک سرکاری بیان میں وضاحت کی کہ گذشتہ اکتوبر میں سیز فائر معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اب تک اس کی ٹیمیں تقریباً 3445 تباہ شدہ عمارتوں اور گھروں سے کنکریٹ کے ملبے اور دیواروں کے خطرناک حصے ہٹانے میں کامیاب ہوئیں، جو مختلف علاقوں میں رہنے والے شہریوں اور بے گھر افراد کی جانوں کے لیے براہ راست خطرہ بنے ہوئے تھے۔

سول ڈیفنس نے بتایا کہ قابض اسرائیلی بمباری سے متاثرہ عمارتوں کے حوالے سے اب بھی تقریباً 1560 امدادی اپیلیں التوا کا شکار ہیں، اور یہ عمارتیں بدستور شہریوں کی زندگیوں کے لیے سنگین خطرہ بنی ہوئی ہیں، جبکہ موجودہ حالات میں ادارہ ان اپیلوں کا جواب دینے سے قاصر ہے۔

ادارے نے گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ امدادی فریادوں پر عمل کرنے سے قاصر ہے، جس کی وجہ پٹرول کی زیادہ تر مقدار کا ختم ہو جانا اور مختلف گورنریوں میں بڑی تعداد میں آلات کا ناکارہ ہو جانا ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ دستیاب وسائل پہلے ہی انتہائی محدود تھے اور مجموعی اپیلوں کے صرف 30 فیصد تک ہی ضروریات پوری کر پا رہے تھے۔

سول ڈیفنس نے خبردار کیا کہ ان عمارتوں میں رہائش پذیر ہزاروں شہریوں کے ساتھ ساتھ ان کے آس پاس خیموں میں مقیم بے گھر افراد کی زندگیاں حقیقی خطرے سے دوچار ہو چکی ہیں، کیونکہ انسانی امدادی اپیلوں پر ردعمل کا عمل رک گیا ہے۔ ادارے نے سیز فائر معاہدے کے ضامن ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، انسانی امداد کی ضروریات کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کریں اور قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں کہ وہ ایندھن اور ضروری آلات کی وافر مقدار غزہ میں داخل ہونے دے تاکہ ریسکیو ٹیمیں اپنا انسانی اور اخلاقی فریضہ ادا کر سکیں۔

سول ڈیفنس نے اس سے قبل نومبر کے آخر میں اعلان کیا تھا کہ ایندھن کی عدم دستیابی کے باعث اس کی تقریباً 50 فیصد خدمات عملی طور پر بند ہو چکی ہیں، جس کے نتیجے میں ریسکیو ٹیمیں ہزاروں خطرناک اور تباہ شدہ عمارتوں تک پہنچنے سے محروم ہو گئیں اور تلاش اور ملبہ ہٹانے کی کارروائیاں مکمل طور پر رک جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ ادارے نے اس وقت یہ بھی بتایا تھا کہ آگ لگنے، دھماکوں اور عمارتوں کے انہدام جیسے واقعات پر ردعمل کا بڑا حصہ معطل ہو چکا ہے، جس سے عام شہریوں کی جانیں براہ راست خطرے میں ہیں۔

اسی تناظر میں غزہ مرکز برائے انسانی حقوق نے قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی میں ڈیزل اور ایندھن کی مناسب مقدار کی ترسیل میں مسلسل رکاوٹ ڈالنے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور اسے انسانی امدادی کوششوں کے لیے نہایت خطرناک صورتحال قرار دیا ہے۔

مرکز نے گذشتہ جمعرات کو جاری اپنے بیان میں کہا تھا کہ ایندھن کی فراہمی پر عائد سخت پابندیوں نے غزہ کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو منفی طور پر متاثر کیا ہے، جبکہ یہ علاقہ پہلے ہی تباہ کن انسانی بحران کا شکار ہے۔

اس سے قبل غزہ کی پٹی کی بلدیاتی یونین بھی ایندھن کی ترسیل روکے جانے کے سنگین نتائج سے خبردار کر چکی ہے اور واضح کیا تھا کہ اس سے انسانی صورتحال مزید بگڑتی ہے، بنیادی خدمات کے مکمل انہدام کا خطرہ پیدا ہوتا ہے اور شہریوں کی جانیں شدید خطرے میں پڑ جاتی ہیں۔

سیز فائر معاہدے پر دستخط کو تقریباً تین ماہ گزر جانے کے باوجود قابض اسرائیل اب بھی معاہدے میں درج اپنی ذمہ داریوں سے مسلسل انحراف کر رہا ہے، جن میں انسانی شعبوں کو فعال رکھنے کے لیے ایندھن اور ضروری آلات کی فراہمی سرفہرست ہے۔

قابض اسرائیل کی جنوبی لبنان میں جارحیت، گاڑی اور زرعی تنصیبات تباہ

غزہ: قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے بلدہ بریقا میں ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا، جبکہ لبنانی ذرائع نے صبح کے وقت جنوبی لبنان کے شہر الخیام میں زوردار دھماکے کی آواز سنی، جو بعد میں ایک گھر کے اطراف پر کیے گئے حملے کا نتیجہ ثابت ہوئی۔

ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فضائیہ کے کواڈ کوپٹر طرز کے ڈرون نے شہر الخیام میں ایک زرعی فارم پر بم گرائے، جس کے نتیجے میں ایک گھر کے قریب واقع مرغیوں کا فارم مکمل طور پر تباہ ہو گیا، یہ کارروائی دھماکہ خیز مواد پھینک کر کی گئی۔

اسی دوران مغربی بقاع کے فضائی علاقے میں قابض اسرائیل کے ڈرون طیاروں کی کم بلندی پر شدید پرواز ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث پورے علاقے میں خوف اور بے چینی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

قابض اسرائیل کی فوج نے پیر کی صبح اعلان کیا کہ اس نے اتوار کے روز جنوبی لبنان کے بلدہ الجمیجمہ کے قریب ایک فضائی حملے میں حزب اللہ کے دو ارکان کو شہید کیا ہے۔

فوجی بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ دونوں افراد حزب اللہ سے وابستہ عسکری ڈھانچوں کی بحالی کی کوششوں میں مصروف تھے۔

اتوار کے روز جنوبی لبنان میں قابض اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں دو افراد شہید ہو گئے، جبکہ قابض فوج نے یہ اعلان بھی کیا کہ اس نے جنوبی علاقے میں حزب اللہ کے ایک رکن کو نشانہ بنایا، یہ سب کچھ سیز فائر معاہدے کے نفاذ کے باوجود جاری خلاف ورزیوں کے سلسلے کا حصہ ہے۔

لبنان کی وزارت صحت نے ایک بیان میں تصدیق کی کہ دو افراد اس وقت شہید ہوئے جب قابض اسرائیل کے ایک ڈرون نے بنت جبیل ضلع میں بلدہ خربہ سلم اور الجمیجمہ کو ملانے والی سڑک پر ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔

سیز فائر معاہدے کا مقصد لبنان پر قابض اسرائیلی جارحیت کا خاتمہ تھا، اکتوبر 2023ء میں شروع ہوئی اور سنہ ستمبر 2024ء میں ایک ہمہ گیر جنگ کی شکل اختیار کر گئی، اس جارحیت کے نتیجے میں چار ہزار سے زائد افراد شہید اور سترہ ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے۔ لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس یونیفیل کی رپورٹس کے مطابق قابض اسرائیل نے نومبر 2024ء کے اواخر میں معاہدے کے نفاذ کے بعد اب تک دس ہزار سے زائد خلاف ورزیاں کیں، جن کے باعث سیکڑوں لبنانی شہری شہید اور زخمی ہوئے جبکہ وسیع پیمانے پر مادی تباہی بھی ہوئی۔

اس کے باوجود قابض اسرائیل سیز فائر معاہدے کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی لبنان کی پانچ پہاڑیوں پر اپنا قبضہ برقرار رکھے ہوئے ہے، جن پر اس نے گذشتہ جنگ کے دوران کنٹرول حاصل کیا تھا، اس کے علاوہ لبنان کے وہ دیگر علاقے بھی اب تک قابض اسرائیل کے زیر قبضہ ہیں جو دہائیوں سے اس کے تسلط میں ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔